فصل کاٹنے کا وقت

THE HARVEST TIME

آپ کا شکریہ، بھائی ولیمز۔صبح بخیر، دوستو۔آج صبح یہاں ہونا یہ بڑی شرف کی بات ہے۔اور اِسطرح کا تعارف کروانا، لگتا ہے مجھے اور چھوٹا بنا دیتا ہے۔اور میں......آج صبح فینکس میں، اِس موقع پر آنے کیلئے نہایت شکر گزار ہوں۔

(2) مجھے یاد ہے جب میں پہلی بار فینکس آیا تھا، میں تقریباً سترہ سال کا تھا۔یہ یقیناً اُس وقت سے لیکر بڑھ چکا ہے۔اِس صبح جب ہم فینکس میں داخل ہوئے، تو ہم بڑی مشکل سے بتا سکتے ہیں کہ کب ہم نے ٹیوسان کو چھوڑا اور فینکس میں آئے گئے۔یہ تقریباً ایک ساتھ جُڑ گئے ہیں، اور بہت سی جگہیں آباد ہو گئیں ہیں۔وہ جگہیں جہاں ہم جایا کرتے تھے اور جہاں گدھے ریت پر دوڑا کرتے تھے، اور اب وہاں پر موٹل اور ٹن سینٹ اسٹور کھل گئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔اور، بیشک، یہ چیز مجھے بوڑھا بنا رہی ہے۔

(3) اور پھر میں یہاں اپنے پیارے بھائی، بھائی ویلڈز کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اور میں–میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی......'' ہم بات کر رہے تھے، اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بیشک، میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔'' میں نے کہا، ''مجھے محسوس ہو رہا ہے، کہ میری عمر بڑھ رہی ہے۔'' میں نے کہا، ''انتظار کرو جب تک تم میری عمر تک نہیں پہنچ جاتے؛'' یا کچھ اِسی طرح کہا تھا۔میں–میں یہ جان کر حیران ہو گیا وہ مجھ سے بارہ برس بڑا ہے۔لہٰذا، پھر میں نے بہت بہتر محسوس کیا۔میں نے کہا، ''بھائی ویلڈز، میں آپ سے جاننا چاہتا ہوں......کب سے آپ انجیل کی منادی کر رہے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''پچاس برس سے۔''

(4) خیر، اُس وقت میں بہت ہی چھوٹا بچہ تھا جب وہ منادی کرتے تھے۔پس میں نے کہا، ''بھائی ویلڈز، میری تمنا ہے آج صبح کی عبادت آپ لیں۔'' میں نے کہا ''میں–میں ایک جوان آدمی ہوں،'' میں نے کہا، ''مجھے یہاں اِس قسم کی باتیں بنا کر بولنے کی کوشش کرنا اچھا نہیں لگتا ہے،'' میں نے کہا، ''وہ میرے بزرگ ہیں۔''

(5) اور وہ بس ہنس پڑے، اور کہا، ”تم کیا سوچتے ہو کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں؟“

(6) پس میں بھائی ویلڈز کیلئے نہایت شکر گزار ہوں۔ وہ مجھے یہاں ایک ریسٹ ہوم کے بارے بتا رہے تھے۔ جو کہ- جو کہ بہت اچھا ہے۔ میں اِس کو سراہتا ہوں۔ مجھے دعوت نامہ دیا گیا ہے کہ آ کر کسی وقت اُن لوگوں سے ملاقات کروں۔ اور یہ یہاں نئے دریا کے قریب ہے۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ آیا آپ میں سے کوئی جانتا ہے کہ یہ کہاں ہے، یا نہیں جانتا ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ اگر اِس کے پیچھے ویلڈز ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔

(7) لہٰذا پھر، ہر بار جب میں کنونشن میں آتا ہوں، تو میں اکثر کسی سے ملتا ہوں جس- جس نے شفا پائی ہوتی ہے یا کچھ اِسطرح کا کام ہوا ہوتا ہے۔ اور جب آج صبح میں میز پر بیٹھا ہوا تھا، تو یہاں ایک بیش قیمت بہن، بنام ارب بیٹھی ہوئی تھی، وہ یہاں مشی گن سے آئی ہیں۔ اور اِس کا بیٹا یہاں اِس کرسچن اسٹیشن پر اعلان کنندہ ہے۔ اور وہ مجھے پہلے کی فلینٹ، مشی گن میں ہونے والی عبادت کے متعلق بتا رہی تھی۔ اُس کے پاس دُعائیہ کارڈ تھا، اور دُعا کروانے کیلئے کوشش کر رہی تھی، اور وہ دُعا نہیں کروا پائی تھی۔ اور وہ بہت سنگین بیمار ہے۔ اور ٹھیک آج صبح، میں یقین کرتا ہوں کہ خُدا نے اِس عورت کو شفا دے دی ہے، جو ٹھیک اِس جگہ کھڑی ہوئی ہے۔

(8) میں نے کہا، ”اب کیا ہی وقت رہا ہے! یہ تقریباً کوئی بارہ، چودہ برس پہلے رہا ہے، اور اب فینکس کہلانے والے شہر میں، فینکس میں کچھ تو ہے کہ اِسے- اِسے اجاڑ پن سے تعمیر کر لیا گیا ہے۔“ میں نے کہا، ”خیر، ایسی ہی بات آج صبح آپکے ساتھ واقع ہوئی ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ آج صبح، خُدا نے آپ کو، ایک- ایک اجڑی ہوئی صحت سے اچھی صحت عطا کر دی ہے۔“

(9) میں گزری شام کو سن رہا تھا، کہ بہت سارے، فون آ رہے تھے۔ اب میں آپ کا پڑوسی ہوں، میں ٹیوسان میں رہتا ہوں اور بہت سارے فون تھے میں اُن سب کے پاس نہیں جا سکتا تھا، اسلیئے میں اُن کیلئے فون پر دُعا کر رہا تھا۔ اور اُنھوں نے، پھر، اُنھوں نے اپنے نمبر میرے لیے چھوڑ دیئے۔

(10) اور وہاں ایک، ستاسی سال کی بوڑھی، ایک مسیحی بوڑھی خاتون تھی، وہ کچھ عرصے کیلئے اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھی تھی۔ وہ گلی میں، چیخ رہی تھی، اور پولیس کو بلا رہی تھی، کہ کسی نے اُس کے بچے کو لے لیا ہے۔ ستاسی سال کی عمر تھی، دیکھیں، اُسکے دماغ نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔ اور وہ پیاری بوڑھی عورت تھی۔ میں اپنی زندگی میں اُسے کبھی نہیں ملا تھا۔ اور بلی نے مجھے فون کیا، اور کہا، ”فوراً دُعا کیلئے

جائیں،'' اور کہا،'' خاتون خطرناک حالت میں ہے، اور وہ سوچ رہے ہیں کہ وہ مر جائیگی۔'' کہا،'' وہ تو بس......وہ اپنے آپ سے باہر ہو چکی ہے۔''

(11) پھر میں نے رسیور رکھ دیا، اور کمرے میں چلا گیا اور دُعا کی۔ کچھ ہی منٹوں میں، وہ سوگئی۔ پھر وہ اُٹھی، تو نارمل حالت میں تھی، اور پھر گوشت کا پورا کھانا کھایا، اور اِسکے بعد، آئسکریم اور کیک کھایا۔ جی ہاں۔

(12) آپ دیکھیں، خُدا خود مختار ہے۔ وہ نہایت حقیقت ہے، وہ کرسکتا ہے......آپ کو وہاں ہونے کی ضرورت نہیں ہے؛ صرف۔صرف یہ مانگیں۔

(13) آج صبح، مجھے یقین ہے کہ ہمارا رہنما یہاں موجود ہے، کسی نے، یا بھائی ویلڈز نے اپنی دُعا میں یہ، کہا تھا،'' ہمارے پاس کچھ نہیں ہے کیونکہ ہم مانگتے نہیں ہیں۔ ہم اسلیئے مانگتے نہیں ہیں کیونکہ ہم ایمان نہیں رکھتے ہیں۔''

(14) میں یہاں اِن جوان لوگوں کی گائیکی کی تعریف کرتا ہوں۔ بھائی ویلڈز، ہم بوڑھے لوگ، اُس نوجوان کی دیانتداری کی نشاندہی کررہے تھے کہ وہ گواہی دے رہا تھا، کہ اُس نے یسُوع کو جانا۔

(15) اب ہم جانتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں، کہ بہت بار، یہی چار لوگوں کا جھنڈ ہوتا ہے اور گایا جارہا ہوتا ہے، میں......یہ کسی دوسرے خادم کے الفاظ ہیں، بھائی ویلڈز نے کہا،'' بعض اوقات وہ ایک درجن کی صورت میں آتے ہیں۔'' کیونکہ، آج، وہ ایسے دِکھائی دیتے ہیں، کہ یہ۔یہ پاکیزگی اور سنجیدگی جو کہ ایک بار پنتی کاسٹل لوگوں کے پاس تھی اُسکی بجائے ایک شو بن گیا ہے۔

(16) لیکن اِن لڑکوں کی سنجیدگی کو، میں۔ میں سراہتا ہوں۔ لڑکو خُداوند آپ کو برکت دے۔ اور میں......

(17) میں ٹیلی ویژن پر زیادہ نہیں ہوتا ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، میں حقیقت میں اِسکے خلاف ہوں۔ مَیں اصل میں ٹیوسان میں ایک جگہ کو کرائے پر لینے جارہا ہوں جب تک ہم اپنی جگہ کو طے نہیں کر لیتے ہیں، اور خُداوند کی مرضی سے، وہاں ہم اپنے گھر کو قائم کریں گے۔ اور وہ خاتون جس سے گھر لینے جارہے ہیں، وہ اچھی مسیحی دوست ہیں، لیکن اُسکے گھر میں ایک۔ایک۔ایک ٹیلی ویژن تھا۔ خیر، میرے جوان بچے ہیں، اور آپ جانتے ہیں وہ کیسے ہیں، پس وہ اِس کیلیئے جلدی میں ہیں۔ پس، کچھ دِن پہلے، جب میں بھائی اسٹرومی کیساتھ ایک دورے سے آیا......میں نہیں جانتا کہ آیا بھائی

اسٹرومی یہاں ہیں، کہ نہیں، وہ ٹیوسان میں اُس حصے کے صدر ہیں۔ میری چھوٹی بیٹی، یہاں بیٹھی ہوئی ہے، دیکھنے کیلئے مجھے بلایا، اور کہا، ’’ہم کچھ گانے والے لوگوں کو دیکھنے کیلئے، ٹیلی ویژن کو چلانے لگے ہیں،‘‘ یا کچھ اِسی طرح تھا۔

(18) خیر، اب، میں ایک اچھا تنقید کرنے والا ہوں، اور- اور اِس کیلئے میں معافی چاہتا ہوں، لیکن میں- میں جس طور سے بنا ہوں اُسکے علاوہ میں کچھ نہیں کرسکتا ہوں۔ اگر میں اپنی بناوٹ سے ہٹ کر کوئی کام کرتا ہوں، تو میں ایک ریاکار رہوں۔ اور میں آپ لوگوں کے سامنے ایسا بننا نہیں چاہونگا۔ میں ویسا ہی ہونا چاہتا ہوں جیسا میں ہوں، اور پھر آپ جانتے ہیں کہ ہم کیسے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور میرا- میرا خیال ہے کہ میں کچھ زیادہ ہی تنقید کرنے لگا ہوں۔

(19) لیکن اِس پر تنقید کرنا میرے دِل میں تھا، کیونکہ یہ مجھے ہالی وڈ کی طرح دِکھائی دیتا ہے، جو اس طرح کی کئی چیزوں کو لیے ہوئے ہیں۔ جس طرح سے اِسے متبرک ہونا چاہیے اُس طرح کا دِکھائی نہیں دیتا ہے۔ اور وہ گیتوں کو روک اینڈ رول میں- میں، اور گولڈ سلیپر میں گا رہے تھے۔ اور یہ ایسے لگتا ہے جیسے انجیل ایک تماشا بن گئی ہے؟ کیوں، میں، اگر یہ ایسا ہی ہے، تو میں- میں اِسکے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔ میں کچھ ایسا چاہتا ہوں جو اصل اور حقیقت ہو، اور ہم اِس کو اِسی طرح قائم رکھنا چاہتے ہیں۔

(20) اب، بھائیو، میرا- میرا خیال ہے یہ دو مائیک یہاں ٹھیک ہیں۔ اور، کیا اب آپ مجھے بہتر سن رہے ہیں؟

(21) اب، اگلے اتوار کی صبح، خُداوند کی مرضی سے، مجھے اجلاس میں بولنے کا عظیم شرف حاصل ہوا ہے، اور جو ایری زونا، فلیگ اسٹاف میں، میرا پہلا موقع ہے۔ وہ بھائی یہاں موجود ہے، میں اُس کا نام بھول گیا، وہ صدر ہے۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ’’چیسٹر ایرل۔‘‘] چیسٹر ایرل، بھائی چیسٹر ایرل۔ مجھے آج صبح اُس کیساتھ ملنے کا موقع مِلا تھا، جب میں انڈیا سے آئے ہوئے ایک بہترین مبشر سے ہاتھ مِلا رہا تھا، جو ایک انڈین بھائی ہے۔ اور اُس نے کہا اگلے اتوار کی صبح مجھے وہاں بولنا ہے۔ آپ سب کو اُس عبادت میں بڑھ چڑھ کر مدعو کیا جاتا ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ خُداوند ہمیں برکت دیگا۔

(22) اور پھر آگے سوموار کی رات، ٹیوسان میں، ایک ضیافت ہے۔ اور خُداوند نے مجھے وہاں ضیافت میں بولنے کا شرف بخشا ہے، جو دسمبر کی اکیس تاریخ کو- کو، ٹیوسان میں ہے۔ آپ کو اِس......

ضیافت میں شرکت کیلئے بڑھ چڑھ کر مدعو کیا جاتا ہے۔

(23) اور پھر جیسے بھائی ولیمز نے اعلان کیا کہ مجھے یہاں واپس آنا ہے، تاکہ کنونشن شروع ہونے سے پہلے ایک قسم کا تھوڑا سا آغاز کروں۔

(24) اور یوں، بھائی ولیمز، کیا میں وہاں مقرر ہو رہا ہوں؟ وہاں...... کیا کہا؟ کیا اب یہ بہتر ہے؟ یہ بہتر ہے۔ ٹھیک ہے۔

(25) میں یقیناً اُمید کرتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سے وقت نکال کر، اُس عبادت میں، ہر رات یا دِن کو شرکت کریں۔ جو کہ، اتوار کی دوپہر، سترہ تاریخ کو، سات بجے شروع ہونی ہے؟ [کوئی کہتا ہے، ''ایک تیس پر۔'' - ایڈیٹر۔] ایک تیس۔ اتوار کی دوپہر، ایک تیس۔ اور اِس طرح میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں اُن عبادات میں - میں - میں بیماروں کیلئے بھی دُعا کروں گا، اور وہ سب کروں گا جو میں آپ کی مدد کیلئے کر سکتا ہوں۔

(26) اور خادم بھائی، جو آج صبح یہاں، فینکس کے علاقے میں موجود ہیں۔ اِس کی وجہ ہے میں یہاں اِس ہال میں آیا ہوں، میں...... ہر بار جب میں آتا ہوں، تو میں اکثر ایک چھوٹے سے دورے پر، اِدھر اُدھر کلیسیاؤں، بلکہ ہر کلیسیا میں جاتا ہوں۔ تب میں اِس قسم کی پریشانی کو دیکھتا ہوں، کیونکہ کچھ چرچز ایک قسم سے بہت ہی چھوٹے ہیں۔ ہم یقیناً کسی بھی بھائی کو باہر کھڑا کرنا نہیں چاہتے ہیں کیونکہ چرچ چھوٹا ہوتا ہے، اور پھر یہ پریشانی جنم لیتی ہے، کہ لوگ اندر داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اسلیئے...... میں نے سوچا کہ ہم ایک ہی جگہ پر ملاقات کیا کریں گے اور اُسکو میں خود سنبھال لوں گا، اور ہم یہاں ملیں گے اور عبادت، بس ایک چھوٹی سی مبشرانہ عبادت ہوگی اور بیماروں کیلئے دُعا کرینگے اور وغیرہ وغیرہ۔ پہلے......

(27) کیا ممکن ہے کہ میں اِس دوسرے مائیک پر آجاؤں، یہاں پر بہتر ہے؟ [کوئی کہتا ہے، ''نہیں، یہ، یہ ٹیپ کیلئے ہے۔'' - ایڈیٹر۔] یہ ٹیپ کیلئے ہے۔ ٹھیک ہے۔

(28) ہوسکتا ہے کہ یہ تھوڑا اور - اور بہتر ہوتا اگر میں نے اِسے اِسطرح کیا ہوتا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ میرے بھائی جو یہاں موجود ہیں، اور فینکس میں، کلیسیاؤں کے پاسٹر ہیں، اِس بات کو جان لیں کہ اِسی وجہ سے ہم نے یہ کیا ہے، کہ اِس ہال میں آئے ہیں، پس ہم اِس خاص جگہ پر ایک ساتھ اکھٹے ہو سکتے ہیں۔ آپ سب بھائیوں کے پاس نہیں پہنچ سکتے ہیں، آپ میں سے بہت سارے ہیں۔

آپ نے دیکھا جو آج صبح کھڑے ہیں، اور ممکن ہے کہ یہ اُن میں سے آدھے بھی نہ ہوں۔ پس اِس سے پہلے، یعنی کنونشن سے پہلے، آپ کچھ دِنوں میں سب تک نہیں پہنچ سکتے ہیں جو ہمارے پاس ہیں۔

(29) اور میں پُر یقین ہوں کہ کنونشن میں ہمارے پاس ایک عظیم وقت ہوگا۔ آپ عظیم مبلغین کو سُنیں گے۔ یہ بھائی کیش ہیں کیش ہمبرگ۔ ہمبرگ۔ میرے خُدایا، کتنے لوگوں نے اِنہیں سُنا ہے؟ وہ یقیناً ایک- ایک طوفان ہیں۔ جی ہاں۔ مجھے معاف کرنا، مجھے اِس طرح سے نہیں کہنا چاہیے تھا۔ وہ ایک بھائی ہیں، لیکن- لیکن، میرے خُدایا، ایک مرتبہ میں اِس کیساتھ تھا۔ آپ جانتے ہیں، جب آپ اِس طرح کے ایک خادم کو سُنتے ہیں، تو میں نہیں سمجھتا کہ آپ کیسے آکر مجھے سُن لیتے ہیں۔ جب یہ بیان کرتا ہے تو اپنا سانس بھی نہیں لیتا ہے۔ میں- میں نہیں جانتا کہ وہ یہ کیسے کرتا ہے، میں......لیکن وہ یقیناً اِس طرح تھک جاتا ہے۔ میں حال ہی میں، اپنی نیویارک کنونشن میں اِس کیساتھ گیا تھا، اور وہ عبادت کے بعد مجھے رات کے کھانے کیلئے لیکر جانا چاہتا تھا۔ اور میں ایک جگہ پر گیا، اور میں باہر آنے کیلئے تیار تھا کہ تب بھائی نے......اُس، اُس نے فلور پر اوپر نیچے، چاروں طرف، ہر ایک کے سامنے جو وہاں تھا بیان کیا۔ وہ خود میں- میں، مکمل طور پر ایک کردار ہے۔

(30) اور میں پُر یقین ہوں کہ میں اور آپ کیلی فورنیا سے آئے ہوئے بھائی سے، بھی لطف اندوز ہونگے۔ اُس کا نام کیا ہے؟ میں اُس کا نام یاد نہیں کرسکتا، لیکن وہ مبلغین میں سے ایک ہے۔ میں- میں اُس کا نام، بھی بھول گیا ہوں۔ لیکن وہ ایک- ایک زبردست مبلغ ہے، اور آپ اُس سے بھی لطف اندوز ہونگے۔ وہاں ایسے بہت سارے عظیم مبلغین ہونگے، آپ جانتے ہیں، بھائی رابرٹس اور اِس زمانہ کے عظیم خدام میں سے بہت سے ہونگے۔

(31) پس، میں اِس کلام مقدس کے بارے سوچ کر خوش ہوں جو اِس وقت میرے ذہن میں آیا ہے۔ ایک بار داؤد خیمہ میں بیٹھے ہوئے، خُداوند کے صندوق کو دیکھ رہا تھا۔ اور اُس نے کہا......وہ اُس زمانہ کے، نبی، ناتن کیساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''کیا یہ ٹھیک ہے کہ میں ایک گھر میں، ایک دیودار کے گھر میں رہوں، اور میرے خُداوند کے عہد کا صندوق خیمہ میں پڑا رہے؟''

(32) نبی نے اُس سے کہا، ''داؤد، جو کچھ تیرے دِل میں ہے سو کر، کیونکہ خُداوند تیرے ساتھ ہے۔'' یہی سب کچھ تھا جو وہ جانتا تھا کہ کہے۔

(33) لیکن اُسی رات، خُداوند نے نبی سے ملاقات کی، اور کہا، ''جا کر، میرے بندہ، داؤد سے

کہہ، میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے لیا ہے، جب تُو اُن بھیڑوں کے پیچھے پیچھے چلتا تھا، اور آپ جانتے ہیں، اور اُسے عظیم آدمیوں کی مانند ایک نام بخشا،" نہ کہ بہت بڑا نام، نہ کہ عظیم نام، بلکہ اُس زمانہ میں زمین پر موجود اُن عظیم آدمیوں کے ساتھ اُس کا شمار بھی کیا۔

(34) اور میں نے سوچا،" وہاں پر داؤد کیلئے، خُدا کا فضل تھا!" اور میں نے سوچا،" میں اِسے، اپنے لیے شمار کر سکتا ہوں۔ جب میں اِس زمانہ کے حقائق کو دیکھتا ہوں جس میں ہم رہ رہے ہیں، جو کہ دُنیا کی تاریخ کے اختتامی دِن ہیں، اور اِس طرح کے آدمی میں شمار ہونا چاہیے جیسے ہم عبادات میں شرکت کر رہے ہیں۔" خُداوند آپ کو، بکثرت برکت دے۔

(35) اب، میرے اچھے دوست، بھائی ویلڈز، نے کہا،" بھائی برنہم، میرا خیال ہے، کہ مجھے پونے دس بجے، یا پھر سوا دس بجے جانا ہوگا۔" اور کہا،" میں وہاں پیچھے کی جانب جارہا ہوں، اسلیئے میں آپ کو- کو کلام سُناتے ہوئے پریشان نہیں کرونگا۔" وہ پہلے کی عبادات میں شامل تھے۔

(36) جب میں- میں بول رہا ہوتا ہوں، تو آپ جانتے ہیں، میں ایک قسم سے آہستہ رو ہوں، اور سوچنا پڑتا ہے۔ اور میں نے یہاں اپنے حوالہ جات، اور نوٹ لکھے ہیں، اور ہو سکتا ہے، لیکن پھر بھی مجھے واپس جانا پڑتا ہے اور سوچنا پڑتا ہے کہ خُداوند نے مجھے کیا بتایا تھا، اور آپ جانتے ہیں، خُداوند کیلئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور میں ذرا آہستہ رو ہوں، مگر آج صبح، میں اُمید کرتا ہوں کہ مجھے آپکو زیادہ دیر تک روک کر نہیں رکھنا ہے۔

(37) میں نے بھائی ولیمز سے پوچھا، میں نے کہا،" بھائی ولیمز، میرے پاس کتنا وقت ہے؟" اور میں نے کہا،" اب، میرے پاس ایک ایسا کلام ہے جس پر میں بول سکتا ہوں جس میں مجھے کوئی تیس منٹ، یا کچھ وقت لگے گا، اور پھر سب کو برخاست کر دینگے اور گھر بھیج دیں گے۔" اور میں نے کہا،" اگر یہ ممکن ہے، تو میں ایک چھوٹا سا سبق لینا چاہونگا،" اور آگے میں سوچتا ہوں کہ آج آپ کیلئے کچھ تو ہوگا، کچھ تو ہے جسے آپ اپنے ساتھ گھر لیکر جا سکتے ہیں، تا کہ اُس پر سوچیں۔

(38) میں یقیناً آج صبح ساڑھے تین بجے، یا بیس منٹ کم چار بجے نہیں اُٹھ پایا تھا، کہ تیار ہو کر یہاں آجاؤں، بس دیکھنا ہوتا ہے۔ مجھے- مجھے- مجھے دیکھنے کی بھی پرواہ نہیں ہے۔ میں- میں یہاں آیا اور گزرے روز میں نے کچھ حوالہ جات کا مطالعہ کیا اور میں نے لکھا، کیونکہ کچھ ہے جس کیلئے میں نے دیانتداری سے دُعا کی تھی، اور سوچا کہ ہو سکتا ہے، اِسکے وسیلہ، یا اِسکے ذریعے کسی کی مدد ہو جائے۔

میں ......ہمارے پاس تماشوں اور نظاروں کیلئے وقت نہیں ہے۔ہمیں-ہمیں تو کام کی بات پر آنا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ یسُوع بہت جلد آ رہا ہے۔

(39) اوراب وہ یہ ٹیپ کرر ہے ہیں، اور ممکن ہے کہ کوئی اِس ٹیپ کو حاصل کر پائے۔اور میں یہ بات بیان کرنا چاہوں گا، کہ بعض اوقات مجھے...... بلکہ کئی بار مجھے بہت غلط سمجھا گیا۔اور کئی بار لوگ مجھے کال کرتے ہیں،اور کہتے ہیں، بھائی برنہم، کیا یہ روشنی آپ کا مطلب ہے اُس میں تھی؟'' اور بعض اوقات ہم کچھ اور ہی کہہ دیتے ہیں، لیکن آپ کو جاننا ہوگا، اصطلاح کے ذریعہ اُس تک پہنچنا ہوگا کہ میرا اس سے کیا مطلب ہے۔

(40) اور میں کچھ باتیں کہتا ہوں جو- جو بعض اوقات تھوڑی سی کسی کے ایمان کے برعکس ہوتی ہیں، کوئی بھی، جو کوئی بھی جو ایمان رکھتا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ ابھی یہ معاملہ صاف کر لیں۔لیکن میرے پاس ایک-ایک پیغام ہے، میں کچھ نہیں......وہ خُداوند کی طرف سے ہے، پس میں اِسے اِسی طرح محسوس کرتا ہوں۔دوسرے شاید یہ محسوس کرتے ہیں یہ شیطان کی طرف سے ہے۔دوسرے شاید یہ محسوس کرتے ہیں یہ بکواس ہے۔لیکن، میرے لیے، یہ زندگی ہے۔اور جب میں یہ باتیں کہتا ہوں جو مختلف ہوتی ہیں تو میرا مطلب مختلف ہونا نہیں ہوتا ہے، یا ہوسکتا ہے کہ لوگوں کو، تھوڑی چوٹ پہنچانے اور کاٹنے والی ہوں۔میرا مطلب نہیں کہ یہ اُس روشنی میں ہے۔میں-میں، اگر میں یہ کرتا ہوں، تو پھر میں ایک ریا کار ہوں۔میں-میں یہ پیش رفت کی روشنی میں، خُدا کیلئے کہتا ہوں۔ میں یہ لوگوں کی روشنی میں کہتا ہوں تا کہ خُدا کو بہتر طور پر جان پائیں۔اور میں یہ نہیں کہتا کہ یہ وہ کچھ ہے جو میں نے، خود بنایا ہے۔یہ وہ کچھ ہے جو مجھے خُدا کی طرف سے مِلا ہے۔

(41) اور اب اگر میرے بولنے سے اِن عبادات میں کسی کو کچھ ہوتا ہے، یا اگر لوگوں کو چوٹ پہنچتی ہے، یا...... کہتے ہیں، ''میں اِس طرح سے یہ ایمان نہیں رکھتا۔''

تو ٹھیک ہے، میں نے اکثر یہ سخت بیان دیا ہے۔میری بیوی وہاں بیٹھے ہوئے مجھے سن رہی ہے، وہ جانتی ہے کہ میرے بارے میں کوئی زیادہ معقولیت نہیں ہے۔میں-میں...... بالکل یہ ویسے ہی جیسے آپ چکن کھاتے ہیں، اور آپ کے منہ میں ایک ہڈی آجاتی ہے۔اب، ایسا نہیں کہ چکن سے محبت کرنے والے چکن کو پھینک دیتے ہیں بلکہ وہ ہڈی کو پھینکتے ہیں۔ایک شخص ہڈی کو پھینکتا ہے، پھر وہ آگے بڑھتا ہے اور چکن کھاتا رہتا ہے۔یوں چیری پائی کھاتے ہوئے ہوتا ہے۔اگر میرے منہ میں

ایک بیج آ جاتا ہے، تو میں - میں - میں کبھی چیری پائی کو نہیں پھینکتا، میں تو صرف بیج کو پھینکتا ہوں۔ پس......

(42) اور جو کچھ میں یہاں کہتا ہوں شاید یوں لگے، میری عبادات میں کسی کو بھی، اگر یوں لگتا ہے کہ یہ آپ کیلئے بیج ہے، تو ٹھیک ہے، آپ اسے ایک طرف رکھ دیں، اور کہیں، مجھے اِس کے بارے اتنا جاننے کی ضرورت نہیں ہے جتنا آپ اِس کے بارے جانتے ہیں۔ تو، پھر، آپ آگے بڑھیں اور وہی کھائیں جو آپ سمجھتے ہیں کہ ٹھیک ہے۔ اور میں تو یوں کرونگا......

(43) میں بھروسہ کرتا ہوں کہ اب خُداوندا اپنے کلام کو برکت دیگا۔ میں تو کلام میں ایک مضبوط ایماندار ہوں، اور وہ صرف کلام ہے۔ صرف کلام ہے، اور وہ یہ پیغام ہے جو خُداوند نے مجھے دیا ہے۔

(44) ہم ایک دوسرے سے، مختلف ہیں۔ میں نے آج صبح دھیان دیا، میرے بھائی، مشنری، مبشر، اور پاسٹر، یہاں کھڑے ہوئے تھے، ہوسکتا - ہوسکتا ہے کہ اُن میں سے ایک سو یا زیادہ لوگ، یہاں کھڑے ہوئے تھے۔ میری نسبت، اُن میں سے ہر ایک کھڑا ہونے اور بولنے میں زیادہ قابل تھا۔ مجھے اِسکا یقین ہے۔ لیکن، دیکھیں، کہ ہم میں سے ہر ایک، کوئی بھی کسی دوسرے کی جگہ نہیں لے سکتا ہے۔ کوئی بھی کسی دوسرے شخص کا پیغام نہیں لے سکتا ہے۔ دیکھیں، ہمارے پاس اپنے مختلف طریقے ہیں۔

(45) خُدا خود مختار ہے۔ جب وہ......کون، ابتدا میں، کون خُدا کو بتا سکتا تھا کہ چیزوں کو کیسے بنانا ہے، جبکہ وہاں صرف وہی اکیلا تھا؟ سمجھے؟ اور اگر ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، تو ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا ہے۔ پس اگر ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، تو پھر ہم ٹھیک خُدا کے ساتھ تھے، یعنی خُدا کا حصہ تھے۔ ہم اُس کی خصوصیات تھے۔ بلکہ اب بھی ہم اُس کی خصوصیات ہیں۔ اور، چونکہ، ''ابتدا میں کلام تھا۔'' اور کلام سوچ کا اظہار ہوتا ہے۔ پس ہم اُس کی سوچ تھے، اور پھر کلام میں ظاہر ہوئے اور وہ کچھ بنے جو اب ہم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے نام، ہوسکتا ہے وہ نہیں ہیں جو ابھی ہمارے ہیں، لیکن ہمارے نام بنائے عالم سے پیشتر برہ کی کتابِ حیات میں رکھ دیئے گئے تھے۔ سمجھے؟ اور اگر یہ وہاں نہیں تھے، تو پھر یہ کبھی وہاں نہ ہونگے۔ سمجھے؟ اور دیکھیں، یسُوع اُن سبکو چھڑانے آیا، جن کے نام اُس کتاب میں تھے۔ پس، وہ جانتا تھا۔

(46) ''کمہار،'' جیسے غالباً رومیوں 8 ہمیں بتاتا ہے، ''کون کمہار کو بتا سکتا ہے؟ کیا مٹی کہہ سکتی

ہے، ' مجھے اِسطرح ، یا اُسطرح بنا' ؟'' سمجھے؟ نہیں ۔خُدا کو اپنی تمام خصوصیات کو ظاہر کرنا ہے ۔ اِسلیئے اُسکو ایک برتن ذلت کیلیئے ، اور دوسرے کو عزت کیلیئے بنانا تھا، بیشک ، تاکہ ایک کو اوپر دِکھائے ۔ وہ خود مختار ہے، کوئی اُس کو نہیں بتا سکتا کہ کیا کرنا ہے ۔

(47) اور وہ ہمیں مختلف بناتا ہے۔ حتیٰ کہ...... وہاں ، بائبل میں ، ہمیں بتایا گیا ہے، کہ ستارے ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ایک ستارہ دوسرے سے مختلف ہے۔ آپ جانتے ہیں، وہاں آسمان میں، فرشتوں میں، یعنی آسمانی مخلوق میں بھی فرق ہے؛ وہاں فرشتے ہیں، وہاں کروبی ہیں، اور وہاں صرافیم ہیں، وہاں اُنکے۔ اُنکے درمیان فرق ہے۔ اور ہم سب مختلف ہیں۔ خُدا کے پاس بڑے بڑے پہاڑ ہیں، اُس کے پاس میدانی علاقے ، سبزہ زار ، گھاس ، صحرا، اور پانی ہے۔ دیکھیں، وہ۔ وہ مختلف ہے، وہ تو ۔ وہ تو ورائٹی کا خُدا ہے۔ اور آج صبح یہاں اُسکے لوگوں پر نگاہ ڈالیں، ہم میں سے کچھ سفید ہیں، کچھ کالے ہیں، کچھ بھورے ہیں، کچھ زرد ہیں، کچھ سرخ ہیں: دیکھیں، یہ۔ یہ اُس کے لوگ ہیں۔ وہ تو...... وہ۔ وہ تو ورائٹی کا خُدا ہے، اور میں سوچتا ہوں کہ اُسکے اپنے خادموں کے درمیان بھی یہی چیز ہے۔

(48) اب آئیں دُعا کیلیئے ، ہم اپنے سروں کو ایک لمحہ کیلیئے جھکائیں۔ اور اب اِس سے پہلے کہ ہم کلام پڑھیں ہوسکتا ہے کہ میں یہ کہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ میں تھوڑا زیادہ وقت لیتا ہوں ، اور اگر آپ اُٹھتے ہیں اور باہر چلے جاتے ہیں، تو میں سمجھ جاؤں گا، دیکھیں، میں مکمل طور پر سمجھ جاؤں گا۔ اب آئیں ہم دُعا مانگیں۔ اور جب ہم دُعا مانگتے ہیں، تو ہمارے سر اُس مٹی کی جانب جھکے ہوئے ہیں جس سے خُدا نے ہمیں لیا تھا، کیا کوئی ایسا ہے جو چاہیگا کہ اُسکو دُعا میں یاد رکھا جائے ، صرف اپنا ہاتھ اُٹھائے ۔ وہ، وہ جانتا ہے ٹھیک آپ کے دِل میں کیا ہے، جو اس ہاتھ کے نیچے ہے۔

(49) پیارے آسمانی باپ، ہم نہایت تعظیم کیساتھ تیری طرف بڑھ رہے ہیں، اور اپنی سروں کو مٹی کی جانب جھکائے ہوئے ہیں جہاں سے تُو نے ہمیں لیا تھا۔ پھر اپنے ذہنوں میں ہم سوچ رہے ہیں کہ تُو نے ابرہام کو، ایک رات بتایا، کیا تو '' سمندر کے کنارے پڑی ہوئی ریت کو گن سکتا ہے؟ '' اور پھر تُو نے اُسے بتایا '' ستاروں کی جانب دیکھ،'' اور کیا تو '' ان کو گن سکتا ہے؟ '' بیشک ، یہ ناممکن تھا۔ اور تُو نے اُسے بتایا اُسکی '' نسل بھی اَن گنت ہوگی ، جیسے سمندر کے کنارے ریت ہے، اور اوپر ستارے ہیں جو آسمان کو روشن کرتے ہیں۔'' اب ہمارے ذہن، ہمارے خیال ، بلکہ، ہمارے خیال جو ہمارے

ذہن میں ہیں، جیسے ہم اپنے سروں کو اُس مٹی کی جانب جھکائے ہوئے ہیں جہاں سے ہم آئے ہیں؛ پھر ہمارے دِل آسمان کی جانب نگاہ لگائے ہوئے ہیں جہاں ہم جا رہے ہیں۔ مٹی سے ستاروں تک، ابرہام کی نسل کی مانند ہونا ہے! مسیح میں مرکر، ہم ابرہام کی نسل ہیں، اور وعدے کے مطابق اُس کیساتھ وارث ہیں۔

(50) اور آج صبح ہم یہاں آئے ہیں تاکہ زندگی کی قدرتی خوراک کے گرد شراکت کریں، جو ہم نے لینی ہے، تاکہ اِس طرح سے حاصل کریں۔ اور اب ہم تجھ سے توقع کرتے ہیں کہ ہمیں وہ آسمانی من دے، وہ خوراک دے جو ہمیں زندگی میں قوت دے جو زندگی ہم میں ہے۔ جیسے کہ خون اِس خوراک کو حرکت دیتا ہے، تاکہ اِسے مضبوط کرکے، زیادہ خلیات بنائے، اور اُس دِن کیلئے ہمیں مضبوط بنائے؛ ہونے دے آج صبح، ہم مسیح کو حاصل کریں، تاکہ کلام کے وسیلہ، وہ ہماری روحوں میں داخل ہو سکے، اور – اور جس گھڑی میں ہم رہ رہے ہیں اُس کیلئے ہمیں طاقت بخش دے۔ کیونکہ، دِن کافی گزر چکا ہے اور شام کے سائے منڈلا رہے ہیں، اور شام کی روشنی یہاں موجود ہے، اور ہم جلد اُس سمن کو سننے جا رہے ہیں ''اوپر آ جاؤ؛'' اور ہم اُس گھڑی کیلئے تیار ہونا چاہتے ہیں۔ پس، اے باپ، ہماری مدد کر۔

(51) اور وہاں کوئی بھی اُس کتاب کو کھولنے، یا مُہروں کو توڑنے کے لائق نہ نکلا؛ سوا برّہ کے، جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، جس نے آکر کتاب کو لیا اور مُہروں کو کھولا۔ اوہ، خُدا کے برّے، آج صبح آ، ہمارے لیے کتاب کو لے، اور خُداوند، ہم تیرے ساتھ اِس میں دیکھیں، اور توجہ دیں کہ ہمیں اِس گھڑی تیار ہونے کیلئے کیا کرنا چاہیے۔ ہر ایک کلیسیا کو برکت دے، آنے والی عبادات کو، اور اُن میں سے ہر ایک کو، اور اُن کیساتھ شامل ہو کر آنے والوں، اور ہماری چھوٹی سی عبادت کو برکت دے۔ اور جب ہم یہاں سے آج جائیں، تو ہونے دے کہ یہ کہنے کے قابل ہوسکیں جیسے اماؤس سے آتے آدمیوں نے کہا، ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا، تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟'' اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم یسوعؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(52) اب اکثر آپ ایک خادم کے پیچھے پڑھنا پسند کرتے ہیں جب وہ پڑھنے جا رہا ہوتا ہے، تاکہ تلاش کرسکیں کہ کہاں سے وہ بول رہا ہے، اگر آپ کے پاس آپ کی بائبل موجود ہیں، اور آپ کھولنا چاہیں، تو مقدس متی کا چوتھا باب کھولیں۔

(53) اور اب اِس سے پہلے کہ میں بولوں میں اپنے مضمون کو لینا چاہوں گا؛ کم وبیش، میں چاہتا ہوں اِسطرح سیکھاؤں، اور جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں تو اِس کو یوں کہوں گا۔ اور میں نے یہ عنوان لیا ہے، بحرحال، میں نہیں جانتا کیوں، لیکن میرا عنوان یہ ہے: فصل کاٹنے کا وقت۔

(54) اور ہم ایک حوالہ پڑھنے جا رہے ہیں، تا کہ اُس خیال پر بنیا د رکھیں، اور متن کے سیاق وسباق کو کھینچ سکیں۔ ہم مقدس متی کے چوتھے باب کے، کچھ حصے کو پڑھنے جا رہے ہیں۔ یہ یسُوع کی آزمائشوں میں سے ہے۔ رُوحُ القدس سے بھرنے کے بعد، جب وہ جنگل میں گیا تھا۔

اُس وقت رُوح یسُوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

اور چالیس دِن اور چالیس رات فاقہ کر کے، آخر کو اُسے بھوک لگی۔

اور آزمانے والے نے پاس آ کر، اُس سے کہا،، اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

اُس نے جواب میں کہا، لکھا ہے، کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا، اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے،

اُس سے کہا، کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے: کیونکہ لکھا ہے، کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا: اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے، ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

یسُوع نے اُس سے کہا، یہ بھی لکھا ہے، کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔

اور پھر، ابلیس اُسے......ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا، اور دُنیا کی سب سلطنتیں، اور اُن کی شان وشوکت اُسے دِکھائی؛

اور اُس نے اُس سے کہا، اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے، تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا۔

......یسُوع نے اُس سے کہا، اے شیطان، دُور ہو: کیونکہ لکھا ہے، کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر، اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

(55) میں دوبارہ چوتھی آیت کیلئے تھوڑا سا واپس جانا چاہتا ہوں۔

اُس نے جواب میں اُس سے کہا، لکھا ہے، کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر

بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

(56) اب مضمون کیلئے، میں اِس بات کو لینا چاہوں گا، ''ہر بات جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' اب جب ہم بولتے ہیں تو اِسے اپنے خیال میں رکھیں۔

(57) یسُوع نے ایک مرتبہ، مقدُس یوحنا 48:6 میں کہا تھا، مجھے یقین ہے یہ ٹھیک ہے، جیسے کہ میں نے آج صبح یہ لکھا تھا، ''زندگی کی روٹی میں ہوں۔'' یہ عیدِ فسح کے موقع پر تھا، جب یہودی بیابان میں۔ میں گرنے والے من کی یاد میں اپنی کوشر روٹی کھا رہے تھے، اور۔ اور وہ ایک چشمہ سے پی رہے تھے جو اُس چٹان کی نمائندگی کر رہا تھا جو بیابان میں تھا، اور اُن کے پاس بڑا عظیم وقت تھا۔ اور یسُوع ٹھیک، اُن کے درمیان چلا اُٹھا، اور اُس نے کہا، ''زندگی کی روٹی میں ہوں۔ تمہارے باپ دادا نے بیابان میں، چالیس سال تک من کھایا، اور وہ سب، مر گئے۔ لیکن میں وہ روٹی ہوں جو خُدا کے پاس سے آسمان سے اُتری ہے۔ اسلیئے اگر کوئی آدمی یہ کھائیگا، تو وہ نہ مریگا۔'' اور چٹان کیلیئے، اُس نے کہا، ''میں وہ چٹان ہوں جو بیابان میں تھی۔ میں وہ چٹان ہوں جس سے تمہارے باپ دادا نے پیا۔''

(58) ''کیسے؟'' اُنھوں نے کہا، ''تُو ایک انسان ہے اور پچاس سال سے زیادہ تیری عمر نہیں ہے، اور کہتا ہے کہ تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟ اب ہم جانتے ہیں کہ تُو شیطان ہے اور پاگل ہے۔''

(59) اور یسُوع نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ ابرہام تھا، میں ہوں۔'' دیکھیں، ''میں ہوں'' یعنی آگ کا ستون جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا، جس نے موسیٰ سے بات کی۔ اور اگر آپ اِس کو اِس کے اسم اور اسمِ ضمیر میں درست کریں، تو ایسا نہیں ہے ''کہ میں تھا، یا میں ہونگا۔'' ''بلکہ میں ہوں'' یعنی ہمیشہ تک، زمانہ حال ہے۔

(60) اب ہم اِس بارے سوچتے ہیں، کہ وہ، خود ہی کہہ رہا ہے، کہ، ''زندگی کی روٹی میں ہوں۔'' اب یہ انسان کیسے زندگی کی روٹی ہوسکتا ہے؟ یہی چیز ہمیں حیران کرتی ہے۔ اُس نے کہا، ''میرا بدن روٹی ہے۔'' اور اب یہ انسان کیسے روٹی ہوسکتا ہے؟ یہ ایک قسم سے عجیب بات ہے، لیکن اِسکے بارے میں اُلجھ مت جائیں۔ اُسکے زمانہ کے لوگ اِس بارے میں اُلجھن میں پڑ گئے تھے۔ وہ نہیں جان پائے تھے کہ کیسے یہ انسان اصل میں، خود روٹی ہوسکتا ہے۔ مقدُس یوحنا 1 میں، یہ ہمارے لیے اِسطرح دیا گیا، کہ، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اسلیئے، وہ کلام روٹی بن گیا۔ کلام اور روٹی یہاں ایک ہی چیز ہیں، کیونکہ یسُوع کلام

ہےاوروہ روٹی بھی ہے۔

(61) اب وہ کیسے روٹی اور کلام بن سکتا ہے؟ تمام......دُنیاوی ذہنوں کیلئے، یہ اُلجھاؤ پیدا کر دے گا۔لیکن آج صبح، ہم اُمید کررہے ہیں، کہ ہمارے درمیان کوئی دُنیاوی ذہن نہیں، بلکہ ہمارے درمیان روحانی ذہن ہیں، تاکہ ہم سمجھ سکیں کہ باپ ہمیں یہاں کیا دینے کی کوشش کررہا ہے۔ دیکھنے میں یہ الفاظ اُلجھن میں ڈال رہے ہیں، لیکن، توجہ دیں، ٹھیک اِسوقت، یہ روحانی سچائی ہے۔

(62) ''اب یہ انسان کیسے روٹی ہوسکتا ہے؟ یہی اُنھوں نے کہا تھا۔پس، مجھے یقین ہے، آپ میں سے بہت نے مورخین، جوزفس کو پڑھا ہے......اور میں بھی اِس کا مطالعہ کررہا تھا۔

(63) اب میں ایک کتاب لکھ رہا ہوں، جو مکاشفہ کے پہلے چار ابواب پر میری تفسیر ہے، اُمید کرتا ہوں کہ یہ بہت جلد شائع ہونے والی ہے۔ یہ بہت بڑی کتاب ہوگی۔ پھر میرے پاس ہر کلیسیائی زمانہ کا بروشر ہوگا۔

(64) اور میں کلیسیا کی تاریخ کا مطالعہ کررہا تھا۔ میں...... یہ ایک قسم سے میرے ذہن میں تھا، مجھے یقین ہے یہ جوزفس تھا، جو، ابتدائی لکھاریوں میں سے ایک تھا، بحرحال، جیسا کہ اُس نے کہا، ''یہ ناصرت کا یسُوع تھا، جو بیماروں کو شفا دینے گیا تھا،'' اور کہا، ''اُس کے شاگردوں نے اُسے کھود کر نکال لیا تھا اور اُس کا بدن کھاتے تھے۔'' دیکھیں، وہ تو عشائے رُبانی لے رہے تھے۔اور اُنھوں نے سوچا کہ شاگردوں نے اُسے کھود کر نکال لیا تھا اور اُسکا بدن کھا رہے تھے۔ جیسے، ہم عشائے رُبانی کھاتے ہیں، یا جیسے اُس کے، بدن کو بطور مثال، عشائے رُبانی میں لیتے ہیں؛ اسلیئے کہ وہ کلام ہے۔

(65) اب، دیکھیں، یہ ایک اُلجھن ہے۔اور، ٹھیک اُسی وقت، وہاں کلام ہے۔اور یسُوع نے کہا، ''سارے کلام کو پورا ہونا ضرور ہے۔'' سمجھے؟ اب، ہم اُس کلام کے برعکس ہر چیز کو اپنے ذہنوں سے کاٹنا چاہتے ہیں۔نہیں، نہیں، کبھی بھی، کسی بھی چیز کیلئے اُس کلام کو، بلکہ اُس کے ایک لفظ کو بھی نہ چھوڑیں۔ٹھیک اُس کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(66) اب، خُدا نے کسی دِن لوگوں کا انصاف کرنا ہے۔اور اگر وہ لوگوں کا انصاف کسی کلیسیا کے ذریعے کرنے جا رہا ہے، تو وہ کونسی کلیسیا ہوگی؟ وہ کہتے ہیں، ''کیتھولک کلیسیا۔'' ٹھیک ہے، تو پھر، کونسی کیتھولک کلیسیا؟ سمجھے؟ کیونکہ وہ ایک دوسری سے مختلف ہیں، اور جو ہمارے ساتھ ہیں اُنکی نسبت بدتر ہیں۔ دیکھیں، وہ مختلف ہیں، ایک......اُن میں سے سب کی مختلف اقسام ہیں، وہ رومن اور آرتھوڈکس

ہیں، اور جیوفن تھائی ہیں، اور اوہ، اُن میں بہت سارے مختلف قبیلے ہیں۔ اور وہ یقینی طور پر ایک دوسری کے گلے میں ہیں، تو اُن کیتھولک کلیسیاؤں میں سے کونسی ایک ہے؟ اگر وہ پروٹسٹنٹ کلیسیا کے وسیلہ عدالت کرتا ہے، تو کونسی پروٹسٹنٹ کلیسیا ہے؟ ہر ایک دوسری سے مختلف ہے۔

(67) لیکن وہ دُنیا کا انصاف کرنے جا رہا ہے، اور اُسکے پاس کوئی معیار ہونا ضروری ہے تا کہ اُسکے وسیلہ دُنیا کا انصاف کرے، یا اگر وہ ہمیں اِسی طرح جانے دیتا ہے اور بغیر معیار کے زندگی گزارنے دیتا ہے جس کے وسیلہ انصاف ہونا ہے تو وہ بے انصاف ہوگا۔ کون ٹھیک ہوگا؟ آپ کیسے بتا سکتے ہیں کہ کیا ٹھیک ہے؟ اسلیئے معیار کا ہونا ضروری ہے۔

(68) اور خُدا نے، اپنی بائبل میں کہا ہے، ''وہ دُنیا کا انصاف یسُوع مسیح کے وسیلہ کریگا۔ اور ہم یہاں پڑھتے ہیں یسُوع کلام ہے۔ عبرانیوں 13:8 میں لکھا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' لہٰذا، اسلیئے، وہ مسیح کی طرف سے اُن کے رویے کے مطابق کلیسیا کا انصاف کرے گا، جو کہ کلام ہے۔ ''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' نہ کہ انسان کے منہ سے نکلے ہوئے کلام سے، نہ سیمنیری سے نکلے ہوئے کلام سے، نہ کسی کلیسیا سے نکلے ہوئے کلام سے،'' بلکہ'' خُدا کے منہ سے نکلے ہوئے کلام سے۔'' اور انسان کو اُسکے وسیلہ، صرف اُسکے وسیلہ جینا ہے؛ انسان کی تفسیر سے نہیں، بلکہ خُدا کے اپنے کلام سے!

(69) ''خیر،'' آپ کہتے ہیں،'' یہاں ایک غلطی ہے۔'' اگر ایسا ہے، تو خُدا اِس کا ذمہ دار ہے۔ دیکھیں، وہ یہ میرے لیے لایا۔ ٹھیک یہاں جو اُس نے کہا ہے، یہی ہے جو مجھے ضروری لینا ہے۔

(70) اب دیکھیں، اِس بارے، ایک اُلجھن موجود ہے'' ایک آدمی روٹی اور کلام بنا ہوا ہے،'' آئیں اب بڑھتے ہیں اور اِس کو تلاش کرتے ہیں۔ آئیں تلاش کرتے ہیں۔ کیونکہ، سارا کلام سچا ہے، اور اِسے۔ اِسے کبھی توڑا نہیں جا سکتا۔ سارا کلام پورا ہوگا۔ اسلیئے، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کتنا عجیب لگتا ہے، یہ ہمیشہ پورا ہوگا۔

(71) کیا ہو اگر۔ اگر بھائی ولیمز یا۔ یا آپ میں سے کچھ بھائی، ہمارے بڑے بڑے پردادا، آج صبح، یہاں منظر پر کھڑے ہو جائیں، اور، کہیں، ٹھیک ہے، اِنھیں ٹیلی ویژن دِکھائیں؟ اور ہو سکتا ہے کہ کسی نے اُنکے دِن میں پیچھے کوئی پیشینگوئی کی ہو، اور کہا ہو،'' ایک ایسا وقت ہوگا کہ آپ پوری دُنیا میں آواز کو سن سکیں گے۔''

(72) وہ کہتے ہونگے ،''خیر ، یہ تو بس ایک بچارا بوڑھا آدمی ہے ، یہ اپنا دماغ کھو بیٹھا ہے ۔''

(73) ''اور ایک ایسا وقت ہوگا کہ رنگ ٹھیک ہوا کے ذریعے بہیں گے ۔'' جو ٹھیک اِسوقت یہاں ہے ۔'' اور وہ ایک چھوٹے سے بٹن کو دبائیں گے ، اور دُنیا بھر میں آپ لوگوں کو ، اور چیزوں کو ، ٹھیک سکرین پر ہوتا دیکھیں گے ۔''

(74) ''خیر ،'' وہ کہتے ہونگے ،'' یہ معمولی سا بوڑھا آدمی ہے !'' سمجھے ؟ لیکن یہ اِسوقت ہمارے پاس ہے ، ٹھیک اِس کمرے میں آج صبح یہ موجود ہے ۔

(75) اور میں آپکو اِس سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں ، اِس سے پہلے کہ ہم آگے رسائی حاصل کریں ، خُدا اِس کمرے میں موجود ہے ۔ اِس کلام کا مصنف یہاں موجود ہے ۔ اسلیئے ، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کیسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں ، یا آپ زندگی کس ڈگری میں بسر کر رہے ہیں ، یا آپ کس قسم کے گھر میں رہتے ہیں ، یا آپ کس طرح کی کار چلاتے ہیں ، یا آپ نے کتنی تعلیم حاصل کی ہے ، خُدا آپکے دِل پر نگاہ کرتا ہے ۔ اور وہ میرے دِل میں دیکھتا ہے ۔ اور ہم اپنے دِلوں سے جانچے جاتے ہیں ، نہ کہ اپنے لفظوں سے ۔ ہمارا دِل ہمیں جانچتا ہے ۔'' دِل سے منہ بولتا ہے ۔'' اگر ایسا نہیں ہے ، تو پھر یہ ریاکاری ہے ۔

(76) اب بھی ، اِس کمرے میں بنی نوع انسان ، یعنی انسانی مخلوق کی صورت میں آرہا ہے ، یہاں سے ہو کر ، ساری دُنیا میں جا رہا ہے ، آوازیں گا رہی ہیں ، اور ٹھیک اب اِس کمرے میں موجود ہیں ۔ لیکن ، آپ دیکھیں ، آپ اپنے حواس میں ، نظر کے مقرر کردہ ایک خاص فیصد تک محدود ہیں ۔ لیکن اب آپ ایک کرسٹل لے سکتے ہیں ، یا ٹیوب یا جو کچھ اُس ٹیلی ویژن میں ہوتا ہے ، اور اُسے چلائیں ، اور اُسے سیٹ کریں تو وہ گزرتی ہوئی لہروں کو ۔ کو پکڑ سکتا ہے ، اور گزرتی ہوئی لہروں کو چینل میں جمع کر دیتا ہے ، اور اُن لوگوں کو لے لیتا ہے ؛ جو آسٹریلیا ، ساوتھ افریقہ ، یا کہیں بھی ، یا انڈیا میں ہوتے ہیں ، یا وہ کہیں بھی ہوں ۔ آپ یہاں ، ایک سکرین کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں ، اور یہاں تک کہ آپ اُن کپڑوں کو جو اُنھوں نے پہنے ہوتے ہیں ، اور درختوں کے رنگوں کو ، اور ہر حرکت کو جو وہ کرتے ہیں دیکھ سکتے ہیں ۔ دیکھیں کیا ایسا نہیں ہے ، بس ٹیلی ویژن چلائیں ۔

(77) پھر ، یہ کہیں تھا ، لیکن ہماری آنکھوں سے چھپا ہوا تھا ، بالکل یہی چیز اب یہاں سے گزر رہی ہے ۔ یہ چیز یہاں سے گزری جب ابرہام نے خُدا کو کہتے سُنا ،'' ستاروں کی جانب دیکھ ۔'' یہ یہاں

موجود تھا جب ایلیاہ کوہِ کرمل پر بیٹھا ہوا تھا۔ یہ اُس وقت بھی تھا جب آدم یہاں تھا، لیکن انھوں نے اِسے دریافت ابھی کیا ہے۔

(78) اور اِسی طرح خُدا، اور فرشتے یہاں موجود ہیں۔ اور کسی دِن یہ اتنا ہی حقیقی ہوگا جتنا کہ ٹیلی ویژن اور کوئی اور چیز ہے، کیونکہ روح ہمیں اُس لافانی زندگی میں لائیگا۔ پھر ہم سمجھ جائینگے۔ پس، دیکھیں، ہم اُس کے کلام سے بول رہے ہیں۔ اب، جیسا کہ، ہم کوشش کرنے جا رہے ہیں......

(79) خُدا، خُدا اعظیم خالق ہے، آئیں ہم فطرت کے نمونے پر بولنے کی کوشش کرتے ہیں، پہلے فطرت کی صورت میں اسے لیتے ہیں، تا کہ کلام پر اسے واپس لائیں۔ اب، فطرت کلام کیساتھ کام کرتی ہے، کیونکہ خُدا فطرت کا خالق ہے۔ جب آپ فطرت کو اِسطرح کام کرتے دیکھتے ہیں، تو...... معلوم کرتے ہیں کہ اسی طرح ہے۔ جیسا کہ، یہ میری پہلی بائبل ہے، اور یہ جانتا تھا کہ کیسے فطرت...... میں خُدا کو پایا گیا۔ اور گندم فطرت کی مصنوعات ہے، روٹی، اِس میں سے روٹی بنتی ہے، جو قدرتی جسم کو برقرار رکھتی ہے۔ فطرت بہت سے رازوں کو تھامے ہوئے ہے۔ ہم......اور اسی میں پہلی بار میں نے خُدا کو پایا تھا، یعنی فطرت کو دیکھنا۔ میں نے دیکھا وہاں کچھ تو تھا۔ اور، اب دیکھیں، میرے پاس کوئی تعلیم نہیں ہے، اسلیئے میں زیادہ تر فطرت کے ذریعے بولتا ہوں۔ اور ایسا ہے...... میں جہالت پن کی حمایت کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔ لیکن میں یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہوں، خُدا کو جاننے کیلیئے آپ کو تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔

(80) یوحنا بپتسمہ دینے والا، مسیح کا پیشرو تھا، جب وہ بیابان میں سے باہر آیا...... ہم نے سیکھا کہ وہ بیابان میں، نو برس کی عمر میں چلا گیا تھا، اور وہ وہیں رہا تھا کیونکہ اُس کا م بڑا اہم تھا۔ اُس کا باپ ایک کاہن تھا۔ اور کہانت کی اُس خاص قطار میں، یا تنظیم میں تھا، اوہ، اُسکے باپ نے کہا، ''اب دیکھیں، یوحنا، تُو جانتا ہے تجھے مسیح کو متعارف کروانا ہے۔ تم جانتے ہو، کہ وہ فلاں فلاں بھائی جو یہاں ہے ٹھیک مسیحا معلوم ہوتا ہے!'' اسلیئے یوحنا کو اُس سے دُور رہنا پڑا تھا، اُسے خود اپنے لئے بیابان میں جانا پڑا، اسلیئے کہ یہ خُدا کا انتخاب تھا، بحر حال، کسی آدمی کا انتخاب نہیں ہونا چاہیے تھا، کہ کون مسیحا ہوگا۔ پس، وہ بیابان میں تقریباً نو برس کی عمر میں چلا گیا تھا۔

(81) اور، آپ توجہ دیں، جب وہ، تیس سال کی عمر میں باہر آیا، تو اُسکے پیغامات ایک تھیالوجین کی مانند نہیں تھے۔ اُس نے بڑے بڑے خوش آمدی لفظوں کا استعمال نہ کیا، بلکہ یہ سب فطرت پر

منحصر تھے۔ اُس نے اُس زمانہ کے اُن کلیسیائی لوگوں سے کہا، اُس نے کہا، ''تم سانپ کے بچے ہو۔'' سانپوں کو، تو اُس نے بیابان میں دیکھا تھا۔ اُس نے سانپوں سے نفرت کی تھی۔ وہ زہریلے تھے۔ اُن کے زہریلے ڈنک میں مارنے والا زہر تھا، اور اُس نے اُس زمانہ کی کلیسیا پر یہ اعلان کیا، ''تم زہریلے سانپوں کا جھنڈ ہو، کس نے تمہیں جتادیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یہ کہنا مت شروع کرو، 'کہ ہم اِس سے تعلق رکھتے ہیں،' اور، 'ہم جیز ز ٹائیس ہیں،' یا، '' ہم فلاں فلاں ہیں،' یا، 'ہم بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، یا پریسبٹرین سے تعلق رکھتے ہیں،' یا یہ جو کچھ بھی ہے۔ یہ کہنا شروع مت کرو کہ تمہارے پاس یہ ہے،' کیونکہ، میں تمہیں بتاتا ہوں، خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔'' سمجھے؟

(82) اور یوں، '' کلہاڑے کا ذکر کیا،'' کیونکہ یہی کچھ اُس نے بیابان میں استعمال کیا تھا،'' کہ کلہاڑا درخت کی جڑ پر رکھا ہوا ہے۔ اور ہر درخت جو اچھا پھل- پھل نہیں لاتا، وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔'' دیکھیں، اُس نے اُس درخت کو نہیں کاٹا جو پھل لا رہا تھا؛ کیونکہ وہ درخت کے پھل کی بدولت زندہ تھا۔ بلکہ، وہ درخت جو پھل نہیں لایا تھا! اوہ، آپ تقریباً پورے کلام کو لے سکتے ہیں، جو بہت پُرتحریک ہے، یہاں تک کہ ہر چیز یسُوع مسیح کے گرد پوری اترتی ہے۔ آپ دیکھیں، ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ دیکھیں، اُس- اُس نے اپنے پیغام کو فطرت کے دائرہ کار میں استعمال کیا۔

(83) اور ہم اب اِس کا سامنا کرنا چاہتے ہیں، کلام سے ہم نے معلوم کیا کہ اُس نے کہا، '' روٹی میں ہوں۔ اور انسان کلام سے زندہ رہیگا، اور کلام میں ہوں۔'' سمجھے؟ اسلیئے ہم فطرت میں واپس جانا چاہتے ہیں۔ میں نے کئی بار دھیان دیا ہے کہ مجھے ایسا کرنا ہے۔

(84) اور فطرت اُسی پیمانے پر چلتی ہے۔ آپ وقت نکالیں اور آپ تمام پرندوں کو جمع ہوتے دیکھیں، جو کھیت میں نکل کر جاتے ہیں اور جا کر دانہ چگتے ہیں۔ اور تمام مویشیوں کو دیکھیں جب وہ باہر نکلتے ہیں، اور کھیت میں پھیل جاتے ہیں، اور چارہ کھاتے ہیں۔ اپنے کانٹے کو ڈالیں، مچھلی چارہ کھائے گی۔ اور جب وہ مویشی...... وہ پرندے اوپر درختوں پر جمع ہوتے ہیں، اور وہ مویشی کونے میں جمع ہوتے ہیں، ہوسکتا ہے آپ اپنے طریقے سے چلتے رہیں۔ وہ چارہ نہیں لیں گے، کیونکہ فطرت ہمیشہ اپنے پیمانے پر چلتی ہے۔

(85) اور اِسی طرح خُدا کا کلام تسلسل میں چلتا ہے۔ خُدا ہمیشہ سب کچھ کرتا ہے وہ اُسی پیمانے پر کرتا ہے۔ اُس نے ابتدا میں ہی طے کیا تھا، جب انسان نے اپنی رفاقت اُس کے ساتھ کھو دی، کہ وہ انسان کو ایک بے گناہ کے بہائے گئے لہو کے وسیلہ بچائے گا۔ اُس نے کبھی اپنا طریقہ کار نہیں بدلا۔ ہم نے اِس میں تعلیم دینے، اور اِس میں اُنکو منظّم کرنے، اور۔ اور اِس میں اُنکو مانگنے، اور اِس میں اُن کو مارنے، اور اِس میں اُن کو چیخنے چِلانے میں ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن یہ پھر بھی ویسا ہی رہتا ہے، وہ صرف بہایا ہوا لہو ہی ہے جہاں خُدا ایک ایماندار سے ملاقات کرتا ہے۔

(86) نہیں، ہم ورلڈ کونسل آف چرچز کو نہیں بنا سکتے تا کہ سب سے ملیں رہیں۔ یہ کبھی کام نہیں کرے گا؛ اِس نے ایسا کبھی نہیں کیا، یہ کبھی نہیں کریگا۔ یوں میں اِس نظام کے خلاف ہوں۔ خُدا کے پاس ایک نظام ہے۔ آپ نے آج یہ کہتے سُنا ہے، ''ساری کلیسیائیں ایک ساتھ اکھٹی ہو گئی ہیں، اور یوں یہ ورلڈ کونسل آف چرچز بننے جا رہی ہے۔ اور یسُوع نے اِس کیلئے دُعا کی تھی، کہ ہم سب ایک ہوں۔'' '' خیر، اب، آپ دیکھیں، بنا پاک روح کے، یہ جسمانی ذہن ہے۔

(87) یسُوع نے کہا، ''اے باپ، جیسے میں اور تُو ایک ہیں، ویسے ہی وہ بھی ایک ہوں۔'' نہ کہ کوئی آدمی کسی چیز پر حکمران ہو، یہ کبھی کام نہیں کریگا؛ ایک تنظیم دوسری پر حکمران ہونا چاہتی ہے، اور ایک آدمی دوسرے پر حکمران ہونا چاہتا ہے۔ لیکن تم خُدا کیساتھ ایک ہو جاؤ، جیسے مسیح اور خُدا ایک تھا، یہی وہ دُعا ہے۔ پس، وہ کلام تھا، اور یسُوع نے دُعا کی ہم کلام بن جائیں، تا کہ اُسے منعکس کریں۔ یہی اُس کی دُعا کا جواب ہونا چاہیے۔

(88) دیکھیں کیسے شیطان جسمانی ذہن میں یہ شبہات اُٹھاتا ہے؟ لیکن بحر حال، یہ یسُوع کی دُعا نہیں تھی، کہ ہم سب ایک ساتھ اکھٹے ہوں اور سب کے پاس کوئی خاص عقیدہ ہو اور وغیرہ وغیرہ۔ ہمیشہ لوگ ایسا ہی کرتے ہیں، اور وہ خُدا سے دُور اور دُور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

(89) وہ چاہتا ہے کہ ہم خُدا کے ساتھ ایک ہوں، اور خُدا کلام ہے۔ ہر ایک فرد کو، اپنے دِل میں، خُدا کیساتھ ایک ہونا ضروری ہے۔

(90) خُدا جانتا ہے کہ، یہ، یہ تمام چیزیں اِسی طرح کام کرتی ہیں۔ اب اِسی طرح ہمیں خُدا کو، اس فطرت میں دیکھ کر حاصل کرنا ہے۔ موسم، چاروں طرف گھومتے ہوئے، خُدا کو ثابت کرتے ہیں۔ یہی تو ہے جہاں میں نے اِسے پہلی مرتبہ پایا تھا، کیسے موسمِ بہار میں زندگی اوپر آتی ہے، یہ زندگی جیتی

ہے، ایک بیج کوجنم دیتی ہے، اور پھر بیج مرتا ہے اور زمین میں چلا جاتا ہے، اور جی اُٹھنے کی صورت میں واپس آتا ہے، اور بس اردگرد گھومتا رہتا ہے، ہم اِس پر گھنٹوں بول سکتے ہیں۔

(91) لیکن اب ہمارے مشنری بھائی، جو انڈیا میں ہیں، کیسے یہ اس صورتِ حال سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ میں نے وہاں، اور دُنیا بھر میں بھی دیکھا ہے، وہ لوگ دوسرے جنم پر یقین رکھتے ہیں، کہ، وہ-وہ، کہ وہ بحیثیت ایک انسان مرتے ہیں اور وہ بحیثیت ایک پرندہ یا ایک جانور واپس آتے ہیں۔ دیکھیں، یہ فطرت کے ساتھ میل نہیں رکھتا ہے۔

(92) فطرت بتاتی ہے کہ جو بیج زمین میں جاتا ہے، وہی بیج واپس اوپر آتا ہے۔ سمجھے؟ وہی یسُوع جو نیچے گیا، وہی یسُوع واپس آیا، ہللّویاہ! اور یہ بدن، جب یہ زمین کے اندر چلا جاتا ہے، تو یہ ایک پھول یا کسی اور چیز کی مانند اوپر نہیں آئیگا، یہ ایک مرد یا ایک عورت کی صورت میں ہی واپس آئیگا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ فطرت ہے، کیسے یہ ہوتا ہے، اِسے موسمِ سرما میں سے ہوکر جانا ہوتا ہے، اور سڑنا ہوتا ہے اور وغیرہ وغیرہ، لیکن اگر اُس میں کوئی زندگی موجود ہے تو وہ زندگی محفوظ ہے۔

(93) لیکن اگر، وہاں، اگر یہ بیج وہاں نہیں بویا گیا، تو یہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھے گا؛ یہ کبھی نہیں اُٹھ سکتا، کیونکہ اوپر اُٹھنے کیلئے اِس میں کچھ نہیں ہے۔ اور اگر ہم ایسے ہی نامی مسیحی بنتے ہیں...... دُنیا میں دو کلیسیائیں ہیں، دنیاوی کلیسیا، اور روحانی کلیسیا، یہ سب ''مسیحی کہلاتے ہیں۔'' لیکن دنیاوی کلیسیا اُٹھ نہیں سکتی ہے۔ یہ اب ورلڈ کونسل، چرچز آف کونسل میں اُٹھنے کی تیاری کر رہی ہے۔

(94) لیکن مسیحی مسیح سے ملنے کیلئے اُٹھ رہے ہیں کیونکہ یہ دُلہن ہے، تاکہ جاکر اُس سے ملے۔ اسلیئے کہ اُن میں فرق ہے۔ فطرت اِن رازوں کو، ہمارے لیے تھامے ہوئے ہے، اور جیسے ہم اِن پر نظر کرتے ہیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ مسیحیت، مرنے، دفن ہونے، اور جی اُٹھنے کی سچائی کو بیان کرتی ہے۔

(95) ایک گندم کی روٹی ہے جسے ہم جانتے ہیں اور جس کے وسیلہ ہم زندہ بھی رہتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے ہم ہمیشہ زندہ رہ سکتے ہیں اور وہ ہمارے بدن میں مردہ چیز کو لینے سے ہے۔ آپ کسی دوسرے طریقے سے زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔

(96) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مجھے ایک سبزی خور مِلا، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، مجھے آپ پر بڑا بھروسہ تھا جب تک میں نے آپکو یہ کہتے نہیں سنا تھا کہ آپ ناشتے میں انڈے اور گوشت کھائیں۔''

سمجھے؟ اور کہا، ''بھلا ایک خُدا پرست انسان اِس طرح کی چیز کیسے کھا سکتا ہے؟''

آپ دیکھیں، میں نے کہا، ''اچھا، اِس میں کیا بُرائی ہے؟''

(97) ہر چیز ناپاک ہے، لیکن یہ خُدا کے کلام اور دُعا کے وسیلہ پاک کی گئیں ہیں۔ بائبل نے کہا، ''اگر تُو یسُوع مسیح کا اچھا خادم ہوگا، تو تُو یہ باتیں بھائی کو یاد دِلائیگا۔ دیکھیں، ہر چیز اچھی ہے، اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں، بشرطیکہ شکر گزاری کے ساتھ کھائی جائے'' غالباً پہلا تیمتھیس 3: ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ پس میں نے کہا، کم از کم......

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، تو، پھر کیا تمہیں کسی بھی مری ہوئی چیز کو نہیں کھانا ہے؟''

''اوہ، نہیں، جناب!''

(98) میں نے کہا، ''اگر آپ کسی بھی طرح جیتے ہیں، تو آپکو مردہ شے کے وسیلہ ہی جینا ہے۔ اگر آپ روٹی کھاتے ہیں، تو گندم مرتی ہے۔ اگر آپ ہری چیزوں کو کھاتے ہیں، تو یہ مرتی ہیں۔ آپ جو کچھ بھی کھاتے ہیں، حتیٰ کہ دودھ پیتے ہیں، تو آپ بیکٹیریا کو پیتے ہیں۔ آپ ایسا کرتے ہیں۔'' آپ مردہ شے کے وسیلہ ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔

(99) اور پھر کسی چیز کو تو مرنا ہے تاکہ ہم جسمانی طور پر زندہ رہ سکیں، تو پھر کتنی زیادہ اہم چیز کو مرنے کی ضرورت تھی کہ ہم ہمیشہ تک زندہ رہ سکیں! موت اِسے لے لیتی ہے، تاکہ ایسا کرے۔ روٹی! یہ دیکھتے ہوئے یسُوع نے کہا، ''میں روٹی ہوں''، اور روٹی گندم کی ہوتی ہے اور وہ اِس قسم کی روٹی نہیں تھا، اسلیئے دو قسم کی زندگیوں کا ہونا ضروری ہے جو روٹی کے وسیلہ برقرار رہتی ہیں۔ یہ ہماری اُس کی طرف رہنمائی کریگی۔ وہاں یہ نہیں ہوسکتا...... وہ یہ نہیں تھا، وہ گندم نہیں تھا؛ وہ کلام نہیں تھا، وہ بدن تھا، اسلیئے دو قسم کی زندگیوں کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے میں نے کہا، گندم مرتی ہے تو ہم جسمانی لحاظ سے زندہ رہتے ہیں۔ یسُوع، کلام کی روٹی، مرا، تاکہ ہم ہمیشہ تک زندہ رہ سکیں۔ وہ کلام کی روٹی تھا۔ اب دھیان دیں، اور اِس کو ذہن میں رکھیں۔ اب یسُوع' کلام کو سچا ثابت کرتا ہے، ہم اِس میں، یعنی فطرت میں دیکھتے ہیں، کہ یہ کیسے ہے۔

(100) آئیں کلام کی جانب چلتے ہیں، پیچھے کلام میں جب تک ہمیں ہمارا اہم متن نہیں مل جاتا، دوبارہ تلاش کرتے ہیں۔ باغ میں، خُدا نے اپنے پہلے گھرانے کو زندہ رہنے کیلیئے خُدا کا کلام، یعنی اپنا ہر لفظ دیا۔ وہ پہلا گھرانہ جسے زمین پر رکھا گیا تھا، جب تک وہ خُدا کے کلام کیساتھ قائم رہے اُنھیں

ہمیشہ کی زندگی دی گئی۔

(101) یہ اُس کا منصوبہ تھا۔ ''میں خُدا ہوں،'' اُس نے کہا، ''میں لاتبدیل ہوں۔'' اب بھی اُس کا یہی منصوبہ ہے۔ اُس کا منصوبہ کبھی بھی عقیدے، یا تنظیم، یا انسان کے بنائے قوانین کیلئے نہیں ہے، کہ جس کے وسیلہ انسان زندہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

(102) اب پیدایش میں واپس جاتے ہیں، جو کہ ابتدا ہے۔ پیدایش کا مطلب ہے ''ابتدا۔'' ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے اپنے گھرانے کو ہمیشہ کی زندگی دی جب تک وہ اِس کلام کے ساتھ کھڑے رہے اور اِس کلام کے وسیلہ جیتے رہے۔ لیکن جب اُنھوں نے اِس کو، یعنی وعدوں کی زنجیر میں سے ایک کڑی کو توڑ دیا، جو کہ ایک وعدہ ہے، تو اُن پر موت نے حملہ کر دیا۔

(103) یہ ایک زنجیر ہے۔ اِس کے ساتھ آپ جہنم پر لٹک رہے ہوتے ہیں، اور یہی واحد وہ چیز ہے جس کے ذریعہ آپ جائیں گے۔ جب ایماندار ایک بناوٹی ایماندار بن جاتا ہے اور ایک ایسے کلام پر بسیرا کرتا ہے جو اِس کلام کے برعکس ہوتا ہے، تو وہ اپنی رفاقت خُدا کے ساتھ توڑ لیتا ہے۔ صرف ایک کڑی ٹوٹتی ہے! اور، یاد رکھیں، آپ کا ایمان اِس کلام کی زنجیر کی مانند ہے۔ اور ایک زنجیر اپنی کمزور ترین کڑی پر ہی اپنی مضبوط ترین حالت میں ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ پس، یہ مضبوط ہوتی ہے، اسلیئے یہ سب اِسے پکڑے رہیں گے۔ اور اگر کلام میں کچھ ایسا ہے جو آپ کو اُلجھن میں ڈال رہا ہے، تو پھر کچھ ایسا ہے جو آپ نے مختلف سُنا ہے، لیکن اُنھوں نے کہا، ''تو؟ اوہ، یہ تو رسولوں کیلئے تھا، اور یہ باتیں گزرے دِنوں کیلئے تھیں،'' جبکہ کلام کہتا ہے کہ یسُوع مسیح کل، اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے، اِسے کمزور نہ بننے دیں! اِسے مضبوط کریں اور اِسے تھامے رہیں، اور اپنی زندگی کو اِس کے اندر لپیٹ لیں، کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو آپ کو جہنم کے شعلوں سے اوپر اُٹھا لے جائیگی۔ یہ سچ ہے۔

(104) جبکہ یہ زنجیر، آدم اور حوا، یعنی پہلے گھرانے سے ٹوٹ گئی، تو اب یاد رکھیں، اُنھوں نے ایک جملہ نہیں توڑا، اُنھوں نے تین الفاظ نہیں توڑے؛ بلکہ ایک لفظ! انسان ہر ایک لفظ، ہر ایک لفظ کے وسیلہ جو خُدا کے منہ سے نکلتا ہے جہنم سے بالاتر ہے۔ یہی ہے جہاں انسان کی ابدی منزل کا تعین کیا جاتا ہے۔ دیکھیں، کیا وہ زنجیر کے ساتھ لٹکے گا، یا وہ عقیدے کے ساتھ لٹکے گا؛ اور اگر عقیدہ اُس زنجیر میں داخل ہو گیا، تو یہ وہی کمزور کڑی کا مقام ہے، تو پھر آپ ختم ہو جاتے ہیں۔ یہی مقام ہے جہاں کمزور کڑی آدم اور حوا کیساتھ تھی۔ کمزور کڑی یہ ہے، ''واقعی،'' اُس نے کہا ہے، ''خُدا......''

لیکن خُدا نے واقعی یہ کہا تھا! اور اگر خُدا نے یہ کہا ہے، تو خُدا کا یہی مطلب ہے۔ اور اُس نے اپنے کلام کو یہ کہنے کے وسیلہ قائم رکھا ہے، ”جس روز تُو نے کھایا، تُو مرا۔“ اُس دن جب تم نے اپنے اندر، اپنی روح میں خُدا کے لاخطا کلام کے علاوہ کوئی اور چیز داخل کی، تو یہ وہی دِن ہوتا ہے جس دن تم خُدا سے جدا ہو جاتے ہو۔

(105) اب یہ بہت ہی مضبوط ہے، لیکن ذرا دھیان سے سُنیں۔ اب توجہ دیں۔ ایک لفظ، بائبل کا پہلا ایک لفظ، خُدا نے یہ کہا، ”ایک لفظ نے، انسان کو اُس کی ابدی زندگی کی زنجیر سے الگ کر دیا۔“

(106) یہ اسطرح ہے کہ آپ ایک انسان کو لیں، اور اُس کے پاؤں باندھ دیں...... اُسکے ہاتھ آسمان کی طرف کر دیں، اور آپ اُسے دو حصوں میں کاٹ دیں، اور نیچے توڑ دیں، اور جہاں کہیں بھی آپ لٹک رہے ہوتے ہیں۔ آپ بہت زیادہ نیچے والے حصے پر لٹک رہے ہوتے ہیں، اور، اُس زنجیر کو، کہیں سے بھی توڑ دیں، تو آپ ختم ہو جائینگے۔ اب اِس بات کو ذہن میں رکھ لیں۔

(107) یاد رکھیں، بائبل نے کہا، ”تین گواہوں کی زبان سے، ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی۔“ ہم کچھ منٹوں میں، اِس پر، یعنی یسُوع کی تین آزمائشوں پر جائینگے؛ آج، خدام کی بھی تین آزمائشیں ہیں، جہاں وہ گراوٹ کا سبب بنتے ہیں؛ کلیسیا کی تین آزمائشیں ہیں، جہاں وہ اپنی گراوٹ کا سبب بنتی ہے؛ ایک تنظیم کی تین آزمائشیں ہیں، جہاں پر وہ اپنی گراوٹ کا سبب بنتی ہے؛ اور انفرادیت میں بھی تین آزمائشیں ہیں، جہاں وہ اپنی گراوٹ کا سبب بنتے ہیں۔ اب، یہ سب کچھ تین میں کام کرتا ہے؛ جیسے راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کا بپتسمہ؛ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس۔ ہر چیز تین میں کامل ہے۔

(108) اب توجہ دیں خُدا نے، ابتدا میں، وہ پہلی چیز جو اپنے بچوں کو زندہ رہنے کیلیئے دی، وہ اُس کا کلام تھا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہی سچائی ہے۔ پھر بائبل کے وسط میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یسُوع آتا ہے اور یہ کہتا ہے، ”انسان ہر اُس بات سے جیتا رہے گا جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔“ اور پھر مکاشفہ 18:22 میں، یسُوع خود دوبارہ بول رہا ہے، کہا، ”میں اِن باتوں کی گواہی دیتا ہوں۔ اگر کوئی آدمی اِس میں کچھ بڑھائے، یا اِس کتاب میں سے ایک لفظ گھٹائے، تو کتابِ حیات میں سے اُسکا حصہ نکال ڈالا جائیگا۔“

(109) اب، دیکھیں، یہ ہمارا کوئی اچھا جینا نہیں ہے؛ یہ بس کچھ تو ہے جو اِسکے ساتھ جاتا ہے۔

یہ ہماری- ہماری کلیسیا کی وفاداری نہیں ہے؛ جو اِس کے ساتھ جاتی ہے۔لیکن اہم بات یہ ہے، کہ اِس کلام کے ساتھ قائم رہیں۔ اِس کلام کے علاوہ کچھ اور نہیں کھانا ہے۔ وہ یہی کلام ہے۔اب ہم ذرا قریب سے دیکھنا چاہتے ہیں۔

(110) زندہ رہنے کیلیئے، اِس تخلیقی، روٹی میں کیا فرق ہے؟ اب، گندم یہ زندگی کی روٹی ہے، اگر یہ کوئی مخلوط دانہ نہیں ہے، تو اِسے...... اِسے بودیں تو یہ دوبارہ پھوٹ نکلے گا۔ اِسے ایک اچھا پکا ہوا غلہ ہونا چاہیے۔ ناقص دانے اوپر نہیں آئیں گے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ بھائی سوتھمین، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، یہ کینیڈا میں گیہوں اُگاتے ہیں، یہ جانتے ہیں کہ آپ خراب دانوں کو زمین کے اندر ڈال کر، اُس سے فصل کی توقع نہیں کرسکتے۔ کیونکہ، کیڑے یا- یا بیکٹیریا، اِس دانے میں ہوتے ہیں، جو اِسے کھاتے ہیں، بلکہ سب سے پہلے اِس کی زندگی کھاتے ہیں۔

(111) کیا آپ جانتے ہیں یہ کیڑے آپکو برباد کردینگے، یہ آپکے بدن کو کھا جائینگے، کیا ٹھیک ابھی ان میں ہیں؟ ایوب نے کہا، ''اگرچہ میری کھال کے کیڑے میرے بدن کو برباد کردیں!'' آپکو ایک تابوت میں رکھ دیں اور اُس پر مہر کردیں، اور ہوا کا گزر تک نہ ہو؛ پھر بھی وہ کیڑے، جو آپ میں ہیں، آپکو کھا جائیں گے۔

(112) آپ کھانا اور آٹا، اور دوسری چیزیں لیں، اور آٹا کچھ عرصے کیلیئے، بند کر کے رکھ دیں، تو اِس میں کیڑے چلنے لگتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ کیڑا اس میں، ابتدا ہی سے موجود ہوتا ہے۔ یہ وہاں، ساتھ ہی شروع ہوجاتا ہے۔

(113) اب، اِس دانے کو ایک اچھا دانہ ہونا چاہیے۔ اِسکو خرابی سے، اور ناکامی سے، جو اِس میں ہے آزاد ہونا چاہیے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اِسکو ایک اچھی نسل کا دانہ ہونا چاہیے۔ یہ ایک مخلوط دانہ- دانہ نہیں ہوسکتا ہے، کیونکہ، جب یہ اوپر آتا ہے، تو آپ اِسکو دوبارہ بوتے ہیں، جب آپکا- آپکا گیہوں پک جاتا ہے، لیکن ایک مخلوط دانہ دوبارہ نہیں اُگے گا۔ یہ دوبارہ نہیں اُگ سکتا ہے۔ جب آپ اِسے مخلوط کر دیتے ہیں تو آپ اِس میں سے زندگی نکال لیتے ہیں۔

(114) اور یہی کلیسیاؤں کا حال ہوا ہے۔ وہ دُنیا کے ساتھ مخلوط ہوگئی ہیں، اور یہی سبب ہے کہ ہر ایک بیداری ختم ہورہی ہے، اور اِس کے بعد آپ کے پاس دوسری بیداری نہیں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک تنظیم جو منظّم ہوجاتی ہے، وہ اُسی گھڑی مرجاتی ہے اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھتی ہے، کیونکہ یہ اپنے

نظاموں میں دُنیا کو منظّم کرتی ہے، اسلیئے یہ کبھی نہیں اُٹھتی۔ اِیسی کوئی تاریخ موجود نہیں جو ظاہر کرتی ہو کہ کوئی بھی کلیسیا، جو کبھی منظّم ہوگئی، دوبارہ اُٹھی ہے۔ وہ وہیں مرگئی۔ کیوں؟ آپ نے اِسے مخلوط کردیا ہے۔

(115) اِس پر کسی بشپ کو مسلط نہ کریں۔ اِس پر رُوحُ القُدس کو مسلط ہونے دیں۔ سمجھے؟ کیونکہ رُوحُ القُدس کو جڑی بوٹیوں اور ایسی چیزوں کو دُور رکھنے کیلیئے بھیجا گیا ہے؛ نہ کہ بشپ، یا اور سیز کیا سوچتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ رُوحُ القُدس کو لیتا ہے تاکہ کلیسیا کو اُسکی حالت میں رکھے۔ لٰہذا ہم دیکھیں گے، کہ وہ ہی کامل کلام ہے۔

(116) آدم کے پاس اُس کا انتخاب تھا، کلام کو جینا تھا، یا ایک لفظ کا انکار کرنا اور مرنا تھا۔

(117) ہمارے پاس بھی وہی انتخاب ہے،' اسلیئے ہمارے پاس وہی ہونا چاہیے۔ اگر خُدا نے آدم کو کلام پر، صرف کلام پر رکھا، تو پھر وہ ہمیں کسی عقیدے یا کسی قسم کے عقیدے پر کیسے رکھ سکتا ہے، تو پھر اُس کی عدالت میں ناانصافی ہے، یہ اُس کی پاکیزگی اور اُس کی حاکمیت کا ثبوت نہیں ہے۔ لیکن اُسکی حاکمیت اس بات سے نظر آتی ہے دیکھیں کہ وہ ہر انسان کو اُسی بنیاد پر رکھتا ہے۔ اور وہ خُدا ہے اور وہ تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ جو کام خُدا پہلے کرتا ہے، وہ ہمیشہ وہی کام کرتا ہے۔ وہ اپنے - اپنے پروگرام کو کبھی تبدیل نہیں کرتا ہے۔ ایک کام کرتا ہے، اور وہ اِسے بڑھاتا ہے، لیکن وہ اِسے کبھی تبدیل نہیں کرتا ہے۔ اُسی کام کو جاری رکھتا ہے۔

(118) اب، آدم کے پاس ایک انتخاب تھا۔ اور وہ کلام کو تھامے تھا، تو وہ جی رہا تھا۔ اور جب اُس نے کلام کو نہ تھاما، تو وہ مرگیا۔

(119) اور ہمارے پاس بھی وہی بات ہے۔ ہم کلام کے ساتھ قائم رہتے ہیں، تو ہم جیتے ہیں۔ ''انسان کلام کے ہر لفظ سے زندہ رہے گا۔'' لیکن اگر ہم قائم نہیں رہتے، تو ہم مردہ ہیں، ہم روحانی طور پر مردہ ہیں۔ اوہ، ہم اب بھی شور کر سکتے ہیں، یقیناً، اِدھر اُدھر کود سکتے ہیں، اور چلا سکتے ہیں اور یوں جاری رکھتے ہیں، لیکن، یہ تو، یہ تو کوئی - یہ تو کوئی جینا نہیں ہے۔ یہ تو کوئی جینا نہیں ہے۔ میں ایک مشنری ہوں۔ جتنا ہم شور کر سکتے ہیں اِس کی نسبت میں نے بت پرستوں کو اِدھر اُدھر کودتے اور زیادہ شور کرتے، اور دیوتاؤں کو جاننے، اور ایسی باتیں کرنے کا دعویٰ کرتے سنا ہے۔ وہ جی نہیں رہے ہیں۔ بلکہ وہ جیتے جی مرے ہوئے ہیں۔'' بائبل یوں بیان کرتی ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ انتخاب ہمیں

دیا گیا ہے۔

(120) لیکن اُس نے شیطان کے ایک لفظ سے سمجھوتہ کرلیا، اور مر گیا۔

(121) اور بے شک، ابتدا میں، خُدا اپنے فضل اور رحم سے اُن تمام پریشانیوں کو نظر انداز کر سکتا تھا جو ہم نے کیں تھیں، چھوٹے بچوں کی تمام اموات، اور سب کچھ، اور جنگیں، اور پوشیدہ چیزیں، اور مصلوبیت، اور وہ کام جو ہم نے کیے تھے؛ اگر اُس نے اسے نظر انداز کیا ہوتا، تو اُس کے کلام کی خود مختاری اُسے اِس کو بھی نظر انداز کرنے اجازت دیتی، اور اگر وہ اِسے نظر انداز نہ کرے تو پھر وہ ناانصاف ہوگا۔ کیا آپ اِسے سمجھ گئے؟ وہ اِسے نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اُس نے ابتدا میں، آدم کیلئے بھی اِسے نظر انداز نہیں کیا تھا۔ اور وہ آغاز کی طرح، میرے اور آپ کیلئے بھی اِسے نظر انداز نہیں کریگا۔ ہمیں اس بات پر، یعنی صرف کلام پر آنا چاہیے۔ ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا،'' اُس نے ایسا ہی کہا ہے۔

(122) اب ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم کونسے زمانے میں رہ رہے ہیں، فصل کاٹنے کے وقت میں۔

(123) پھر خُدا نے، آدم کے گرنے کے بعد (جو کلام کے وسیلہ پرکھا گیا، اور گر گیا تھا)، خُدا نے مسلسل، اپنی تخلیق میں، ایک انسان کو ڈھونڈنے کی کوشش کی جو کلام کی ہر ایک بات سے جیئے۔ اب دھیان دیں۔ اُس نے انسان کو ڈھونڈنے کی کوشش کی، جو، اپنے زمانہ کے کلام سے جیئے۔ اب، آپ دیکھیں، خُدا نے اپنا کلام بکھیرا؛ کیونکہ وہ ایسا کرتا ہے۔

(124) اسلیئے کہ وہ، وہ لامحدود ہے، اور وہ – وہ ہر جگہ موجود ہے۔ عالمِ کُل ہے، اسلیئے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ کیا وہ ہر جگہ موجود نہیں ہوسکتا۔ عالمِ کُل ہوتے ہوئے، وہ سب کچھ جانتا ہے، اسلیئے پھر وہ ہر جگہ موجود ہوسکتا ہے۔ کیونکہ، اِسطرح علمِ سابق کے مطابق، اُس نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا ہے، ایسا نہیں ہے کہ یہ اُسکی خواہش ہے کہ اِس شخص کو بچنا چاہیے اور اُس شخص کو ہلاک ہونا چاہیے۔ لیکن وہ جانتا ہے کہ کون ہلاک ہوگا اور کون بچے گا۔ سمجھے؟ اسلیئے، کہ علمِ سابق کے مطابق، وہ پہلے سے مقرر کر سکتا ہے۔ وہ اپنے جلال کیلئے ہر ایک چیز کو کام کرنے کیلئے بناتا ہے۔ اور یہی تو اُس کی خصوصیات کو سر انجام دیکر، اُسکے جلال کو ظاہر کر رہے ہیں۔ ایک برتن عزت کیلئے اور ایک ذلت کیلئے ہے، لیکن یہ خُدا ہے جو اِسے بناتا ہے۔ ''پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔'' سمجھے؟

(125) ’’کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا،‘‘ یسُوع نے کہا، ’’جب تک میرا باپ اِسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب جو باپ کے پاس تھے،‘‘ زمانہ ماضی میں، ’’مجھے دیئے گئے ہیں، اور وہ میرے پاس، کلام کیلئے آجائیں گے۔‘‘ وہ کیسے آسکتے ہیں جب تک کہ وہ، سب، وہ پہلے سے آنے کیلئے ٹھہرائے نہ گئے ہوں؟ ’’جتنوں نے اُسکو قبول کیا، اُن سکو اُس نے خُدا کے بیٹے بننے کا حق بخشا ہے۔‘‘ دیکھیں، ’اسلیئے کہ اُن کے نام کتاب میں موجود تھے، وہ اُنھیں مخلصی دینے آیا جن کے نام کتاب میں تھے۔

(126) مکاشفہ میں، ہم دیکھتے ہیں، کہ جب مہریں کھل گئیں، تو وہاں ایک کتاب تھی۔ اور وہ جو تخت پر بیٹھا تھا، یعنی خُدا، یہ اُسکے دہنے ہاتھ میں تھی۔ اور وہاں، آسمان پر یا زمین پر، یا کہیں بھی، کوئی شخص ایسا نہ تھا، جو آکر اُس کتاب کو لینے کے قابل ہوتا، یا اُس پر نظر کرتا۔ اور یوحنا زار زار رونے لگا ...... کیونکہ مخلصی کی پوری کتاب وہاں پڑی ہوئی تھی۔

(127) یہ کسی رات ایک عبادت میں ہوا، جہاں اسمبلی آف گاڈ کے بھائی بہنوں نے یہ گیت گایا تھا، ’’میں سوچتا ہوں کہ یوحنا نے مجھے دیکھا جب اُس نے ساری قوموں کو جمع ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ کیا اُس نے مجھے دیکھا؟‘‘ یقیناً، اگر آپ کا نام کتاب میں تھا، تو اُس نے دیکھا تھا۔ اور جب......

(128) اور یوحنا کا نام بھی، اُس میں تھا، اور وہ رویا کیونکہ وہاں کوئی نہ تھا جو اُس کتاب کو چھوسکتا تھا۔ پھر بزرگوں میں سے ایک نے آکر کہا، ’’یوحنا، مت رو، دیکھ یہوداہ کے قبیلہ کا ببر غالب آیا ہے۔‘‘

(129) اور یوحنا نے ببر- ببر کو ڈھونڈنے کیلیئے اِدھر اُدھر دیکھا، اور پردوں کے پیچھے سے ایک برّہ نکل آیا، ایک برّہ جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔ تب اُس نے ایک لہولہان برّے کو باہر آتے دیکھا، اور وہ آیا اور اُس نے اُسکے دہنے ہاتھ سے کتاب لی، اور ہر چیز کو بلایا جو اُس کتاب میں درج تھی۔ یہ مخلصی کی مکمل کتاب تھی۔ اور یہ وہ ہے۔ مخلصی کی کتاب، اُس نے اُن سب کو مخلصی دی جو اُس کتاب میں درج تھے، نہ کہ جو کتاب کے باہر تھے۔ کوئی بھی چیز جسکا آغاز تھا اُسکا اختتام بھی ہے۔ لیکن اگر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، تو آپکا کبھی بھی آغاز نہیں ہوا تھا اور نہ ہی آپ کا اختتام ہوسکتا ہے، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اُس کے کلام اور اُس کے خیالات کی خصوصیات ہیں۔ اگر آپ کا نام اُس کتاب میں درج ہے، تو آپ کی زندگی کا اختتام نہیں ہے۔ اسلیئے کہ برّہ اِسے مخلصی دینے آیا تھا۔ نہ کہ سب جو ’’مسیحی‘‘ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، اور نہ ہی وہ سب جو اچھا اور پاک بننے کی کوشش کرتے ہیں؛ بلکہ وہ جن کے نام وہاں لکھے ہوئے تھے، اُس نے اُنھیں مخلصی دی، فقط اُنھیں،

جن کے نام کتاب میں لکھے ہوئے تھے۔

(130) اب ہم دیکھتے ہیں کہ آدم کی گراوٹ کا سبب شیطان بنا تھا، اور یہ ایک لفظ کے وسیلہ ہوا۔ اور اب خُدا نے، اپنی تخلیق میں یہ سلسلہ جاری رکھا، تا کہ ایک انسان کو ڈھونڈنے کی کوشش کرے جو کلام کے ہر ایک لفظ سے جیئے۔ اُس کا پہلا انسان نا کام ہو گیا تھا۔ لیکن یہ انسان اپنے زمانہ میں جیا، اپنے زمانہ میں جس میں وہ رہا۔

(131) اب، دیکھیں، مختلف زمانے ہیں جن کی خُدا نے ابتدا ہی سے پیشینگوئی کی تھی، جو پوری طرح سے وقوع پذیر ہونگے۔ یہی وجہ ہے وہ ابتدا سے اختتام تک بتا سکتا ہے، کیونکہ وہ سب کچھ جانتا تھا۔ اُس نے سب چیزیں یسُوع مسیح کے وسیلہ، اور اُسی کیلئے، اور اُسی کی مرضی کیلئے بنائیں۔ اب ذرا دھیان سے توجہ دیں۔ اِسے مت کھوئیں۔

(132) کیا ہوتا اگر موسیٰ نوح کے پیغام کو لیکر آتا؟ تو اُس نے کام نہیں کرنا تھا۔ نہیں ہو سکتا تھا۔ ہرگز نہیں۔

(133) کیا ہوتا اگر یسُوع موسیٰ کے پیغام کو لیکر آتا؟ تو اُس نے کام نہیں کرنا تھا۔

(134) کیا ہوگا اگر ہم، میتھوڈسٹ کے پیغام، بپٹسٹ کے پیغام، یا پنتی کاسٹل کے پیغام کو لانے کی کوشش کریں گے؟ تو یہ کام نہیں کریگا۔ وہ ٹھیک تھے؛ کلام کے وسیلہ، ایک منٹ میں ثابت کرتے ہیں۔ وہ اپنے زمانہ میں ٹھیک تھے۔ وہ زمانہ گزر چکا ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آج کیلئے کلام کیا کہتا ہے۔ اِس دِن کیلئے، یہی ہے جو انسان کو اپنے زمانہ کیلئے جینا ہے۔

اُس نے ایک انسان کو حاصل کرنے کی کوشش کی جو پورے کلام سے جیئے۔

(135) پہلا کام جو اُس نے کیا، اُس نے نوح کو پرکھا۔ نوح نے اُس کو نا کام کیا؛ مے پی، اور وہ نا کام ہو گیا۔

(136) موسیٰ، جو خُدا کا ایک عظیم شاہکار تھا، خُدا نے اُسے پرکھا اور وہ نا کام ہو گیا۔ اُس نے خود کو جلال دیا، اور اُسے موعودہ سرزمین میں جانے کی اجازت نہ ملی۔

(137) پھر داؤد آیا، جس سے وہ اپنی - اپنی عکاسی کرنے جا رہا تھا...... کیونکہ داؤد میں، ہزار سالہ بادشاہت تھی، اور وہ ظاہر کرنے جا رہا تھا کہ اُس کا بادشاہ کیسا تھا۔ اور خُدا نے داؤد سے قسم کھائی، کہ وہ کھڑا کریگا...... اُس کے بیٹے کو اُس کے تخت پر بیٹھنے کیلئے کھڑا کریگا۔ اور داؤد ایک بہادر آدمی تھا،

یہاں تک کہ، ’’وہ ایک ایسا آدمی تھا جو خُدا کے دِل کے مطابق تھا۔‘‘ اور داؤد اچھا کام کر رہا تھا۔ اُس نے تمام فلستیوں کو مارا اور مذبحوں کو توڑ ڈالا، اور کلام کے ساتھ قائم رہا۔ اور، آخر کار، ایک خوبصورت عورت نے اُسے پلٹ دیا، اور اُس نے حکم توڑ دیا، کلام کو کھو دیا، اور زنا کاری کی۔ سمجھے؟ دیکھیں، ایک آدمی جو خُدا کے دِل کے مطابق تھا، پھر بھی داؤد نے اُسے ناکام کر دیا۔

(138) موسیٰ نے اُسکو ناکام کر دیا، اُن میں سے باقی سب نے اُسے ناکام کر دیا، لیکن تو بھی اُن سب کی زندگیوں نے اُس کو منعکس کیا جو آنے والا تھا۔

(139) مکاشفہ کی کتاب میں، جیسا کہ میں لکھ رہا ہوں، ایک آدمی جو ترجمہ کر رہا ہے یا ماہرِ گرامر ہے...... میری گرامر بڑی کمزور ہے، اِس گرامر کو ٹھیک کرنے کیلئے مجھے ایک- ایک اچھا اسکالر مل گیا ہے، جو ٹھیک اِسم اور اسمِ ضمیر کو جانتا ہے۔ اور، مجھے معلوم نہیں ہے کہ اِسم اور اسمِ ضمیر کے درمیان کیا فرق ہے۔ لیکن، لیکن وہ جانتا ہے، اور وہ ان سب کو ترتیب میں لا رہا ہے...... میں جانتا ہوں، صرف یہی بات جو میں جانتا ہوں، دیکھیں، خُدا مجھے یہ دیتا ہے اور میں اِسے لکھ لیتا ہوں۔ اور، وہ، پس یہ بات اسکولوں اور ایسی جگہوں میں جاتی ہے اسلئے وہ اِسے یوں مِلاتے ہیں، وہ- وہ جانتے ہیں کہ وہ اسے پڑھکر مزید سمجھ سکتے ہیں۔ اور پھر ایک لکھاری نے مجھ سے کہا، جو ماہرِ گرامر تھا، وہ آدمی اِسکو گرامر میں لا رہا تھا، مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ’’لیکن، بھائی برینہم، ہم غالباً پرگمن کی کلیسیا میں دیکھتے ہیں...... کہ، یسُوع نے کہا، ’جو غالب آئے، میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا۔‘ اُسے صبح کا ستارہ دونگا؟‘‘ اُس نے کہا، ’’اب وہ کیسے صبح کا ستارہ دے سکتا ہے، جبکہ یسُوع نے، خود کہا، کہ وہ صبح کا ستارہ ہے؟‘‘

(140) دیکھیں، ابرہام کی تمام نسلیں ستاروں کی عکاسی کرتی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں، اور ہم بھی ایک دوسرے سے مختلف ہونگے۔ اور یسُوع صبح کا ستارہ ہے، جو اُن سب سے زیادہ چمکدار ہے۔ لیکن ہم اُسے، مکاشفہ 1 میں، اُس کے ہاتھ میں سات ستاروں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ وہ اِسکی تفسیر کرتا ہے، اور اُس نے کہا، ’’یہ سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں، یا سات کلیسیائی زمانے جو آنے والے ہیں۔‘‘

(141) پھر اُس آدمی نے کہا، ’’اگر اُن کے پاس صبح کا ستارہ ہے، تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے؟‘‘

(142) مَیں نے کہا، ’’وہ ستارے جو اُس کے ہاتھ میں تھے وہ صرف صبح کے ستارے کی جانب

سے عکاسی ستارے تھے، دیکھیں، کیونکہ اُس زمانہ کے پیامبر کے پاس کلام تھا۔" اور وہ کلام ہے؛ اُس کے پاس اُس زمانہ کیلیئے کچھ حصہ تھا۔ اور وہ لوگ جو دُنیا کے نظاموں سے اور دُنیا کی چیزوں سے دور ہونے، اور اُس کے ساتھ چلنے کیلیئے تیار تھے، اُس زمانہ کے پیامبر کے وسیلہ صبح کے ستارے کی عکاسی کو دیکھتے ہیں۔ جیسے اُس نے نوح کے وسیلہ اور موسیٰ کے وسیلہ کیا، اور وغیرہ وغیرہ، جیسے اُس نے پرانے عہد نامے کی عکاسی کی، اور آخر کار وہ سب ایک کی جانب چلے گئے۔ اور اِسطرح یہ کلیسیائی زمانوں کے اختتام پر ہوگا، یہ سب واپس یسُوع کی جانب پہنچ جائیں گے، کیونکہ وہ کلام ہے۔

(143) ہم بحثیت مسیحی صرف اُس کی عکاسی کرتے ہیں۔ جیسے چاند سورج کو، اُسکی غیر حاضری میں منعکس کرتا ہے۔ اسی طرح ایماندار صرف خُدا کے بیٹے کو، خُدا کے بیٹے کی غیر حاضری میں منعکس کرتا ہے۔ یہ بائبل کا نور ہے، اور کلام، ہماری زندگیوں میں ثابت ہوا ہے، وہ کلام جو تاریکی میں چمکتا ہے۔ آپ وہ چراغ ہیں جسے پہاڑی پر رکھا گیا ہے۔ یہ سورج نہیں ہے؛ یہ چراغ ہے۔ چراغ صرف سورج کی جگہ لیتا ہے، جو صرف روشنی کی تھوڑی سے مقدار کو دِکھاتا ہے۔ ہم خُدا کے بچے ہیں، صرف پاک رُوح کے حصے کیساتھ، ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اُسکے پاس یہ بغیر حصے کے تھا۔ جبکہ ہم ایک ستارہ ہیں جو چمک رہا ہے، ہم سب ایک ساتھ مِل کر دُنیا کو روشن کرتے ہیں، لیکن وہ پورا سورج ہے جو ہر ستارے کی روشنی کو ظاہر کرتا ہے۔ ہللُو یاہ! میں اُس پر اعتقاد کرتا ہوں۔ اے خُدا میری بے اعتقادی کا علاج کر!

(144) آخر کار، وہ کامل شخص پہنچ جاتا ہے۔ اب، وہ ہر مقام پر پہنچ کر آزمایا جاتا ہے بالکل جیسے ہم آزمائے جاتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ آزمایا گیا تھا۔ وہ نوح کی طرح آزمایا گیا تھا۔ وہ موسیٰ کی طرح آزمایا گیا تھا۔ وہ اُن میں سے باقی سب لوگوں کی طرح آزمایا گیا تھا۔ اگر ہمارے پاس اِسے دِکھانے کا وقت ہوتا تو آپکو دِکھاتا، لیکن ہمارے پاس وقت نہیں ہے،' اسلیئے میں آپ کا بہت زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا۔ لیکن، اِسے ظاہر کرتے ہیں اور آپ کو دِکھاتے ہیں، وہ بالکل اسی طرح آزمایا گیا تھا۔

(145) شیطان اپنی حکمتِ عملی تبدیل نہیں کرتا ہے، اور نہ ہی خُدا کرتا ہے، صرف زمانے تبدیل ہوجاتے ہیں۔ لیکن......شیطان نے ابتدا میں، زمین پر، خُدا کے پہلے گھرانے کے ساتھ کیا کیا۔ بھائیو، اور بہنوں یہ یہاں پر ہے۔ اِسے سمجھنے میں ناکام مت ہوں۔ شیطان نے کیسے اُس پہلے

گھرانے کو پکڑ لیا تھا؟ وہ اِسے کسی اور طریقے سے توڑ نہیں سکتا تھا سوا اُس کلام کو توڑنے کے، کیونکہ وہ اُس کلام کے پیچھے قلعہ بند تھے۔ تاہم شیطان صرف ایک رخنہ ڈال سکتا ہے!

(146) اِیسے ہی اُس نے ہر ایک زمانے میں ہر ایک کلیسیا کو پکڑا، ہر ایک ایماندار کو پکڑا، اور وہ رخنا ڈال دیا۔ ''اچھا، میں- میں یقین کرتا ہوں کہ بائبل ٹھیک ہے، لیکن میں اُس بات پر یقین نہیں کرتا ہوں۔'' اوہ، وہ وہاں گیا۔ بُرا ہوا، لیکن وہ وہاں چلا گیا۔

''ہر وہ بات جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے!''

(147) اب ذرا اِس بات کو محدود کرتے ہیں۔ اب اُسے، اُس ایک کو پہنچنا تھا، اور اُسے بالکل ویسے ہی آزمایا جانا تھا جیسے اُن میں سے باقی آزمائے گئے تھے۔ اب دھیان دیں کہ کیسے شیطان اپنے ہر حملے کو سرانجام دیتا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے ہر بار کرتا ہے۔ اب شیطان نے اُسے ویسے ہی قدرتی روٹی دینے کی کوشش کی، جیسے اُس نے حوا کے ساتھ کیا تھا۔ ''پس تم یہ کھاؤ، یہ لو،'' یا کچھ اور، اُس نے اُسے پکڑ لیا۔

(148) اور یہی ہے جو وہ ہر ایک تنظیم کیلئے کرتا ہے، یہی ہے جو وہ ہر ایک شخص کیلئے کرتا ہے، وہ آپ کو فطری چیزیں دینے کی کوشش کرتا ہے جو آپ دیکھ سکتے ہیں۔ اور یہ آپ کو دور لیکر جا رہی ہیں! ''اچھا، اِس عظیم بڑی کلیسیا کی جانب دیکھیں! کیوں، اُن کے پاس اِس میں کئی لاکھ لوگ ہیں! ہماری کلیسیا شہر میں سب سے بڑی کلیسیا ہے۔ اچھا، ہماری، ہمارے پاس ہماری کلیسیا میں میئر آتا ہے۔ یہ سب دیکھیں! ہمارے پاسٹر کے پاس ایک- ایک ڈی ڈی، ایل ڈی، اور پی ایچ ڈی کی ڈگری ہے! یہ ٹھیک ہے، یہ ٹھیک ہے، اِس لحاظ سے تو اُسے ایک ذہین آدمی ہونا ہے۔'' ایک کیتھولک پریسٹ وہاں آسکتا ہے اور اُسے، کسی بھی وقت، اُس کی ڈگریوں کے بل بوتے پر کھڑا کر سکتا ہے۔ اُسکے پاس ساٹھ انوکھی کتابیں ہیں جسے اُسے جاننا ہوتا ہے جیسے آپ بائبل کو جانتے ہیں، تاکہ پریسٹ بننے کیلئے اپنی ڈگری حاصل کر پائے، لہٰذا تعلیمات کے ساتھ موازنہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔

(149) یہ بالکل دُنیا کی طرح ہے، جو ہمیشہ موازنہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دُنیا کی چیزوں کیساتھ موازنہ نہ کریں۔ کلیسیاؤں کیساتھ موازنہ نہ کریں۔ بائبل کے ساتھ موازنہ کریں! یہی کچھ آج ہم کر رہے ہیں۔ یہی ہماری پنتی کاسٹل کلیسیاؤں کیساتھ معاملہ ہے۔ یہی ہمارے گروپ گائیکوں اور گانے والوں کیساتھ معاملہ ہے، اور وغیرہ وغیرہ، جو ہمارے پاس ہیں، ہم ہالی وڈ کی طرح عمل کرنے

کی کوشش کررہے ہیں۔ ہالی وڈ چمکتا ہے؛ خوشخبری دہکتی ہے۔ دہکنے اور چمکنے کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔ سمجھے؟ ہالی وڈ کپڑوں کے ساتھ چمکتا ہے، ریکس اور ریکی ٹیس، اور ریکوشیٹ ہوتے ہیں۔ لیکن ایماندار کی عاجزی میں خُدا کی انکساری دہکتی ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا رد کیا ہوا ہے۔ خُدا انکساری میں دہکتا ہے، نہ کہ ہالی وڈ میں چمکتا ہے۔

(150) دھیان دیں، شیطان نے اپنی پرانی چال یسُوع پر چلانے کی کوشش کی، وہی چال اُس نے موسیٰ پر چلائی تھی، وہی چال اُس نے اُن میں سے باقیوں پر چلائی تھی۔ اُس نے یہ کوشش کی۔ وہ یہ چال آپ پر بھی چلانے کی کوشش کریگا، تا کہ آپ کوئی بہت بڑی چیز قبول کرلیں جو چمکدار نظر آتی ہو۔

(151) مجھے یاد آتا ہے جب میں کُون، ریکُون کا شکار کرتا تھا۔ میرے پاس کچھ تھا...... پاپا، میرے والد، تمباکو کا استعمال کرتے تھے۔ مجھے نہیں معلوم آیا کہ آپ سب یہ جانتے ہیں اُن میں سے ایک پر پرانا ٹیگ لگا ہوتا تھا جو ہمیشہ ایک تمباکو پر لپٹا ہوتا تھا۔ میں اُن کو لے لیتا تھا، میرے پاس ایک لکڑی تھی اور اُس میں سوراخ کیا، ٹھیک اُس چھوٹی کھائی کے اردگرد جہاں ایک کُون دوڑ رہا ہوتا تھا۔ اور پھر میں نے وہاں ایک سوراخ کیا، اور اُس تمباکو ٹیگ کو اُس میں لگا دیا۔ اور پھر میں نے کچھ کیلوں کو گاڑ دیا، اور کانٹے میں یوں لگا دیا۔ کُون ہمیشہ چمکدار چیزوں پر آتا ہے۔ اور لہٰذا جب چاند اوپر آیا، اور وہ آگے بڑھا، اُس نے وہاں پیچھے کی جانب دیکھا، اُس نے اپنا ہاتھ اُس کو لینے کیلئے بڑھایا۔ اور اب وہ اس سے بھاگ نہیں پائیگا۔

(152) وہ کچھ کلیسیائی ارکان جیسا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ پکڑا جا چکا ہے، اور وہ اِس سے آزاد نہیں ہوگا۔ ''اگر میں کچھ کرتا ہوں، تو وہ مجھے تنظیم سے باہر نکال دیں گے۔'' بس یہی اُس کی موت ہے، یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ توجہ دیں۔ وہ اِس میں جکڑا رہتا ہے، وہ اِس سے آزاد نہیں ہوگا۔

(153) اب شیطان نے اپنی یہ چال یسُوع پر چلانے کی کوشش کی، وہی چال جو اُس نے اُن باقی لوگوں پر چلانے کوشش کی تھی۔ شیطان نے اُس کو موعودہ روٹی کلام کی بجائے کچھ اور کھلانے کی کوشش کی۔ اسلیئے، یسُوع نے کہا،'' یہ لکھا ہے، 'آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا۔''' سمجھے؟ شیطان نے کوشش کی کہ وہ اُس کی تابعداری کرے۔ اگرچہ یہ بہت اچھا لگ رہا تھا، اور اسطرح لگ رہا تھا کہ وہ خود کو کھلا سکتا ہے، اور وہ یہ کرسکتا ہے۔ آپ بھی......

(154) آپ بھی چاہیں، تو آپ کسی بھی طرح کا عمل کرسکتے ہیں۔ آپ اِسے لے سکتے ہیں یا

اِسے چھوڑ سکتے ہیں، کوئی بھی ایک جسے آپ چاہیں۔ اب اگر اُس کُون کے پاس اتنی سمجھ ہو، اوہ، تو اپنے ہاتھ کو پیچھے رکھے، تو وہ اِس کو پھر سے واپس کھینچ سکتا ہے؛ لیکن وہ یہ نہیں کریگا، وہ خود کو وہاں روک لیتا ہے۔ اور اِسطرح بہت سے نارمل مسیحی، بھی کرتے ہیں۔ وہ اِسکے بارے کچھ سننا نہیں چاہتے ہیں، وہ آکر اِسے سننا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ اِس کے بارے کچھ نہیں چاہتے ہیں۔ آگے بڑھتے ہیں اور پھر اِس پر رُک جاتے ہیں، دیکھیں، آپ جان جائیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔

(155) اب دھیان دیں، اُنھوں نے اُسکو زندگی کی روٹی جسکے وسیلہ ہر انسان زندہ رہیگا اسکے علاوہ کچھ اور کھلانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن یسُوع باپ کے کلام کیساتھ قائم رہا۔ اوہ، اُس لمحے شیطان نے حوا کو چوٹ نہیں لگائی تھی، اُس نے موسیٰ کو چوٹ نہیں لگائی تھی، اُس نے اُن باقی لوگوں میں سے کسی کو چوٹ نہیں لگائی تھی۔ اُس نے مسیح کو چوٹ لگائی تھی جو پورے کلام کو منعکس کر رہا تھا۔ دیکھیں، یہی سبب ہے کہ وہ، وہ کلام تھا۔ لیکن یسُوع کلام کے ساتھ قائم رہا، اور شیطان کی تھیالوجیکل سیمنری کی تعلیم کو، جی ہاں، جناب، اُس کی نئی روشنی کو، اور اُس کے زیادہ تجربے کو رد کر دیا۔ وہ اِس بات کو یسُوع پر چلا نہیں سکا تھا جیسے اُس نے اِس بات کو حوا پر چلایا تھا، تاکہ اُسے دِکھائے، ''اوہ، واقعی، خُدا......''

(156) ''اوہ، واقعی، خُدا اِس میں ہوگا اگر ہم اکٹھے ہوسکیں اور ایک پوری ورلڈ کونسل آف چرچ بنائیں۔ واقعی، خُدا ہوگا۔ وہ اتحاد کو چاہتا ہے اور وہ بھائی چارے کو بھی چاہتا ہے۔'' خود کے ساتھ، نہ کہ دُنیا کیساتھ؛ خود کیساتھ بھائی چارہ، خود کے ساتھ عبادت۔ یہی تو ہے جس کیلئے وہ موا، تاکہ آپ اُس کی بندگی کریں۔ جیسے ہمیشہ، اگرچہ وہ نہ پا سکا...... اب ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان ہار گیا۔ یسُوع خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ، ٹھیک اُس کے پیچھے چلا۔

(157) اب جب وہ دیکھتا ہے کہ ایک ایماندار...... ایماندار کو دیکھیں اب اُسی درجے میں آتا ہے جیسے آپ میں سے ہر ایک ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے (وہ) کہ آپ بائبل کیساتھ کھڑے ہونے جا رہے ہیں، ''جی ہاں، میں بائبل پر یقین رکھتا ہوں۔ میں کسی عقیدے یا اُن چیزوں کے ساتھ تعلق نہیں رکھوں گا۔ میں بائبل کے ساتھ قائم رہوں گا۔'' اور، جیسے ہمیشہ، اگرچہ وہ آپ کو یقین نہیں دِلا سکتا ہے، تاکہ۔ تاکہ حقیقی سچائی سے جئیں اور کلام کا یقین کریں، میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں کہ اُس نے یسُوع کیساتھ، دوسری بار کیا کِیا تھا، اگرچہ وہ آپ کو نہیں پکڑ پاتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے، ''کہ میں کسی عقیدے سے تعلق نہیں رکھونگا۔ میں نہیں جا رہا ہوں۔ میں، میں تو آزاد پیدا ہوا ہوں، میں اِسی کیساتھ

قائم رہوں گا۔ میں یہ، وہ، یا کچھ اور کرنے جا رہا ہوں۔'' دیکھیں، ''کلیسیا میں شامل ہوں،'' اور، ''آپ آئیں شامل ہوں،'' اور کچھ اور چیزیں؛ جب وہ آپکو یہ کرنے کیلئے نہیں پکڑ پاتا، پھر وہ آپ کیلئے کچھ اور کریگا۔ اوہ، بھائی، اِس پر دھیان دیں۔

(158) اگر وہ ایسا نہیں کرتا ہے، تو پھر وہ آپ کو اپنی سیمنری کرنے کیلئے بھیج دے گا، تاکہ اپنے تھیالوجین کے ذریعے سیکھائے، دیکھیں، جہاں شیطان ترجمان ہوتا ہے۔''اوہ، معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ جو لوگ وہاں ہیں، مجھے معلوم ہے......وہ جنونیوں کا گروہ ہے، ٹھیک ہے۔ دیکھیں، وہ، وہ کچھ نہیں ہیں۔'' وہ آپ کو وہاں بھیجے گا۔

(159) اوہ، ہوسکتا ہے کہ آپ کہیں، ''بھائی برینہم، ایک منٹ رکیں! اب صرف ایک منٹ!'' جی ہاں، دیکھیں، بس ایک منٹ انتظار کریں۔ اب آپ کہتے ہیں، ''آپ کو ابھی نہیں کرنا چاہیے؟ کیا ہمیں نہیں کرنا چاہیے؟'' نہیں، جناب۔ نہیں، جناب۔

(160) لیکن یسُوع نے کہا، ''جب وہ روحِ حق آتا ہے، دیکھیں، وہ اُن باتوں کو یاد دلائیگا جو میں نے تمکو سیکھائیں، جو تمہاری یادداشت کیلئے ہیں، یعنی کلام۔ وہ تمہیں آنے والی باتیں بتائیگا۔'' اب حقیقی رُوح القُدس یافتہ کلیسیا ہے، جو کلام کیساتھ قائم ہے، کلام کو منعکس کرتی ہے، یعنی خُدا زمین پر موجود ہے۔ سمجھے؟ اُسے کسی بھی تھیالوجین کی ضرورت نہیں ہے؛ کیونکہ اُسکے کلام کی کوئی بھی ذاتی تفسیر نہیں ہے۔ کلام کو ثابت کرنے اور اِسکی تصدیق کرنے کے وسیلہ، وہ آپ اپنے کلام کا ترجمان ہے، یہ سچائی ہے۔

(161) جب میتھوڈسٹ کلیسیا نے آپکو کہا آپ رُوح القُدس کو حاصل نہیں کرسکتے جیسے اُنھوں نے پنتی کوست کے دِن کیا تھا، آپ نے اِس پر دھیان دیا؟ یقیناً نہیں۔ بحرحال، آپ ٹھیک اِس کیساتھ چلے اور رُوح القُدس کو پالیا۔ سمجھے؟ کیونکہ......

(162) میں کسی-کسی رات ایک-ایک بپٹسٹ خادم کیساتھ، تثلیث کے متعلق بات کررہا تھا، اور میں نے اُسے بتایا یہ صرف ایک اصطلاح ہے۔ اور ہم اِس بات کو جاننے کیلئے آئے ہیں، اُس نے کہا، ایک اور چھوٹا سا خادم جو سیمنری سے تھا، اُس نے کہا، ''لیکن، مسٹر برینہم، آپ کوشش کررہے ہیں کہ لوگوں کو رسولی دین پر یقین کرنے والے بنائیں۔''

میں نے کہا، ''یقیناً، بس وہی ایک تو ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''جناب، آپ کون سے اسکول گئے تھے؟''

(163) میں نے کہا، ''میرے بھائی، اپنے گھٹنوں پر گیا تھا۔ اور کہیں نہیں گیا...... دیکھیں، یہی ہے جہاں میں گیا ہوں، تھیالوجی کے علم میں نہیں، بلکہ گھٹنے ٹیکنے کے علم میں۔'' میں نے کہا، ''یہی وہ مقام ہے جہاں میں نے خُدا کو پایا ہے۔''

(164) اُس نے کہا، ''مسٹر برینہم، رُوحُ القُدس کا بپتسمہ، جیسے اُنھوں نے پنتی کوست کے دِن پایا تھا، آپ یہ کہنے کی کوشش کررہے ہیں کہ وہ آج بھی ہے؟''

(165) میں نے کہا، ''جناب، جیسے، بائبل کہتی ہے،...... کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' میں نے کہا، ''وہ یسُوع مسیح تھا جو پنتی کوست کے دِن آیا تھا۔'' اوہ، جی ہاں۔

(166) نہیں، وہی ایک ہے! تھوڑی دیر باقی ہے، میں باپ سے درخواست کروں گا، وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا، جو رُوحُ القُدس ہے۔ تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر، مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھتے رہوگے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے آخر تک، اختتام تک، تمہارے اندر ہونگا۔''

(167) میں نے کہا، ''جی ہاں، وہی مسیح پنتی کوست کے دِن آیا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ آیا، اور اُن میں رہا، دھیان دیں، رُوحُ القُدس کی شخصیت کی صورت میں، یسُوع مسیح ہی رُوحُ القُدس کی صورت میں ہے، جیسے ہم الوہیت کو سمجھتے ہیں۔''

(168) اب دھیان دیں، شیطان کو اپنی تھیالوجی، یا علمِ الٰہیات کی ضرورت نہیں پڑی۔ اور اُس آدمی نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''مسٹر برینہم،'' اُس نے کہا، ''میں آپکو سمجھاؤنگا، میں فلاں فلاں اسکول سے ہوں، اور ہم تربیت یافتہ ہیں۔''

میں نے کہا، ''میں ہمیشہ، آپ کے پروگرام کو سنتا ہوں۔'' سمجھے؟

اُس نے کہا، ''ہم نے تربیت حاصل کی ہے۔'' اور کہا، ''رُوحُ القُدس کا بپتسمہ صرف اُن رسولوں کیلئے تھا۔''

(169) میں نے کہا، ''بائبل کہتی ہے کہ وہاں بالا خانہ میں 'ایک سو بیس' لوگ موجود تھے۔'' اور میں نے کہا، ''اب کون ٹھیک ہے، آپ یا کلام؟''

(170) اور میں نے کہا، ''پھر، اِسی طرح، جب فلپس نے جا کر سامریہ میں منادی کی، اور اُس نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا، لیکن رُوحُ القُدس ابھی تک اُن پر نازل نہیں ہوا تھا،' کیونکہ کنجیاں

پطرس کے پاس تھیں۔اسلیئے وہ یروشلیم بھیجا گیا اور پطرس کو مِلا، جس نے آکر اپنے ہاتھ اُن پر رکھے،اور رُوحُ القدُس اُن پر نازل ہوا۔ بائبل کہتی ہے،'رُوحُ القدُس نازل ہوا!'''

(171) میں نے کہا،'' پھر پطرس، ایک رویا، اور کنجیوں کے ساتھ، کرنیلیس کے گھر میں موجود تھا، اعمال10، اور اُنچاس......'اور ابھی وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا، کہ رُوحُ القدُس اُن پر نازل ہوا۔ اور اُنھوں نے اُنھیں غیر زبانیں بولتے، اور- اور نبوت کرتے، اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ پھر پطرس نے کہا، کیا ہم پانی سے روک سکتے ہیں، کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں، جنھوں نے ہماری طرح رُوحُ القدُس کو پایا ہے جیسے ہم نے ابتدا میں پایا تھا؟ اور اُس نے حکم دیا کہ اُنھیں یسُوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔'

(172) ''ہم دیکھتے ہیں، تیس سال بعد، پولُس اوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا، اور کچھ بپٹسٹ لوگوں کو دیکھا جن کے ہاں بڑی بیداری تھی۔ عظیم کام ہو رہے تھے۔ وہ چلا رہے تھے، خُداوند کی تعریف کر رہے تھے۔ اور پولُس نے کلیسیا کا دورہ کیا جہاں کوئی بیس کے قریب لوگ جمع تھے، جہاں پرسکلہ اور اِکولہ؛ اور اپلوس بھی موجود تھا، جو تبدیل شدہ وکیل تھا، اور بائبل کے وسیلہ ثابت کر رہا تھا کہ یسُوع ہی مسیح تھا۔ اور اُن کے پاس ایک بڑی شادمانی تھی، اور ایک عظیم عبادت تھی۔ پولُس وہاں سے گزر رہا تھا، خُداوند نے اُسے قید خانہ سے باہر نکالا تھا......اور اِس کے بعد وہ وہاں آیا تھا؛ کیونکہ اُس نے ایک بدروح کو باہر نکالا تھا، ایسی بدروح جو قسمت کا حال بتانے والی تھی۔ پھر وہ اوپر کے علاقہ سے گزر خُداوند کے کام کیلیئے وہاں آیا تھا، اور وہ عبادت کو سننے کیلیئے گیا۔ اور اُس نے کہا،'یہ آدمی ایک عظیم آدمی ہے، ٹھیک ہے، لیکن،' کہا،'کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القدُس پایا؟' اُس نے یقین کیا آپ نے اُسکو تب پا لیا جب آپ نے یقین کیا تھا۔ لیکن اُس نے کہا،'کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القدُس پایا؟' اُس نے کہا،'ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القدُس نازل ہوا ہے۔'

(173) کہا،'پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟' یہ سوال تھا۔ اُس نے کہا،'' ہم نے ٹھیک، اُسی شخص سے بپتسمہ لیا جس نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا: یعنی یوحنا۔ ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے۔' سمجھے؟ اُس نے کہا،'یوحنا نے صرف توبہ کا بپتسمہ دیا تھا، نہ کہ گناہوں کی معافی کیلیئے۔'یوحنا...... کیونکہ برّہ ابھی تک ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ اُس نے کہا،'یوحنا نے توبہ کیلیئے بپتسمہ دیا تھا، یہ دیکھتے ہوئے کہ تمہیں اُس پر ایمان لانا چاہیے جو آنے والا تھا، یعنی یسُوع مسیح پر۔' اور جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنھوں نے یسُوع مسیح کے نام کا بپتسمہ لیا۔ اور پولُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور رُوحُ القدُس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح

کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے، تیس سال بعد ایسا ہوا۔''

اور میں نے کہا، ''اِسکے علاوہ، کیا آپ بائبل پر یقین رکھتے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً۔''

(174) میں نے کہا، ''پطرس، پنتی کوست کے دِن پر، جب یہ سارا شور ارد گرد پھیل گیا، اور وہ سب نعرے لگا رہے اور خُدا کی تعریف کر رہے تھے، تو اُنھوں نے کہا، 'اے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟' پطرس نے کہا، 'توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، اور تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے، اسلیئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائیگا۔' آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن یہ کلام ہرگز نہ ٹلے گا!''

(175) آپ پنتی کاسٹل میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پریسبٹیرین پر کوئی توجہ نہیں دیتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ہر ایک نسل کیلئے ہے، اور آپ نے اِس میں زور مارا ہے۔ یقیناً۔ اب، ذرا زور لگانا بند مت کریں، دیکھیں، بس زور لگانا جاری رکھیں۔

(176) یہی جگہ ہے جہاں میتھوڈسٹ نے اپنی غلطی کی، اُنھوں نے تقدیس میں زور لگایا لیکن پھر رک گئے۔ لوتھرن نے راستبازی میں زور لگایا اور پھر رک گئے۔ دیکھیں، پھر یہ اِسے منظّم کر دیتے ہیں، پھر یہ وہیں مر جاتے ہیں۔ یہیں اِس کا اختتام ہو جاتا ہے۔ اور اِس کا یہی سب کچھ ہے۔

(177) اب دھیان دیں پس ہم جلدی سے لیتے ہیں۔ ''جب سچائی کا روح آتا ہے، تو وہی تم کو سب باتوں کی تعلیم دیگا، جو کچھ میں نے تمہیں سکھایا ہے،'' اوہ، میرے خُدایا، ''آپکو سب کچھ یاد رکھنا ہے، جو کچھ میں نے تم سے کہا، تمام یادوں کو، تمہارے لیے لا رہا ہوں۔ اور وہ آپ کو آنے والی باتیں دِکھائے گا۔ اور عظیم نشانوں کیساتھ کلام کی تصدیق کرتے ہوئے، وہ پورے کلام کو ثابت کریگا۔'' اگر آپ ہر ایک عقیدے اور ایسی چیزوں سے مڑ جائیں، اور خُدا کے کلام پر قائم رہیں، تو ہر ایک چیز جس کا اُس نے وعدہ کیا، جس کا خُدا نے بائبل میں وعدہ کیا ہے، تو خُدا اپنے کلام کا خیال رکھنے کا پابند ہے۔ اور لہٰذا جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو کلام خود ثابت ہوتا ہے۔

(178) اُسے کسی کے کہنے کی ضرورت نہیں ہے، ''اچھا، معجزات کے دِن تو گزر چکے ہیں۔''

(179) وہ کونسا شخص ہے جو مجھے بتا سکتا ہے کہ معجزات کے دِن گزر چکے ہیں، جبکہ میں ایک بار

اندھا شخص تھا؟ ہلّلُو یاہ۔ میں ایک بار پڑا ہوا تھا جہاں ڈاکٹروں نے مجھے زندہ رہنے کیلئے تین منٹ دیئے تھے، اور میں آج بھی جی رہا ہوں۔ کیسے وہ مجھے کوئی فرق بتا سکتے ہیں؟ ایک بار میں نیم گرم کلیسیا کا رکن تھا، اب رُوحُ القُدس یافتہ ہوں۔ خُدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ رُوحُ القُدس خود ہی، جو کہ کلام ہے، اسے سچائی ہونے کی وضاحت کرتا ہے۔ تاہم ایک آدمی کو کھڑا ہونے اور اِس کو لینے کی جُرات کرنی ہوگی۔ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ اُسے ایک بار آزمائیں، اور معلوم کریں کہ کیا وہ درست نہیں ہے۔ کوئی کیا کہتا ہے اُس بات پر توجہ نہ دیں۔ اُس پر دھیان دیں جو خُدا نے کہا ہے۔

(180) ''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں، ''میں یہ کرتا ہوں۔'' ٹھیک ہے، مگر باقی کلام کے بارے میں کیا خیال ہے، ہر بات؟ ایک لفظ زنجیر کو توڑ دیتا ہے۔

(181) یہی تو جگہ ہے جہاں کلیسیائیں ہمیشہ، ٹھیک اُس زنجیر سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ وہ اِسے منظّم کر لیتے ہیں اور سب چیزیں ایک ساتھ جوڑتے ہیں، اور ایک بڑی تنظیم بنا لیتے ہیں۔ یہ آدمی ایک ساتھ مل جاتے ہیں، ہولی فادر فلاں فلاں اور ڈاکٹر بشپ فلاں فلاں۔ اور آپ کے پاس پہلی بات کیا ہوتی ہے؟ آپ اِس مقام پر ہیں۔ آپ ٹھیک وہیں مر جاتے ہیں۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو چند منٹوں میں، ہم اِسے فطرت اور کلام کے وسیلہ ثابت کرینگے۔ ٹھیک ہے۔

(182) ''یادداشت کو واپس لاتے ہیں۔'' وہ کلام کی ہر بات کو ثابت کرتا ہے، اور ہم اِسکے وسیلہ زندہ رہیں گے۔ ہلّلُو یاہ! کلام کے وسیلہ زندہ رہتے ہیں!'' آدمی کلام کی ہر بات سے زندہ رہے گا، پس سارا کلام تصدیق شدہ ہے۔'' یسُوع نے کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ ایمان لانے والوں کے درمیان ہونگے!'' اِسے تھام کر رکھیں؛ خُدا اِسے ثابت کرتا ہے، کہ یہی سچائی ہے۔

(183) کہاں، سیمنریاں اور تھیالوجین ہیں، جنھوں نے شیطان کے ذریعہ تحریک پائی، اور کہتے ہیں، ''آپ اِسکا بھروسہ نہیں کر سکتے۔ یہ رسولوں کیلئے تھا۔ وہ دِن گزر چکے ہیں۔ اب ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ اِسکا مطلب صرف رسولوں کیلئے تھا، تاکہ اُس وقت کی خوشخبری کو ثابت کریں۔ آج ہم لوگوں نے سیکھا ہوا ہے۔

(184) آج جو ہمارے پاس ہے اِس کی نسبت اُن کے پاس اُس وقت بہتر تعلیم تھی۔ مجھے کوئی کلیسیا بتائے جو اُس کیساتھ، اُس سنہیڈرن کے ساتھ اوپر آسکتی ہو، جب اُنکے پر-پر-پر-پر-پردادا،

اُن کے پیچھے پر یسٹ ہوا کر تے تھے۔اُس طو مار میں، لپٹا ہوا کلام تھا، اور، یا، پھر اِس کیلئے اُنکے۔ اُنکے پاس پتھر ہوا کرتا تھا۔اُنھیں ٹھیک اُس کیساتھ قائم رہنا ہوتا تھا۔لیکن وہ زندگی ،یعنی کلام کے حقیقی دانے کو، جب وہ آیا تو دیکھ نہ پائے تھے۔اِسی وجہ سے اُنھوں نے رد کیا اور ''شیطان کے کام کہا۔''

(185) دیکھیں، یہ خُدا کے کلام کی عکاسی نہیں ہے، جب ایک سیمنری کا طالب علم آپکو بتا تا ہے، ''کہ رُوحُ القُدس آج کے زمانہ کیلئے نہیں ہے۔اور یہ باتیں، اور الٰہی شفا کی باتیں، کسی اور زمانہ کیلئے ہیں۔'' دیکھیں، یہ خُدا کے کلام کی عکاسی نہیں ہے، یہ تو ایک- ایک عقیدے کی عکاسی ہے۔یہ ایک تعلیم کی عکاسی ہے جو بائبل سے باہر ہے۔

(186) عبرانیوں 13:8 کہتا ہے،'' وہ کل، اور آج ، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' مقدّس یوحنا 14:12 ،کہتا ہے،'' وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔'' اب آپ کیسے اِس کلام میں سے کچھ نکالنے جارہے ہیں، یا کیسے آپ اِس میں کچھ شامل کرنے جارہے ہیں؟ آپ زندگی کی زنجیر کو توڑ دیتے ہیں۔روٹی، انسان صرف روٹی کے وسیلہ زندہ رہتا ہے، ابدی طور پر وہ اُس روٹی کے وسیلہ زندہ رہتا ہے۔جسمانی طور پر، وہ اِس روٹی کے وسیلہ زندہ رہتا ہے۔دوروٹیاں ہیں۔ رُوحُ القُدس، رُوحُ القُدس جو آپ میں ہے، وہ خُدا کے کلام کی ہر بات پر'' آمین'' کہتا ہے، اگر وہ رُوحُ القُدس ہے۔اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔اب یہ دبوچنے والا حصہ ہے۔

(187) ماں مجھے اکثر کاسٹر آئل دیتی تھی جب میں ایک بچہ تھا۔اور میں- میں تب، اُس چیز کی بو کے آگے کھڑا نہیں ہوسکتا تھا۔سمجھے؟ ہم نے غربت میں پرورش پائی، اور ماں گوشت کی کھالیں ابالتی تھی اور اُنھیں پکاتی تھی۔اور ہم اُن کو وہاں ...... بنام گڈوین بوڑھی بہن سے لاتے تھے، جن کی وہاں ایک بیکری ہوتی تھی، اور وہ ران اور دوسری چیزیں بناتی تھی، اور اُنھیں پکاتی تھی۔اور ہمیں کھانا ملتا تھا، اور اُس تیل کو اور دوسری چیزوں کو لیتے اور اپنے لیے مکئی کی روٹی بناتے تھے۔کوئی تعجب نہیں ہمارے پاس غذائی قلت تھی اور وغیرہ وغیرہ، اور تنگی تھی۔لیکن اُسوقت ماں، ہر ہفتے کی رات کو......ہمیں-ہمیں ٹھیک طرح کا کھانا نہیں ملتا تھا، اسلیئے ماں ہم سب کو کاسٹر آئل کی ایک بڑی خوراک دیتی تھی۔اور میں- میں بس اپنی ناک کو پکڑ لیتا تھا اور چلاتا تھا، اور میں کہتا تھا'' ماں، یہ مجھے بہت بیمار کر دیتا ہے۔'' اور وہ کہتی تھی،'' اگر یہ تمہیں بیمار نہیں کرتا، تو پھر یہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہے۔'' لہٰذا، اسلیئے ہوسکتا ہے کہ یہ اِس طرح سے کام کرے۔اب کس طرح......

(188) میں آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں۔ کس طرح ایک مرد یا ایک عورت جو رُوحُ القُدس یافتہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، جو کہ کلام ہے (یہ درست ہے؟)، اور آپ کو اس کا حصہ بنایا گیا ہے، تا کہ اپنے زمانہ کی خوشخبری کی عکاسی کریں، پھر کس طرح آپ اُس رُوحُ القُدس کا گھر ہو سکتے ہیں، اور اُس کلام کا انکار کرتے ہیں جو اُس نے لکھا؟

(189) مجھے پرواہ نہیں آپ کتنے اچھے ہیں۔ کیونکہ، میں آپ کو افریقہ کے، جنگلی قبیلے کے- کے بارے میں بتا سکتا ہوں، اور آپ کو وہ زندگی دِکھا سکتا ہوں جسے ایک مسیحی چھو بھی نہیں سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ زنا کاری میں پکڑیں جائیں؛ اگر عورتوں میں سے ایک عورت، اِس سے پہلے کہ وہ، جوان عورت شادی کرے، اُسے اپنے کنوارپن کو ثابت کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ قصوروار ہوتی ہے، تو اُسے بتانا پڑتا ہے کہ کس نے اُس کیساتھ زنا کیا تھا، اور اُن دونوں کو ایکساتھ مار دیا جاتا ہے۔ کیا ہو اگر یہ امریکہ میں ہو، تو اِن ساری لاشوں کو کون دفنائیگا، سمجھے؟ پس، دیکھیں، آپ یہاں ہیں۔ اور وہ بت پرست ہیں، لیکن اخلاقی حالت دیکھیں۔ دیکھیں، پس آپ اِس طرح پرکھ نہیں سکتے ہیں۔ ہمارے انڈین بھائی یہاں آپ کو بتا سکتے ہیں، کہ محمدن بہتر زندگی جیتے ہیں جتنا ہم اِس کے متعلق سوچتے ہیں۔

(190) لیکن یہ کیا ہے؟ یہ وہ کلام ہے جو پرکھا جانے دیتا ہے۔ جتنا یسُوع فروتن تھا اُسکی نسبت وہ فریسی دگنے فروتن تھے۔ وہ اُن کی کلیسیاؤں کو توڑنے کیلئے ادھر اُدھر گیا، اور اُنھیں باہر پھینک دیا، اور اُنھیں ضرب لگائی، اور اِسطرح کے کام کیے۔

(191) اور یہ خُدا پرست بوڑھا پریسٹ، آپ جانتے ہیں، کیوں، یہ کون تھا...... اگر میں آج صبح، اُس کے خلاف میٹنگ کر رہا ہوں؛ تو میں کہونگا، آپ کیلئے دُعا کرنے کو، کون آپ کے پاس آیا تھا جب آپ بیمار تھے؟ ''وہ خُدا پرست بوڑھا پریسٹ۔'' کس نے والد صاحب کو پیسے دیئے تھے جب اُس کی فصلیں تباہ ہوگیں تھیں؟ ''اُس خُدا پرست بوڑھے پریسٹ نے۔'' زندگی بھر کی خدمت کیلئے، کس نے آپکو خدا کیلئے مخصوص کیا؟ ''اُس نے خُدا پرست بوڑھے پریسٹ نے۔'' اور جب تم جیل میں تھے، یہ کون تھا، جس نے آکر تم سے ملاقات کی تھی؟ وہ خُدا پرست بوڑھا پریسٹ تھا۔'' اور وہ جوان بھگوڑا جو یسُوع کہلاتا ہے، وہ کیا کرتا ہے؟ وہ آپ کے پاسٹر کو 'سانپ کہتا ہے'! سمجھے؟ دیکھیں، یہ پھلوں کے ذریعہ نہیں ہے۔

(192) یہ کلام کے ذریعہ ہے۔ ''انسان صرف پھل ہی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے

جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''

(193) اور وہ یہی کلام تھا۔ وہ بس اِسے دیکھنے میں نا کام ہو گئے۔ یہی کچھ اُسکو کرنا چاہیے تھا۔ وہ اِسکو دیکھ نہیں سکے تھے، کیونکہ وہ اِسے دیکھنے کیلیئے مقرر نہیں ہوئے تھے۔ کہا،''تم میرے پاس نہیں آسکتے۔'' اُن بچارے یہودیوں پر نگاہ ڈالیں، اُنکی آنکھیں اندھی ہو گئیں تھیں۔ یقیناً، اُس نے ایسا کیا۔ خود، اُس نے اُنھیں اندھا کر دیا۔

(194) سوچیں کس طرح کا یہ اندھا پن ہو گا؟ آپ کیلیئے بہتر ہے کہ خُدا کے شکر گزار ہوں اُس بینائی کیلیئے جو آپ کو کلام کو دیکھنے کیلیئے ملی ہے۔ اب دھیان دیں۔

(195) اب، وہ، وہ یہ کلام تھا۔ اب، اِس کے بعد، وہ پرکھا گیا۔ یسُوع' پرکھا گیا۔ اب ہمیں بھی اِس میں سے ہو کر گزرنا ہے۔

(196) دیکھیں، یہ کلام کی عکاسی نہیں کرتا جب کوئی کہتا ہے،''اچھا، یہ تو کسی اور زمانہ کیلیئے تھا،'' حالانکہ بائبل کہتی ہے وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیسے رُوحُ القُدس آپ میں کہہ سکتا ہے کہ آپ رُوحُ القُدس یافتہ ہیں؟

(197) اب کیا میں آپ کو تھوڑی چوٹ لگا سکتا ہوں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا یہ ٹھیک ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ آپ مجھ پر غصے نہیں ہونگے؟ [''نہیں۔''] اگر آپ ہوتے ہیں، تو آپ کی مرضی۔

(198) کیسے آپ عورتیں، جو کٹے ہوئے بالوں کیساتھ ہیں، کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ آپ رُوحُ القُدس یافتہ ہیں؟ ایک لفظ بھی!''میں نے غیر زبانیں بولیں۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ میں نے جادوگروں کو غیر زبان بولتے، ترجمہ کرتے، روح میں شور مچاتے، اور روح میں ناچتے دیکھا ہے۔

(199) کیونکر آپ مرد حضرات خود کو گھر کا سربراہ کہتے ہیں، اور اپنی بیویوں کو چھوٹے کپڑے پہننے دیتے ہیں اور جیسے وہ چاہتی ہیں چلنے دیتے ہیں، اور خود کو مسیحی کہتے ہیں؟

(200) آپ پاسٹر حضرات، کیسے اِس بات کے خلاف احتجاج کیئے بغیر خُدا کا سامنے کر سکتے ہیں؟ آپ اُنھیں یہ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اِسطرح سے منادی کرینگے، تو آپ کسی سیمنری یا کسی گروہ سے بہت لمبے عرصے تک تعلق قائم نہیں رکھ پائینگے۔ آپکو کہیں اور سے

تعاون حاصل کرنا ہوگا۔ خُداوند کی مرضی سے، بس ایک لمحے میں، ہم اِس میں داخل ہونگے۔ سمجھے؟

(201) لیکن آپ وہاں ہیں۔نہیں، میرا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو چوٹ پہنچاؤں۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ یہی وجہ ہے۔ اگر- اگر آپ دریا میں تیر رہے ہوں، اور میں دیکھوں کہ آپ ڈوبنے لگے ہیں، تو میں ایک بُرا شخص ہونگا، اگر کہتا ہوں، ''ٹھیک ہے، عزیزو، ایک اچھا شخص بنو۔'' آپ کو اُنھیں خبردار کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُنھیں بتائیں!

(202) جیسے میں نے ایک رات کہا تھا، اگر میں ایک مسیحی ہوں، تو مجھے بائبل کے ہر ایک کردار کے ساتھ شناخت ہونا ہوگا۔ مجھے اُن دِنوں میں، نوح کیساتھ کھڑے رہنا تھا اور اُس کیساتھ پرچار کرنا تھا، اور لوگوں کو خبردار کرنا تھا۔ یہ سچ ہے۔ مجھے تنہا، کوہِ کرمل پر ایلیاہ کیساتھ، کھڑے رہنا تھا۔ مجھے کلوری پر کھڑے رہنا تھا، اور مجھے خود کو اور اپنے خیالات کو، مسیح کے ساتھ مصلوب کرنا تھا۔ اور پھر دوبارہ، ایسٹر پر اُس کیساتھ جی اُٹھنا تھا، اور ساری چیزوں پر غالب آنا تھا۔ دُنیا کی ساری دنیاداری پر، مسیح میں، فتح پانی تھی۔

(203) دھیان دیں، یہ پھر کلام کی عکاسی نہیں کرتا ہے، نہیں، یہ اِسے ثابت نہیں کرتا ہے۔ اب دیکھیں، لیکن اگر آپ کلام کا یقین کرتے ہیں، تو خُدا خود، اِسے ثابت کریگا، جیسے اُس نے مسیح میں کیا۔

(204) کلام کی روٹی کو ہمیشہ اِسی طرح سے کھلایا جانا ہے۔ ''اور انسان صرف، روٹی سے زندہ نہیں رہیگا، جیسے یہ روٹی ہے، بلکہ کلام کی ہر ایک بات سے۔'' پس یہی کلام روٹی ہے، اِسکو ذہن میں رکھیں۔ یہ وہی روٹی ہے جسے کلیسیا نے ہر زمانے میں سے گزرتے ہوئے کھایا، جو صرف غالب آنے والوں کیلیئے پوشیدہ من رہا ہے۔ مکاشفہ یوں کہتا ہے۔ اب میرے پاس وقت نہیں کہ اِن ساری باتوں کو کھول کر بتاؤں، کیونکہ میرے پاس شاید تیس منٹ اور ہیں۔ لیکن، دھیان دیں، جب پاک- جب پاک من آسمان سے گرا، جو کہ رُوح القُدس کا نمونہ ہے۔ آپ اس پر اتفاق کرینگے۔

(205) خُدا نے موسیٰ کو بتایا باہر جا اور اِسکو مرتبان میں بھر دے، اور اِسے پاکترین مقام میں رکھ دے۔ کیونکہ، اگر اُنھوں نے اِسے پاکترین مقام میں نہ رکھا، تو یہ سڑ جائیگا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اِس میں کیڑے پڑ جائیں گے۔ اب اُس نے کہا، ''اِسکو پاکترین مقام میں، مرتبان میں رکھ دو، جو ہر نسل کیلیئے پڑا رہے؛'' تاکہ جو اس کہانت کے بعد، آنے والی ہے، جب ایک آدمی ایک کاہن بننے جا رہا ہو، تاکہ کلام کی خدمت کرے، اور اُس کے مخصوص ہونے کے بعد، پہلا کام اُسے یہ کرنا ہے، کہ اندر جائے اور

اُس اصل من میں سے مٹھی بھر لے اور اُسے کھائے۔

(206) جو اُسکے ہاتھ میں ہے یہ روشنی کو پیش کرتا ہے، نئے کلیسیائی زمانہ میں، منّ، اُس کی روشنی کی عکاسی کرتا ہے؛ اور صرف وہی آدمی جو مکمل طور پر غالب آتا ہے، وہی آدمی جو واقعی قائم رہتا ہے اور کلام کے علاوہ ہر ایک چیز کو پھینک دیتا ہے۔ اور کلام ہی وہ منّ ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، یہ یسُوع ہے! ''انسان ہر اُس بات سے زندہ رہے گا جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' یہی غالب آنے والوں کیلئے پوشیدہ منّ ہے، اوہ، یہی وہاں پڑا ہوا تھا ہر ایک - ہر ایک، کیونکہ ہر ایک کہانت کیلئے اِس کی پیروی ضروری ہے۔

(207) بہت عرصہ پہلے، تھیالوجی کے اسکولوں نے، شوربے والے سالن کیلئے اس بابرکت چیز کو تبدیل کر دیا تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(208) جیسے عیسو نے کیا تھا۔ اب، عیسو، اخلاقی طور سے، یعقوب کی نسبت بہتر آدمی تھا، لیکن اُس نے اپنے پیدائشی حق کی قدر نہ کی تھی جو کہ کلام تھا۔ کتنے اِس بات سے واقف ہیں، پیدائشی حق کلام ہے، وہ وعدہ، جو پہلوٹھے بیٹے سے تھا؟ لیکن وہ ایک اچھا آدمی تھا، اور اخلاق پسند تھا، اوہ، جیسے، ایک اچھا آدمی ہوتا ہے، جیسے آج نارمل مسیحی ہیں۔ اُس نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔ اُس نے چوری نہیں کی تھی۔ وہ اپنے باپ کیلئے اچھا تھا۔ اُس نے یہ سارے کام کیے تھے۔ لیکن، آپ دیکھیں، اپنے پیدائشی حق کیلئے، اُس نے کہا تھا کہ اُسے اُس کی کوئی فکر نہیں۔ ''اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ بحر حال، میں ایک اسرائیلی ہوں۔ دیکھیں، میں- میں بحر حال، اِس سے تعلق رکھتا ہوں۔'' لیکن دیکھیں، یہ تو اُس کا پیدائشی حق تھا جو شمار کیا گیا تھا۔ اُس کا فطری انداز ٹھیک تھا، لیکن اُس کا روحانی انداز بالکل غلط تھا۔

(209) لہٰذا آج بھی اُسی طرح ہے، مکس کلیسیا اور دُنیا ایک ساتھ ہے، ہر بات میں سے کچھ ہے؛ بنگو پارٹیاں، ناچنا، کلیسیا میں، ہر قسم کے کام جاری ہیں؛ چھوٹے کپڑے پہننے والی، اور کٹے بالوں والی عورتیں شامل ہیں۔

اچھا، آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، یہ تو بس چھوٹی سی بات ہے؟''

(210) یہ کلام کی باتوں میں سے ایک ہے، کیونکہ بائبل نے کہا ہے یہ ایک عورت کیلئے غلط ہے کہ اپنے بال کاٹے۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ یہ کرتی ہے، تو وہ کیسے اندداخل ہونے جا رہی ہے؟ سمجھے؟ ذرا پوچھیں، کوئی بھی خادم آپ کو بتائیگا کہ کلام یہ کہتا ہے۔ دیکھیں، ''وہ اپنے سر کی بے حرمتی کرتی ہے،''

وہ اپنے شوہر کی بے حرمتی کرتی ہے۔ اُسے طلاق دینی چاہیے۔ یہ بالکل درست ہے۔'' اسلیئے اگر وہ اپنے بال کاٹے گی، تو اُسکو اپنا سر منڈوا، منڈوا لینا چاہیے۔'' دیکھیں، یہ اِسی طرح ظاہر کیا گیا ہے۔ بال نہ کاٹیں، خُدا اِس طرح سے نہیں چاہتا ہے۔ یہی ہے جو صاحب اور بیگم کے درمیان ہے۔ اِس کیساتھ بیوقوف مت بنیں۔ یا تو پورے کٹوا لیں یا اِسے بڑھنے کیلیئے چھوڑ دیں، یہی کچھ خُدا نے کہا ہے۔ کوئی بھی انجیل کا خادم جانتا ہے کہ یہی سچائی ہے، چاہے آپ یہ کہیں یا نہ کہیں۔ لیکن یہی سچائی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، اگر آپ بھی اُن میں سے باقی سب کی طرح کرنے جا رہے ہیں، اور یہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، تو پھر اچھا کیا ہے؟

(211) کیا ہے؟ پھر آپکے اندر دُنیاداری کے تھوڑے سے انداز موجود ہیں، جو دوسری کلیسیاؤں کی طرح تھوڑا عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بالکل یہی مقام تھا جب اسرائیل مصیبت میں پھنس گیا تھا۔ یہی مقام ہے جہاں وہ مر گئے۔ یہی مقام ہے جہاں آدم مصیبت میں پڑ گیا تھا۔ یہی مقام ہے جہاں اُن میں سے باقی سب مصیبت میں پھنس گئے تھے۔ صرف ایک لفظ، صرف ایک نقطہ، اِن سب کو لے لیتا ہے۔ شوربے والا سالن، سب دُنیا کیساتھ مکس ہو جاتا ہے! کچھ دُنیا کے ساتھ، کچھ ہالی وڈ کیساتھ، کچھ کلیسیا کیساتھ، کچھ تھیالوجین کیساتھ، کیا یہی کچھ آپکے پاس ہے؟

(212) دھیان دیں، اگر شیطان یہاں ناکام ہو گیا، پھر وہ آپ پر اپنی دوسری چال چلنے کی کوشش کریگا کہ- کہ کلام کا یقین نہ کریں، وہ کریگا...... تاکہ- تاکہ سیمنری کو جائیں۔ پھر وہ ایک اگلی، چال چلنے کی کوشش کریگا۔ اب یہی مقام ہے جہاں آپ کو بڑا محتاط رہنا چاہیے، اور اگر آپ چاہیں، تو اِس حصے پر اگلے پانچ منٹوں کیلیئے ٹھہریں رہیں۔ تب وہ آپ کو ایک مافوق الفطرت پیش کش کرتا ہے۔ ذرا ختم کرنے سے پہلے، میں اِن سب پر واپس آ رہا ہوں۔ وہ یوں کرتا ہے...... دیکھیں، اگرچہ وہ آپ کو کلام سے پوری طرح نہیں پرکھ سکتا، ''نہیں، میں کلام کے ساتھ قائم رہوں گا،'' پھر وہ آپ کو ایک مافوق الفطرت پیش کش کریگا۔

(213) اُس نے کہا، ''میں تمہیں بتاؤنگا کیا کرنا ہے۔ تم یہاں آنا اور ہیکل کے اوپر سے کودنا، اور واپس اوپر آنا۔ دیکھیں، لوگوں کو دِکھانا کہ تم کچھ تو مافوق الفطرت کر سکتے ہو۔''

(214) لڑکے، اُس کے پاس وہ ہیں۔ اب یہ دیکھنا، یہ وہ ہے۔ دیکھنا جب آپ اختتام کو پہنچتے ہیں، جہاں یہ آزمائش آتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ شاید آپ میں سے کچھ کو غیر زبانیں بولنے دے، جس

سے آپ سوچیں کہ یہ مل گیا ہے۔ سمجھے؟ یا شاید آپ کو نبوت بھی کرنے دے، حالانکہ یہ کلام سے نہیں ہوتی ہے۔ میں نے لوگوں کو کھڑے ہو کر نبوت کرتے دیکھا ہے، جو کلام کے برعکس ہے جیسے مغرب مشرق کے برعکس ہے۔ سمجھے؟ یہ کلام ہے جسکے وسیلہ آپ جیتے ہیں۔ وہ مافوق الفطرت نعمتیں، شیطان مٹھی بھر اُن کے حوالے کر سکتا ہے۔ یقیناً۔ لیکن اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(215) کیا یسُوع نے نہیں کہا تھا، ''اُس روز بہتیرے میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند، کیا میں نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نکالا۔ میں نے بڑے بڑے کام کیئے ہیں۔ میں تنظیم میں ایک بڑا آدمی رہا ہوں۔ میں نے اِن چیزوں، اِن ساری چیزوں کو کیا ہے'''؟ وہ کہے گا، ''اے بدکارو، میرے سامنے سے چلے جاؤ۔''

(216) بدکاری کیا ہے؟ یہ کچھ ایسا ہے جسے آپ جانتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہے، اور اپنے دِل میں، آپ اِسے مان بھی لیتے ہیں مگر عمل نہیں کرتے ہیں۔ جب آپ جانتے ہیں کہ بائبل فلاں فلاں بات سیکھاتی ہے، اور آپ اِس پر عمل نہیں کرتے، تو یہی بدکاری ہے۔ اور داؤد نے کہا، ''اگر میں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا، تو خُدا میری دُعا نہیں سنیگا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ بائبل ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اب، دیکھیں، یقیناً آپ اِس کیساتھ ناراض نہیں ہو سکتے ہیں۔ یسُوع نے یہ کہا، ''اُس روز بہتیرے میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، 'میں نے یہ سارے کام کیئے ہیں،' اور میں کہوں گا، 'اے بدکارو، دور ہو جاؤ۔'''

(217) اِسی طرح آدم نے کیا۔ آدم نے کہا، ''اے خُداوند، میں نے یہ کیا، میں نے وہ کیا۔'' لیکن غور کریں، ایک لفظ، ایک لفظ نے یہ کیا۔ صرف ایک لفظ کے، انکار کی وجہ سے یہ سب ہوا۔

(218) جی ہاں، نبوت کلام کے خلاف بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن اب، یہ وہ وقت ہے جب اُس نے مافوق الفطرت نعمت پائی ہے، وہ اس کے شور کے وسیلہ، باہر نکلتا ہے اور موہ لیتا ہے۔ ''خُدا کی تمجید ہو، میں نے فلاں فلاں کیلیئے دُعا کی، وہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور چلنے لگے! ہلّلو یاہ، میں غیر زبانوں میں بول سکتا ہوں! اور کوئی اِسکا ترجمہ کر سکتا ہے، یہ اصل ہے، یہ سچائی ہے۔''

(219) پولُس نے کہا، ''میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بول سکتا ہوں، اور پھر بھی کچھ نہیں ہوں۔ میرے پاس پہاڑوں کو ہٹانے والا ایمان ہو سکتا ہے، اور پھر بھی میں کچھ نہیں ہوں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(220) لیکن، دیکھیں، وہ آپکو یہ پیش کش کریگا۔اوہ، پنتی کاسٹل لوگوں، میں آپ سے پیار کرتا ہوں، یا میں آپ کیساتھ نہیں رہوں گا۔ دیکھیں، یہاں پر آپ ناکام ہوجاتے ہیں۔کلام کو دیکھیں، نہ کہ نعمت کو دیکھیں۔ دینے والے پر نگاہ ڈالیں، دیکھیں- دیکھیں یہ کہاں سے آتی ہے، سمجھ گئے۔وہ آپے سے باہر ہوجاتا ہے، وہ روح میں ناچتا ہے، لڑکے......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... ایک بات ہے۔اُس کے گرد بہت سے لوگ جمع ہوجاتے ہیں، اور یہاں وہاں سے، ہر کوئی اُس کو بلاتا ہے، اور وہ کلام کو بھول جاتا ہے۔

(221) اوہ، جب تک آپ اِس کلام سے باہر کھڑے رہتے ہیں آپ بڑی شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔لیکن ایک بار، جب آپ اِس کلام میں جاتے ہیں، تو پھر دیکھیں کون آپ کے ساتھ تعاون کرنے جارہا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں پھر کیا باہر آنے لگتا ہے۔ہم ایک لمحے میں، اِس کو فطرت کی ایک اور حالت میں، سمجھنے جارہے ہیں۔ دیکھیں، اُس گھڑی کون- کون آپ کو چاہتا ہے، کوئی نہیں چاہتا ہے۔''اوہ، اِس سے دُور ہوجائیں!'' جیسے کچھ ہفتے پہلے ایک فلاں فلاں ایسوسی ایشن یہاں اکھٹی ہوئی اور مجھے نکال دیا، کہا گیا کوئی بھی فل گاسپل، خادم جو شہر میں آئے، اور مجھے شہر میں بلائے تا کہ میں اُن کے بیماروں کیلئے دُعا کروں، تو وہ ایسوسی ایشن سے مکمل طور پر خارج کر دیا جائیگا۔ٹھیک ہے،' اسلئے کہ میں بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ٹھیک ہے۔ کہتے ہیں،''اِس کی مت سُننا۔'' اور یہاں تصدیق شدہ کلام ہے۔

(222) یہی کام اُنھوں نے ہمارے خُداوند کیساتھ کیا تھا۔یہی کام ہر زمانے میں، اُنھوں نے ہر ایک آدمی کیساتھ کیا تھا۔یہی کام اُنھوں نے لوتھر، ویسلی، اور سب کے ساتھ کیا تھا۔یہی کام اُنھوں نے آپ کیساتھ، ابتدا میں کیا تھا، اب آپ ٹھیک اُسی کیچڑ میں واپس جارہے ہیں جس سے آپ نکلے تھے۔اُس طریقے پر دھیان دیں، یہ ہمیشہ اُس طریقے سے ہوتا رہا ہے۔یہ کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے، اور شیطان ہمیشہ اُسی کام کو کرتا ہے۔

(223) اب چمک دھمک کی آواز سے وہ آپے سے باہر ہوجاتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، حتیٰ کہ، میرے خُدایا، وہ کلام کی جانب کوئی توجہ نہیں دیتا ہے۔''اوہ، بھائی، بھائی فلاں فلاں نے ایسا ایسا کہا، اور مجھے یہاں آنا ہوگا۔ میں......'' دیکھیں، وہ بس آپے سے باہر ہوجاتا ہے، وہ اِس پر دھیان تک نہیں دیتا ہے۔آیا یہ کلام ہے یا کلام نہیں ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔''اُن میں سے باقی لوگوں نے کہا یہ

ٹھیک ہے، اسلیئے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔'' تنظیم کہتی ہے،'' لڑکے، تمہیں یہ مل گیا ہے، کیا تمہیں کسی نے یہ نہیں بتایا!'' تمہیں کیا مل گیا ہے؟ سمجھے؟ دھیان دیں۔

(224) شیطان ہمیشہ ایسا تھا، یہاں تک کہ، اِس ایک جگہ میں دیکھیں، اُس نے کلام پر تہہ چڑھا دی۔ یہاں تک کہ اُس مافوق الفطرت چیز پر بھی جسے اُس نے کوشش کی کہ یسُوع سے کروائے، مافوق الفطرت، دیکھیں مافوق الفطرت ہوتے ہوئے، کیا ہوتا اگر یسُوع اُسکی سُنتا؟ سمجھے؟ اُس نے کہا، اب انتظار کر۔ تم کلام کیساتھ بنے رہنا چاہتے ہو، کیا تم چاہتے ہو؟ تم کلام کے ساتھ بنے رہنا چاہتے ہو؟'' کہا،'' یہ لکھا ہے، کہ وہ اِس بارے میں اپنے فرشتوں کو حکم دیگا۔ کسی بھی وقت تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے، تو وہ تجھے سنبھال لینگے۔'' لیکن اُس نے اپنے پاؤں کو کسی پتھر سے ٹھیس لگنے نہیں دی تھی۔ سمجھے؟ دھیان دیں۔ کیا ہوتا اگر وہ اُس کے ساتھ کھڑا ہو جاتا؟ وہ...... کیا آپ نے دھیان دیا، میں نے کبھی نہیں کہا اُس نے کلام کا حوالہ دیا؛ اُس نے اِس پر تہہ چڑھائی، اِس پر تہہ چڑھائی، جیسے ایک کیک کے اوپر آئس چڑھانا، اِسے پوری طرح ڈھانکنا، اِس پر سفیدی پھیرنا، دیکھیں، یہ اپنی ٹھیک جگہ پر نہیں ہے۔

(225) یہی کچھ ہے جس کی آج وہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، اِس پر سفیدی پھیرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن آپ اِسے کلام کے باقی حصوں کیساتھ نہیں چلا سکتے ہیں۔ اِسے سب کچھ ہونا ہوگا،'' کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' دیکھیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کلام کو کس قدر سفیدی پھیرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسا نہیں ہے......

(226) اِسے ویسے ہی بیان کرنا ہوگا جیسے اُس نے یہ کہا۔ پھر، اگر یہ درست بیان کیا جاتا ہے، تو پھر وہ آپکی زندگی میں ایسا ہونے کیلیئے اِسکو ثابت کریگا۔'' یوں سب آدمی جانیں گے آپ خُدا کے لکھے گئے خطوط ہیں جو پڑھے جائیں۔'' یہ لکھا گیا خط'' بائبل ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ایک خط بائبل ہے۔ اور آپ اُسکے کلام کی عکاسی کرتے ہوئے ایک لکھی ہوئی بائبل ہیں، وہ کامل انسان دوبارہ، خُدا میں ہوتا ہے۔

لیکن یسُوع نے کہا،'' یہ بھی، لکھا ہے۔'' سمجھے؟

(227) لیکن دھیان دیں حوا اپنی اِسی حالت میں، اپنی مافوق الفطرت سمجھ کے وسیلہ اپنے آپ سے باہر ہوگئی تھی، اُس کے پاس تھیالوجیکل کا ایک تجربہ تھا۔ اُس کی تعلیم اُس وقت کے لحاظ سے کسی

بھی تھیالوجین سے اعلیٰ تھی۔ دیکھیں، وہ اِس قدر اپنے آپ سے باہر ہوگئی تھی، کہ وہ اِسے جان ہی نہیں پائی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ اُسکے پاس کچھ تھا جو آدم کے پاس کبھی نہیں تھا۔ ممکن ہے کہ وہ ابھی اُس کے اوپر حکمرانی کرنے کے قابل ہوتی، کیونکہ وہ اپنے آدم کی نسبت، اِس کے بارے زیادہ جان گئی تھی۔ دھیان دیں کہ آج ان کے آدم کیا کر رہے ہیں۔ وہ بُرائی اور اچھائی جان گئی، جو سچائی کی بہترین تعلیم ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُسکے پاس سچائی کی بہترین تعلیم تھی، جسے اُس نے پہلے نہیں جانا تھا، اور یہ خُدا کی سچائی تھی۔ لیکن وہ کلام کو توڑنے کے وسیلہ، مرگئی۔ جی ہاں، اُس نے اپنی تعلیم کو حاصل کیا، ٹھیک ہے۔

(228) اسلیئے سیمنری آپکو ایک تھیالوجیکل تجربہ دیتی ہے، جس سے آپ نئے پرانے عہدنامے کے ہر ایک کردار کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ اُس کلام کو نہیں توڑتا، تو بھی محتاط رہیں جو کچھ آپ کر رہے ہیں، اگر آپ صرف یہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ اُن کیلیئے ہے۔'' نہیں، یہ آپ کیلیئے بھی ہے، جو کوئی بھی چاہے! سمجھے؟ سمجھے؟ محتاط رہیں۔ ''اوہ، یہ بہت پہلے کلیسیا کیلیئے تھا۔'' وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے! حوا کے پاس بہترین تعلیم تھی، لیکن وہ گناہ اور قصوروں میں مرگئی۔

(229) اب شیطان کی تیسری چال دیکھیں۔ ہم اِسے جلدی سے لیں گے کیونکہ ہم مقررہ وقت کی نسبت زیادہ وقت لینا نہیں چاہتے ہیں، اگر آپ مقررہ وقت سے بڑھ کر نہیں چاہتے ہیں، تو ہوسکتا کہ پندرہ، یا بیس منٹ اور لیں۔ اب پھر اُسکی تیسری چال ہے، اُسکی، یا اُس کی تیسری آزمائش ہے۔ دیکھیں، اگرچہ دوسری ناکام ہو بھی جائے، لیکن یہ ایک نہیں ہوگی۔ وہ اب آپ کو کلیسیا میں درجہ دینے کیلیئے پیش کش کریگا، جیسے اُس نے یسُوع کیساتھ کیا تھا۔ ''میں تمہیں سلطنت دونگا۔ تم بادشاہ بن جاؤں گے، میں تمہیں بناؤں گا۔ وہ سب میرے ہیں، پس میں یہ تمہیں دے دوں گا۔''

(230) کون ایک آدمی کو ایک خادم بنا سکتا ہے؟ کون ایک آدمی پر ہاتھ رکھنے کے ذریعے اُسے ایک نعمت دے سکتا ہے؟ ''خُدا نے کلیسیا میں مقرر کیا ہے!'' سمجھے؟ توجہ دیں کہ کیسے وہ کلام کو گھماتے ہیں۔ اب یہ حوا کی طرح ہے، جو اپنے نئے جاننے والے، علم کیساتھ تھی، اُسکے پاس آدم اُسکے قابو میں تھا۔ وہ جو کچھ چاہتی وہ کرسکتی تھی، دیکھیں، جتنی جلدی ممکن ہوا وہ آدم کو ملی تاکہ وہ اِسے قبول کرے۔

(231) اور، لیکن جب وہ یسُوع کے پاس آیا، تو اُس نے اِسے قبول نہیں کیا تھا۔ بلکہ اُس نے کہا، ''اے شیطان مجھ سے دُور ہو۔'' دوسرے الفاظ میں، مجھے اِس کا غلط حوالہ نہ دے، بلکہ اِس کے

ساتھ جوڑنا ہے۔ ''یہ بھی لکھا ہے، ہر انسان خُدا کے کلام کی ہر بات سے زندہ رہے گا؛ نہ کہ تیری تجویز سے، 'میں تمہیں جنرل اوورسیر، یا ایک پریسبٹر، یا - یا ڈیکن بنا دوں گا، یا میں تمہیں پیانو بجانے دوں گا، بہن جی۔' دیکھیں، یہ تمام تجویزیں ہیں، 'تم ایک مشہور شخص ہو، اور ہماری کلیسیا میں تمہاری قابلیت کی ضرورت ہے۔''' دیکھیں، کلام کے پاس آئیں!

(232) وہ اُس پر حکمرانی کر سکتی تھی، یا اُسے سیکھا سکتی تھی، جیسے آج کی فصل ہے۔ اِسی طرح سے وہ آج بھی ایسا ہی کرتے ہیں، تاکہ ایک ڈی ڈی، ایک سٹیٹ پریسبٹر، اوورسیر، یا ڈسٹرکٹ منیجر بنیں، یا اِسی طرح کی کوئی اور چیز بنیں۔

(233) یسُوع سے کس قدر مختلف ہے! وہ کلام کیساتھ کھڑا رہا تھا۔ اب، اگلے کچھ منٹوں میں، دُنیا اور فطرت دونوں کے ذریعہ، میں ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ساری چیزیں سچ ہیں، دیکھیں، یہ ایکساتھ لاتے ہیں۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ کلام تھا جو مجسم ہوا تھا، جو روٹی کیلئے تھا۔ وہ کلام تھا جو مجسم ہوا تھا۔ پس اُس نے کس کی عکاسی کی؟ صرف کلام کی۔

(234) اگر آپ لکھے ہوئے خط ہیں، تو آپ صرف کلام کی عکاسی کرتے ہیں؛ نہ کہ سیمنری کیا کہتی ہے، کوئی اور کیا کہتا ہے، مس جونز اِس کے بارے کیا سوچتی ہے، ڈاکٹر فلاں فلاں اِسکے بارے کیا سوچتا ہے، بلکہ خُدا نے اِسکے بارے کیا کہا ہے۔ ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا ٹھہرے! پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سیکھائے گا! جو کوئی بھی اِس کتاب میں سے ایک لفظ نکالیگا، یا اِس میں شامل کریگا! انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' اُس کلام کے وسیلہ ابدی طور پر جینا ہے!

(235) بالکل ویسے ہی جیسے آپکو زندہ رہنے کیلئے مُردہ چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے، اُسی طرح آپ کو زندہ رہنے کیلئے مسیح کی ضرورت ہوتی ہے یا آپ مر جاتے ہیں۔ اور مسیح کیا ہے؟ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام مجسم ہوا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(236) اور آپ وہی لکھے ہوئے خط ہیں، ایک زمانہ کیلئے ایک اور دوسرے کیلئے، اُس گھڑی کیلئے روشنی ہیں؛ لیکن وہ اِسے دیکھنے کیلئے ناکام ہو جاتے ہیں۔ آپ صرف اسکی عکاسی کرتے ہیں۔

(237) دوسرے الجھ گئے، بے شک، صرف ایک نقطے میں ناکام ہو گئے؛ لیکن یسُوع نہیں ہوا

تھا۔اور جیسے میں نے کہا، مکاشفہ 18:22 میں، اُس نے کہا،''جو کوئی اِس میں شامل کریگا!''

(238)اب اور قریب سے دیکھیں۔ متی24:24 ظاہر کر رہا ہے، کیسے وہ......''تقریباً، اِن آخری دِنوں میں ایسا ہے،''یسُوع نے کہا،''برگزیدہ اِس چیز سے دھوکا کھائینگے۔''روحوں کو دیکھیں۔ ''اِن آخری دِنوں میں، اب اُس کلام کو پورا ہونا ہے۔کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب، ایسا ہے،''آخری دِنوں میں، برگزیدہ، پہلے سے مقرر شدہ، اِس کیلئے چُنے ہوئے، دھوکا کھائینگے......''یہ بہت کامل ہے، یہ نہایت کلام کے مطابق ہے، اور نہایت واضح اور صاف نظر آتا ہے، کہ آپ اِس میں ایک غلطی بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں، بحرحال، صرف برگزیدہ اِس سے بچ پائیں گے۔اب یہی یسُوع نے کہا۔کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟[''آمین۔'']''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔''

(239) کیوں، یہ کامل طور سے کلام ہے، آپ اپنی فطری آنکھوں سے یہ دیکھ سکتے ہیں۔''لیکن، آپ دیکھیں، یہ اتنا ہی نہیں ہے۔یسُوع......اُن فریسیوں کے پاس وہ کلام تھا اِتنا ہی کامل جتنا کہ یہ ہوسکتا تھا، لیکن اُنکی اپنی تفسیر کے وسیلہ تھا۔

(240) اُنھوں نے کیسے جانا کہ وہ غلط نہیں تھا؟ کیونکہ خُدا نے اُس سارے کلام کو ثابت کیا جو خُدا نے اُس کیلئے اُس زمانہ میں وعدہ کیا تھا۔یہی وجہ تھی کہ اُنھوں نے جان لیا کہ وہی مسیح تھا۔سمجھے؟

(241) اب دھیان دیں،''اگر ممکن ہو،''اِن دِنوں میں۔صرف ایک لفظ، ایک لفظ کی ضرورت ہے۔بالکل ایسا ہی شیطان نے آدم کو حاصل کرنے کیلئے کیا تھا، ایک لفظ پر اُسے لے لیا تھا۔بالکل ایسا ہی شیطان نے کسی کو حاصل کرنے کیلئے آج کرنا ہے، بس ایک بات کو اِدھر اُدھر گھمانا ہے۔بالکل یہی ہے، یہی اُس کی ضرورت ہے۔اب، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ایک بات کو شامل کرنا، یا ایک بات کو نکالنا، یہ مکمل طور پر ناکامی ہے۔ہر نقطہ،''بلکہ خُدا کا سارا کلام!''اب ذرا سیمنریوں کی تفسیروں کے بارے میں سوچیں، ہر ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

(242) کہیں تو سچائی کو ہونا ہے، اور وہ یہ ہے، یعنی بائبل۔اب یسُوع نے کہا......

(243) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے بھائی برینہم، اُن کے پاس بڑی خوبصورت پرستش ہے۔''

(244) یسُوع نے کہا، وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں، انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں، نہ کہ کلام کی،''انسان، کی کلام کیلئے اپنی تفسیر ہے۔

(245) جیسے میں نے کہا،'' خُدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خود ہی سارے کلام کی ترجمانی کرتا ہے۔ دیکھیں، آپ کو کسی کی ضرورت نہیں کہ اِس کی ترجمانی آپ کیلئے کرے، جب آپ اِسے قبول کرنا چاہتے ہیں تو خُدا اِس کی ترجمانی آپ کیلئے کرتا ہے۔ دیکھیں، یہ زندگی ہے، یہ خود ہی زندگی ہے۔

(246) یسُوع نے کہا،'' وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔'' وہ دراصل خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ابتدا میں، قائن نے بھی دراصل خُدا کی عبادت کی تھی۔ '' لیکن وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔'' بے فائدہ کیا ہے؟'' اِس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔''

(247) ہوسکتا ہے کہ وہ کہیں،'' ٹھیک ہے، میں یہ کرتا ہوں۔ میں روح میں ناچتا ہوں۔ میں، میں غیر زبانوں میں بولتا ہوں۔ میں، میں نبوت کرتا ہوں۔ میں انجیل کی منادی کرتا ہوں۔'' لیکن اپنے بال بڑھانے میں ناکام ہوجاتی ہیں، ایک بات میں ناکام ہوجاتے ہیں، اور دیکھیں کیا ہوتا ہے، پاک رُوح آپکو ٹھیک وہیں پر چھوڑ دے گا۔ یہی ہماری کلیسیاؤں کیساتھ ہوا، اور ناکام ہوگئیں۔

(248) '' بے فائدہ، میری پرستش کرتے ہیں۔ اوہ، یہ خوبصورت پرستش لگتی ہے۔ لیکن وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔''

(249) وہ فریسی تھیالوجین کی تعلیم سیکھے ہوئے تھے۔ آپ یہ کہنے کی جُرات مت کریں کہ اُن کے ساتھ موازنہ کرنے کیلئے آج ہمارے پاس کچھ ہے۔ یقیناً، نہیں ہے۔ وہ ایک ایک لفظ، بلکہ ہر لفظ کو جانتے تھے، جیسے وہ لکھا ہوا تھا، لیکن وہ بے فائدہ پرستش کررہے تھے۔ ذرا اِس،'' بے فائدہ کے بارے سوچیں،'' بڑے خوبصورت اسکول، سیمنریاں، اور اُستاد، اور جوان مرد، اور اِسطرح سے سب کچھ تھا، لیکن کھوئے ہوئے تھے!

(250) اِسطرح بیابان میں تھا، اُس نے کہا،'' اُن سب نے من کھایا تھا اُس روحانی چٹان سے جو بیابان میں تھی، میرا مطلب ہے، اُن سب نے اُس چٹان میں سے پانی پیا تھا، اور اُن سب نے من کھایا تھا۔'' اور یسُوع نے کہا،'' اور وہ، سب، مرگئے۔'' موت کا مطلب'' ابدی جدائی ہے۔'' کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کے وعدہ پر یقین کرنے میں ناکام ہوگئے تھے۔

(251) اوہ، میں تمہیں اسطرح رکھنے سے نفرت کرتا ہوں، لیکن مجھے یہ کہنا ہے۔ دیکھیں، میں اس پر ایک منٹ بھی نہیں لوں گا۔ اُن لوگوں میں سے ہر ایک آگ کے ستون کے تحت نکل کر آیا تھا، وہ

خُدا کا یقین کرتے ہوئے، بیابان میں آئے، اور آگے بڑھے۔لیکن جب اُنکور کاوٹ نظر آئی، جب۔ جب دس واپس لوٹ آئے اور کہا،''ہم اُس سرزمین کو حاصل نہیں کرسکتے ہیں۔اوہ، میرے خُدایا، وہ جبار ہیں۔وہ یہ، وہ، اور اِسطرح ہیں۔وہ بس......ہم ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔یہ ناممکن ہے۔''

(252) لیکن کالب اور یشوع نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے لوگوں کو خاموش کروایا۔اُنھوں نے کہا،''ہم اِس پر قبضہ کرنے سے کہیں بڑھ کر ہیں۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ وہ لوگ اُس چیز کو دیکھ رہے تھے جو وہ دیکھ سکتے تھے، دیکھیں، وہ اُس چیز کو دیکھ رہے تھے جسے وہ دیکھ سکتے تھے۔لیکن کالب اور یشوع خُدا کے وعدے کی جانب دیکھ رہے تھے۔خُدا نے کہا تھا،''میں نے وہ سرزمین تمہیں دے دی ہے۔جاکر اُس پر قبضہ کرلو!''

(253) اب عبرانیوں چھ، دیکھیں میں اِس کا حوالہ دے سکتا ہوں،''کیونکہ جن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہو گئے ہیں، اور رُوح القُدس میں شریک ہو گئے، اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے، اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، انکار کردیں، چلنا چھوڑ دیں تو اُنھیں توبہ کیلیئے نیا بنانا ناممکن ہے۔''

(254) جیسے وہ لوگ وہاں آئے اور دوسری سرزمین کے انگور کھائے، وہاں کھڑے ہوئے؛ اور آگے بڑھے، جب وہ کلام کی پیروی کیلیئے آئے، تو اُنھوں نے کہا،''ہم ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔'' اور وہ بیابان میں مرگئے۔

(255) یہی ہے جہاں ہم پہنچ گئے ہیں۔ہم نے خُدا کے کلام کا اچھا ذائقہ چکھ لیا ہے۔لیکن پورا وعدہ،''نہیں، نہیں، ہم ایسا نہیں کرسکتے ہیں، دیکھیں،' کیونکہ ڈاکٹر فلاں فلاں یا کوئی اور کہتا ہے ہم ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔وہ رسولوں کیلیئے تھا۔وہ کسی دوسرے زمانہ کیلیئے تھا۔'' یوں آپ مرجاتے ہیں۔

(256) دیکھیں، پورا کلام ایک ساتھ جڑتا ہے، اِس کا ہر ایک لفظ ایک ساتھ جُڑتا ہے۔اور یہ کسی انسانی تھیوری، یا سسٹم، یا کسی اور چیز کے وسیلہ نہیں بنا ہے۔یہ صرف رُوح القُدس کے وسیلہ آشکارا ہوا ہے۔یسُوع نے کہا،''اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے اِن باتوں کو عقلمندوں اور داناؤں سے چھپایا، اور اِسے بچوں پر ظاہر کیا جو سیکھیں گے۔''

(257) اب آئیں جلدی سے اگر ہم جاسکتے ہیں تو اس اگلی چیز پر چلتے ہیں۔''وہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔'' وہ فریسی، پڑھے لکھے تھے، اوہ، اخلاقی طور پر اچھے تھے؛ لیکن، یسُوع نے، اُن کو، ''شیطان کہا۔'' اُن پڑھے لکھے تھیالوجین کو، یسُوع نے کہا،''تم شیطان ہو، اور اپنے باپ جیسے کام تم

بھی کرو گے۔'' کہا، ''تم نبیوں کی قبروں کو سجاتے ہو، لیکن تمہارے باپ دادا ٹھیک اُس گھڑی پیچھے وہاں تھے...... جب وہ نبی منظرِ عام پر آئے تھے تا کہ اُن مذہبی نظاموں کو توڑ ڈالیں۔'' یہی کچھ اُنھوں نے کیا تھا۔

(258) نبی! کلام کہاں آتا ہے، ایک تھیالوجین یا ایک نبی کے پاس؟ [جماعت کہتی ہے، ''نبی۔'' ایڈیٹر۔] یہ تھیالوجین اور اسکول کیلئے نہیں ہے۔ یہ ہمیشہ، نبی کے پاس آتا ہے۔ خُدا اپنے نظام کو کبھی نہیں بدلتا ہے، ہرگز نہیں۔ ہمیشہ ایسا کرتا ہے، ہمیشہ! ایک گروہ کے پاس نہیں؛ بلکہ ایک شخص کے پاس! کبھی بھی ایک گروہ کے پاس نہیں؛ ایک شخص، یعنی ایک نبی کے پاس آتا ہے، جی ہاں، جناب۔ اور اُنھوں نے کہا......

(259) یسُوع نے کہا، ''تم نبیوں کی قبروں کو سجاتے ہو، اور تمہارے باپ دادا نے اُنھیں وہاں ڈالا تھا۔'' اور یہ بالکل یہی کام شیطان کی اندھی سیمنری کے تحت کر رہے ہیں۔ سمجھے؟

(260) اور اب، پنتی کوست، اپنے ناک کو ورلڈ کونسل آف چرچز سے پیچھے ہٹا لو۔ اب دیکھیں، آپ خادم حضرات جو یہاں موجود ہیں، آپ ہیڈ کوارٹر کو، اِن- اِن لوگوں کیلئے لکھیں گے۔ اب، آپ کو اسمبلیز کو- کو اور ان میں سے بہتوں کو نہیں لکھنا پڑیگا؛ کیونکہ اُنھوں نے یہ کام کر لیا ہے، اور وہ اِس سے کوئی لین دین رکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ اور آپ، بپتسٹ بھائیو، اپنے سر کو وہاں سے باہر رکھیں۔ کیا آپ واقعی حیوان کی چھاپ کو باہر آتے ہوئے نہیں دیکھ رہے ہیں؟ اگر آپ کلام کے بارے کچھ جانتے ہیں، تو پھر آپ جانتے ہیں کون اِن سب کو نگلنے جا رہا ہے۔ جبکہ کلام خود آپ میں منعکس ہو رہا ہے، کہ اس چیز سے دور رہیں۔ آپکی تنظیم اِس میں دوڑی چلی جائیگی۔ اور آپ یہ کرنے جا رہے ہیں، یا اپنی تنظیم سے خارج ہونے جا رہے ہیں۔ آپ ایک تنظیم ہوئے بغیر وہاں نہیں ٹھہر سکتے، کیونکہ آپ کو اِس میں آنا ہے یا پھر باہر ٹھہرنا ہے۔

(261) پھر، اِسکے بعد آپ خود کو ظاہر کرتے ہیں، تو آپ مزید تنظیم نہیں رہتے ہیں۔ یقیناً۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ بتانا مشکل ہے کہ کتنے لوگ ایسا کرینگے۔ لیکن کچھ لوگ کرینگے، کوئی شک نہیں ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(262) دھوکا دہی، اور یسُوع نے اُنھیں ''شیطان کہا۔'' اب دیکھیں، مگر جب یسُوع وہاں کھڑا تھا (کس لیے) ہر ایک آزمائش کیلئے، تو اُس نے اِس چیز کو کلام کیساتھ ڈانٹا، اور کلام کے ساتھ کھڑا

رہا۔اورخُدا نے اُسے ثابت کیا۔

(263) جیسے وہاں، کسی رات، میں نے مائیکل انجیلو پر منادی کی تھی۔ کتنے لوگ کبھی فورسٹ لان گئے ہیں اور موسیٰ کے یادگار مجسمے کو دیکھا ہے، جو مائیکل انجیلو نے بنایا ہے؟ جب میں وہاں گیا اور پہلی بار اُسے دیکھا، تو وہ حیران کن تھا۔ اُسے بنانے میں، مائیکل انجیلو نے اپنی زندگی گزار دی تھی۔ اُسکے دماغ میں، اُسکے اندر یہ بات تھی کہ موسیٰ کو کیسا-کیسا نظر آنا چاہیے۔اور اِس سے پہلے کہ وہ- وہ مرتا، وہ اُسے مکمل کرنا-کرنا چاہتا تھا۔اور اُس نے اُسے تراشنے میں، کاٹنے میں، اور توڑنے میں، اور پالش کرنے میں، سالوں سال لگا دیئے تھے۔حتیٰ کہ، کئی سالوں بعد، آخرکار ایک دِن اُس نے اُسے مکمل کر لیا، اور یوں، وہ وہاں اپنے ہاتھ میں ایک کپڑا لیے ہوئے کھڑا تھا۔وہ پیچھے کھڑا ہوا تھا اور اُس پر نگاہ ڈالی، اور وہ رویا جو اُسکے دماغ میں تھی، کیونکہ جب اُس نے پہلی بار موسیٰ کے بارے میں سنا تھا، تو اُسے وہ ویسا ہی نظر آ رہا تھا۔ وہاں وہ تھا، اُس کے سامنے وہ نظر آ رہا تھا۔ وہ اپنے کام سے اتنا پُرتحریک ہوا، اُس نے ایک ہتھوڑا پکڑا اور اُسے ٹانگ پر مارا، اور چلایا،''موسیٰ، بول!'' اُس نے سوچا یہ موسیٰ ہے اسے بولنا چاہیے، وہ کس قدر اُس چیز کے ساتھ لپٹا ہوا تھا جو اُس کے دماغ میں تھی۔اور وہ چوٹ ابھی بھی اُس کی ٹانگ پر لگی ہوئی ہے۔ یہ اُس دہنی ٹانگ ہے، اُس ٹانگ کے ٹکڑے کے علاوہ ایک مکمل مجسمہ ہے۔ جب آپ وہاں دروازے میں جاتے ہیں، تو اِسے فورسٹ لان میں دیکھیں، اِس کا دوبارہ تخلیق کردہ مجسمہ ہے۔ مائیکل انجیلو کا موسیٰ، اُس کا شاہکار ہے، اور، اسکے لئے اُس نے اپنی زندگی مہر بند کر دی تھی۔

(264) خُدا ایک عظیم مجسمہ ساز ہے، ٹھیک، اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، تاکہ اُسے منعکس کرے، اور وہ کلام ہے۔اور اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے آدم کو آزمایا؛ وہ ناکام ہو گیا، موسیٰ ناکام ہو گیا، اُن میں سے باقی سب ناکام ہو گئے۔لیکن یہاں پر ایک کامل ہے، ہللویاہ، (یہ کیا تھا؟) یہ خُدا مجسم سے کم نہیں تھا، کلام اُس میں منعکس ہوا، جو الوہیت کی ساری معموری کو لیکر آیا؛ فقط ایک نبی نہیں، حالانکہ وہ ایک نبی تھا؛ فقط ایک انسان نہیں، حالانکہ وہ ایک انسان تھا۔

(265) یہودی، اُسے اپنا کہنے کی کوشش مت کریں۔ وہ یہودی نہیں تھا نہ ہی غیر قوم تھا۔ وہ خُدا تھا۔ سمجھے؟ آپ کیا ہیں جو آپ کا خون ہے، دیکھیں، اور، بِلا شبہ، آپ ایک بدن ہیں۔اور مریم، بِلا شبہ، مریم کے حمل میں رُوحُ القُدس اُسے جوش نہیں دے رہا تھا۔ خُدا باپ نے ایک جو ثومہ، یا-یا

ایک انڈا مریم میں تخلیق کیا تھا، اور اِسی طرح، اُس میں لہو کا ایک خلیہ تخلیق کیا تھا، اور یہ خُدا کا لہو تھا۔

(266) خون مرد جنس سے آتا ہے، پس ایسا نہیں تھا...... اور ہیموگلوبن اور خون کو باپ سے آنا ہوتا ہے،' کیونکہ بچہ اپنی ماں کی بیماری کو نہیں لے سکتا، جیسے ٹی بی ہے۔ یہ ماں کے سانس سے اِس کو لے سکتا ہے، لیکن اِس کا وارث نہیں ہو سکتا، میرا مطلب ہے، اِس سے سانس لے سکتا ہے اور۔ اور اِسے پکڑ سکتا ہے۔ لیکن وہ اِسے ماں سے نہیں لے سکتا ہے، کیونکہ وہ لڑکا، یا لڑکی اس بات سے آزاد ہیں، کیونکہ وہ اُس کی ماں کا خون نہیں ہے۔

(267) اب دیکھیں، لیکن یسُوع ایک یہودی کا خون نہیں تھا نہ ہی غیر قوم کا تھا، وہ خود یہوواہ کے وسیلہ تخلیق کردہ خون تھا۔ وہ خُدا کا خون تھا۔ بائبل کہتی ہے،'' ہم خُدا کے خون کے وسیلہ بچائے گئے ہیں۔'' ایک یہودی کے خون وسیلہ نہیں نہ ہی ایک غیر قوم کے خون کے وسیلہ، یہ سب جنسی ملاپ سے پیدا ہوئے ہیں، مگر وہ خُدا کا خون تھا۔

(268) دھیان دیں جب اُس نے ایک کامل کو دیکھا، اُس نے اُسکو مارا، اُسکو گھایل کیا۔ یسعیاہ نے کہا،'' حالانکہ کہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔'' وہ کیا تھا؟ وہ وہی کامل کلام تھا، جو روٹی کی صورت میں ظاہر ہوا، جس کے وسیلہ ہر انسان زندہ رہیگا۔ وہ خُدا کے کلام کا وہ گندم کا دانہ تھا جو زمین میں گیا اور چار انجیلوں، اور چھیاسٹھ کتابوں میں ڈھل گیا۔ اور انسان اُسکے، صرف اُس کے، اُس کے کلام کی ہر بات کے وسیلہ زندہ رہے گا۔ آمین۔ وہ مائیکل انجیلو کا شاہکار تھا، اور جب خُدا نے خود کو ایک انسان میں دیکھا، تو اُس کے پاس وہ کامل انسان تھا جو اُسکی اپنی صورت پر تخلیق کیا گیا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا، کیسا انسان! اُسکو ہم سب کیلئے مرنا تھا۔ ہم اِس پر ٹھہر سکتے ہیں، لیکن ہم ایسا نہیں کرینگے۔ اُسے ہم سب کیلئے مرنا تھا۔ اور وہ، کامل موا؛ تاکہ ہم، خطاکار، اُسکی بائبل کی ہر ایک بات میں شریک ہونے کے وسیلہ، اُس میں کامل ہو سکیں۔ اب دیکھیں، تب خُدا نے اُسے دوبارہ، ہماری تقدیس کیلئے اُٹھا کھڑا کیا، تاکہ ہمارے پاس ایک حق ہو، اور یسُوع جی اُٹھا ہے، اور وہ یہاں موجود ہے تاکہ ہمارے لیے، خُدا کے کلام کی ہر بات کی خدمت کرے، جس کے وسیلہ ہمیں زندہ رہنا ہے۔

(269) اب دیکھیں، اب جلدی کرتے ہیں، اِس کے بعد ہم ختم کرتے ہیں۔ اب دیکھیں، وہ دوسری حوا یعنی دُلہن۔

(270) اب، پہلا دُلہا، آدم تھا؛ جسے نبیوں کی لمبی ڈوری کے وسیلہ لایا گیا، اور وغیرہ وغیرہ، پھر وہ کامل آ گیا ہے، اور پھر اُسے باقی لوگوں کیلئے روٹی بننے کیلئے مرنا پڑا۔

(271) اب حوا کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ بھی وہی کچھ کرتی ہے۔ لیکن جب یسُوع آیا ...... یاد رکھیں، حوا عورت تھی۔ بائبل میں کلیسیا ہمیشہ ایک عورت کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ وہ دُلہن ہے۔ اب دیکھیں اُس نے کیا کِیا۔ اُس نے اُسے اپنی تعلیم پر مائل کرنے کی کوشش کی۔ جب تک کلیسیا اُنکی سوچ کے مطابق منادی کرتی رہی، تو وہ بھی ایک عظیم پیرو تھا۔

(272) لیکن ایک دِن وہ بولنا شروع کرتا ہے، اور کہتا ہے، ''میں اور باپ ایک ہیں۔''

(273) ''اوہ، تُو خود کو خُدا کے ساتھ برابر ٹھہراتا ہے، سمجھے۔ اوہ، میرے خُدایا! ہم مزید، اِس شخص کے ساتھ کوئی لین دین نہیں رکھنا چاہتے ہیں۔''

(274) اور ان سب دوسری باتوں کو اُس نے بتانا شروع کیا، ''جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہیں کھاتے۔'' آپ کیا سوچتے ہیں وہاں بیٹھے ہوئے، ڈاکٹر کے پاس کیا خیال ہوگا؟ آپ کیا سوچتے ہیں کہ کوئی بھی آدمی، جو عام سوچ کا مالک ہے کیا کریگا؟ ''تمہیں میرے گوشت کو کھانا ہے اور میرے خون کو پینا ہے۔''

(275) اُنھوں نے کہا، ''یہ آدمی ایک خونخوار ہے، نہ کہ ایک خادم ہے۔ اس آدمی سے دور رہو، یہ پاگل ہے۔ اس سے دور رہو۔''

(276) لیکن یہ سچائی تھی۔ دیکھیں، یہ سچائی تھی۔ جب تک تم اِسے نہ کھاؤ، تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ اگر تم اِسے نہیں کھاتے، تو تم مر جاؤ گے۔''

(277) یہی بات آج بھی ہے۔ روٹی اور شیرہ ایک علامت ہے، یہ فطری چیزیں آپ کو نیچے نہ گرا پائیں۔ آپکو مسیح کو کھانا ہوگا، جو کہ کلام ہے جس کے وسیلہ آپ جیتے ہیں، ''یعنی ہر ایک بات،'' جو پوری بائبل میں پیدائش سے مکاشفہ تک ہے۔

(278) اب، دوسری حوا، اسکو دیکھیں۔ اسکو نئے سرے سے تخلیق کیا گیا ہے، جیسے وہ تھا، پنتی کوست کے دِن، پاک روح سے بھر گئی، کلام سے آسودہ ہوئی۔ آمین۔ اب میں جوش محسوس کر رہا ہوں۔ میں اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ وہ پہلی کلیسیا، وہ پہلی حوا بنی، جسے مسیح کی دُلہن ہونا تھا۔ کتنے لوگ اِس بات کیلئے ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اُسے مسیح کی دُلہن

ہونا تھا۔ اُس نے پنتی کوست پر جنم لیا تھا، نہ ناسیا، روم میں؛ نہ لندن، انگلینڈ میں؛ اور نہ امریکہ میں؛ نہ ہی لوتھر کے ساتھ جرمنی میں، نہ ہی ویسلی کے ساتھ انگلینڈ میں، نہ ہی نام نہاد، پنتی کوست کیساتھ امریکہ میں۔ اُس نے پنتی کوست پر جنم لیا تھا۔ وہ پاک روح سے بھرپور تھی۔ وہ رُوح القُدس سے بھری ہوئی تھی، اور کلام سے سیر تھی، ''ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' حتیٰ کہ یہوداہ...... اور، اوہ، اُنھیں سب کچھ لینا تھا، بس کلام با کلام، زمین پر خُدا کا ایک اصل کھلتا ہوا پیڑ ہے، جو مسیح کو پیش کرتا ہے، ایک اور شجرِ دُلہن ہے۔

(279) اُسکے وعدے کے کلام نے اُسے دُلہن میں منعکس کیا۔ اُن لوگوں کو پطرس اور اُن پر غور کرنا پڑا۔ وہ کسی سیمنری میں نہیں گئے تھے، اور وہ یہ جانتے تھے۔ وہ کسی بائبل اسکول، اور کسی تھیالوجیکل سیمنری میں نہیں گئے تھے۔ اُنکے پاس کوئی تعلیم نہ تھی، اسلیئے ہوسکتا ہے کہ وہ اپنا نام بھی نہ لکھ سکتے ہوں، بائبل کہتی ہے، ''وہ اَن پڑھ اور ناواقف تھے۔'' لیکن کیا ہوا؟ اُن لوگوں نے دھیان دیا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے، کیونکہ وہ اُن میں تھا، اور اپنے وعدے کو منعکس کر رہا تھا۔ ہللویاہ! خُدا کو جلال ملے! اِسی چیز کی ہمیں اِس زمانہ میں ضرورت ہے۔ اُس کے کلام نے اُسے دُلہن، یعنی کلیسیا میں منعکس کیا۔ دُلہن ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے زندہ رہتی ہے۔

(280) لیکن اِس کے بعد، جیسے کہ حوا، ناسیا، روم میں، کلام پر، وہ اپنی گراوٹ میں چلی گئی، جہاں پہلی تنظیم منظّم ہوئی تھی، جو کہ یونیورسل کرسچن چرچ ہے۔ کیا یہاں ایک بائبل اسکالر موجود ہے؟ کیا یہاں ایک...... کیا یہاں ایک تھیالوجین موجود ہے جو جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے؟ پہلی تنظیم ناسیا، روم میں تھی۔ خُدا کے پاس کبھی کوئی تنظیم نہیں تھی، نہ ہی کبھی کوئی ہوگی۔ یہ انسان کے کنٹرول میں تھی۔ جہاں وہ سب تھے......

(281) میں ایک مسیحی ہوں۔ ''آپ کونسی کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں؟'' وہاں بس ایک ہی ہے۔ میں پچپن سالوں سے، ایک برینہم ہوں، اور میں نے گھرانے کیساتھ کبھی شمولیت اختیار نہیں کی تھی، بلکہ میں پیدا ہوا تھا۔ اِسی طرح آپ نے خُدا کی بادشاہی میں جنم لیا ہے، اور آپ اُس کے کلام کی ایک عکاسی ہیں۔

(282) دھیان دیں، حوا اُن سے ملی۔ اور اِسی طرح دوسری حوا اُن سے، ناسیا، روم میں ملی، اور کلام کی بجائے رسم و رواج، عقیدے، اور ایک تنظیم بنانے کیلیئے یہ سب کچھ لے لیا؛ اور بے دین بتوں

کو لے لیا جیسے مشتری اور وغیرہ وغیرہ، اور پولُس اور برنباس پر مسلط کر دیا۔ اور۔ اور سورج دیوتا اور چاند دیوتا، اور عستارات، اور چاند دیوتا کو لے لیا، اور ساتھ ہی اِس پر گول کوشر کو مسلط کر دیا، اور اُسے سورج دیوتا کی ماں بنا دیا جو مشتری ہے۔ اور یسُوع کے جنم دِن کو اپریل سے تبدیل کر دیا، جہاں ساری فطرت ہے، جہاں اُس نے برجِ حمل کے تحت جنم لیا تھا؛ کیونکہ وہ نر بھیڑ تھا، اور اِسے شمسی نظام میں سورج دیوتا کے جنم دِن پر تبدیل کر دیا، اور اِسے ایک دِن بنا دیا گیا...... وہاں صرف ایک منٹ کا دِن میں فرق پڑتا ہے جب یہ پچیس دسمبر سے ہو کر گزرتا ہے، جو کہ سورج دیوتا کا جنم دِن ہے، نہ کہ خُدا کے بیٹے کا ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک سانتا کلاز کا کھیل کھیلتا ہے، اور درختوں کو سجاتے ہیں، اور اِسی طرح کے کام کرتے ہیں، یہ بت پرستی ہے، اور پھر خود کو مسیحی کہتے ہیں؟ مسیحی کلیسیا کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟

(283) کیا ہمارے بیچ کوئی کھڑا ہو گا، جو کلام بیان کر سکے اور سچائی بتا سکے، اور خُدا اِس کی تصدیق کرے اور لوگوں میں ثابت کرے کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ ہمیں ایک سیمنری کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں ایک تھیالوجین کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے، اس کا بھی وعدہ کیا ہے۔

(284) تب حوا اپنی گراوٹ میں گر گئی، اِسی طرح کلیسیا نے کیا؛ تنظیم کیلئے، انسانی حکمرانی کیلئے، انسانی حکمرانی کیلئے اسے دے دیا گیا، روح کی طرف سے مزید کنٹرول نہ رہا۔ یہ کلام سے دور چلی گئی، اور رسم ورواج کو قبول کر لیا۔ کون کہہ سکتا ہے ''آمین۔''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!''۔ ایڈیٹر۔] یقیناً۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں ہم پروٹسٹنٹ بھی بہت سی رسم وراوج کو قبول کرتے ہیں جو اُن کے پاس ہیں، جب ہم اِس کلام کیساتھ کچھ شامل کرتے ہیں یا اِس میں سے کچھ نکالتے ہیں؟ شیطان نے اس کو کو پکڑ لیا، اپنی اُسی پرانی چال کیساتھ جو اُس نے حوا کیساتھ چلی تھی، یعنی سمجھوتہ کرنا۔ یہی ہے جہاں اُس نے اِسے پکڑ لیا تھا، کلام سے کچھ مختلف، جیسے ایک عقیدہ یا ایک تنظیم وغیرہ۔

(285) اصل شہادت کی صورت میں، زمین میں چلی گئی، رومی زمین میں دفن ہو گئی وہ گیہوں جو پنتی کوست میں تھی، زمین میں چلی گئی، اور اُنھیں بلیوں پر باندھ کر جلایا گیا اور اُنھیں شیروں کو کھلایا گیا۔ وہ اِس میں چلے گئے جیسے دوسری گیہوں نے کیا، یہ ٹھیک ہے، لیکن وہ دوسری مرتبہ، ٹھیک اُس پہلے پر، اصلاحی دور میں اُس کو دوبارہ کھڑا کرنا شروع کرتا ہے۔

(286) جیسے اُس نے دوسرے آدم کے ساتھ کیا۔ آدم کے گرنے کے بعد، وہ ایک دوسرے آدم

کو کھڑا کرنا شروع کرتا ہے۔ اور دوسرا آدم نیچے چلا گیا، تب اِسے اوپر اُٹھایا گیا تھا۔ پہلا آدم اپنے گناہ میں گر گیا اور وہیں ٹھہرا رہا۔ دوسرا آدم نیچے گیا، تا کہ انسان کو گناہ سے نجات دے، اور اوپر اُٹھایا گیا۔

(287) اب دیکھیں، پہلی، وہ پہلی کلیسیا ناسیا، روم میں گر گئی، سچائی کے ایک لفظ کے وسیلہ جو کہ بائبل سے باہر تھا، جہاں پر رومن کلیسیا نے اپنے عقیدوں اور رسم ورواج کو شامل کیا تھا۔ وہاں مارٹن لوتھر نام کا ایک چھوٹا سا پریسٹ آیا، جس نے کہا، "یہ عشائے ربانی نہیں ہے، یہ مسیح کا بدن نہیں ہے۔ یہ ایک کوشر ہے۔ اور، انسان 'ایمان کے وسیلہ زندہ رہے گا۔'" اور اُس نے چیزوں کو زمین پر پھینک دیا، اور اِس کے خلاف احتجاج کیا۔ وہاں تھوا تیرہ زمانے کے بعد آپ کا پہلا چمکتا ستارہ آتا ہے۔ جی ہاں، جناب، ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرا! وہ، عظیم مجسمہ ساز، ایک شاہکار دُلہن کو بنانا شروع کرتا ہے جو اُس کے کلام کی عکاسی کرے۔

(288) لیکن لوتھر کے مرنے کے بعد لوتھرن نے کیا کِیا؟ وہ شیطان سے مل گئے، اور اِس میں سے ایک تنظیم کو بنایا، اور مر گئے۔ اس نے اُس کے بعد کبھی کچھ نہیں کیا، اس نے بس یہی کیا، اور بس لوگوں کی ایک بڑی تعداد بن گئی۔ ٹھیک ہے۔

(289) تب خُدا نے اُسے پھر سے، جان ویسلی کے دِنوں میں، ایک اور سچائی کو منعکس کرنے کیلئے اُٹھایا۔ اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے کہا، "تقدیس فضل کا دوسرا کام ہے۔" اور خُدا نے کیا کِیا؟ اُس نے اِسے برکت بخشی۔ اور اُس نے اینگلیکن چرچ، اور زونگلی چرچ، اور اُن میں سے باقی سب کے خلاف احتجاج کیا، اور تمام لیگل لسٹ، اور تمام کیلون، بلکہ یا۔ یا، کیلونسٹ ہیں، اور اِس کے خلاف احتجاج کیا۔ اور۔ اور کہا، "'راستباز ایمان کے وسیلہ زندہ رہے گا' لوتھر نے یہ کہا تھا۔ اور فضل کا دوسرا کام تقدیس ہے۔" اور یہی سچائی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ سمجھے؟

(290) پھر اُس نے کیا کِیا؟ ویسلی کے مرنے کے بعد، ٹھیک وہی کام کیا، اسبرے اور اُنھوں نے، ٹھیک وہی کام کیا جو لوتھر نے کیا، منظّم ہوئے، اور مر گئے۔ اب اِس کی جانب توجہ دیں۔

(291) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ہسپتال میں ایک عورت کیلئے دُعا کرنے کیلئے، گیا تھا، جس کا ایک آپریشن ہونے جا رہا تھا۔ میں وہاں گیا۔ عورت نے کہا، "بھائی برنہم، میں نے آپ کو بلوایا ہے۔ آپ مجھے نہیں جانتے ہیں،" اُس نے کہا، "لیکن کیا آپ میرے لیے دُعا کرینگے؟ میرا صبح ایک آپریشن ہونے والا ہے۔"

میں نے کہا، ’’یقیناً، بہن جی۔‘‘

(292) وہاں پر ایک اور مرد، ایک عورت، اور ایک لڑکا بیٹھے ہوئے تھے، تقریباً اٹھارہ برس کا لڑکا تھا، اور وہ مجھے بڑے غور سے دیکھ رہے تھے۔ اور میں پیچھے مڑا اور میں نے کہا، ’’مجھے معاف کرنا، میں جا رہا ہوں......

اُس عورت نے کہا، ’’وہ پردہ کھینچ دیں!‘‘

میں نے کہا، ’’کیا آپ ایک مسیحی نہیں ہیں؟‘‘

اُس نے کہا، ’’ہم میتھوڈسٹ ہیں!‘‘

(293) میں نے کہا، ’’میں نے آپ سے یہ نہیں پوچھا۔ میں نے پوچھا تھا...... اگر آپ صرف میتھوڈسٹ ہیں، تو میں پردے کو کھینچ دونگا۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو آپ پردے کو کھینچنا نہیں چاہیں گی۔‘‘ جی ہاں، پس، یہ سچ ہے۔

(294) پس، ایک میتھوڈست ہونے، یا ایک بپٹسٹ، یا پریسبٹرین ہونے میں بہت فرق ہے، اور پھر ایک مسیحی ہونا ہے؛ نہ کہ ایک کیمپ بلائٹ ہونا ہے، بلکہ ایک مسیحی ہونا ہے، سمجھے۔ اُس نے کیا کِیا؟ ٹھیک وہی کام۔

(295) تب کیا ہوا؟ خُدا نے ایک چھوٹے سے جھنڈ کو ساوتھ میں اُٹھا کھڑا کیا، ایک چھوٹا سا سیاہ فام آدمی جس کی آنکھیں ترچھی تھیں۔ اور، وہ، اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے نعمتوں کی بحالی کو انڈیل دیا، اور یہ پنتی کوست بن گیا۔ اور آپ میں سے بہت سے پرانے لوگ ہیں جیسے وہاں پیچھے بھائی ویلڈ ریز بیٹھے ہوئے ہیں، ایک عمر رسیدہ بزرگ، جب میں پانچ سال کا تھا تب سے منادی کر رہے ہیں۔ اُس کو ابتدائی پنتی کوست یاد ہے۔ لڑکے، تم اُن لڑکوں سے تنظیم کی بات مت کرو، وہ اُس گندی چیز سے باہر نکل کر آ گئے تھے۔ اور اُن کے پاس خُدا کا پیغام تھا۔

(296) لیکن اُنھوں نے کیا کِیا؟ بالکل وہی کام جو دوسروں نے کیا تھا، اُسے منظّم کر لیا تھا۔ اب اُن کے پاس تقریباً تیس یا چالیس مختلف تنظیمیں ہیں، ون نیس، ٹو نیس، تھری نس۔ میرے خُدایا، رحم ہو، یہاں تک، کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسا نہیں سُنا! آپ نے کیا کِیا؟ آپ ٹھیک اُسی جگہ مر گئے ہیں۔ بس یہاں تک ہی آپ آگے جا سکے۔ آپ کی تنظیم اِس کو قبول نہیں کر یگی۔ آپ، آپ نے اپنا بندہ چُن لیا، ’’یہ آدمی، اگر ہمارے ساتھ یقین نہیں کرتا، تو اسے یہاں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

لہٰذا ہماری رفاقت اِسے نہیں رکھے گی۔'' اوہ!

(297) جلدی کرتے ہیں، دیکھیں، یہاں ایک حقیقی بیج کو آنا ہی ہے۔ یہاں ٹھیک ہونا ہے، کیونکہ وہ بغیر داغ بغیر جھری والی دُلہن کیلئے آرہا ہے۔ وہ اِس کیلئے، یعنی ایک کلام کی تصدیق شدہ دُلہن کیلئے آرہا ہے۔ اوہ، وہ ایک بہت ہی چھوٹے سے جھنڈ پر مشتمل ہوگی۔ یسُوع نے کہا،'' جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، جہاں صرف آٹھ جانیں بچیں تھیں،'' (کیا یہ سچ ہے؟) '' تو ایسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' کتنے لوگ ہونگے؟ مجھے معلوم نہیں ہے۔

(298) لیکن، دیکھیں، دُلہن اس سب پر مشتمل ہو کر بننے جا رہی ہے، جو انکے زمانے میں کلام ہے۔ یہ یہی چھوٹا سا گروہ نہیں ہے، خُدا ساری چیز کو یہاں سے باہر نکالنے جا رہا ہے۔ اوہ، نہیں۔

(299) یہ- یہ بہت ہی چھوٹا سا گروہ ہوگا، یہ حیرت انگیز ہوگا۔ وہ اوپر جا کر غائب ہو جائینگے، آپ جان بھی نہیں پائیں گے وہ جا چکے ہیں۔ کیا ہوا اگر وہ اِن آخری دِنوں میں پانچ سولوگوں کو لے لیتا ہے؟ آپ یہ کبھی جان بھی نہیں پائینگے۔ کچھ دِنوں کے دوران، دو یا تین دِنوں میں پانچ سولوگوں کو لے لیتا ہے؟ جیسا کہ بہت سارے لوگ دُنیا بھر میں غائب ہوتے جا رہے ہیں، حتیٰ کہ معلوم تک نہیں کہ وہ کہاں پر ہیں، کبھی اُن کے بارے کچھ نہیں سنتے ہیں۔ خُداوند یسُوع کی پوشیدہ آمد آرہی ہے، دُلہن اُٹھالی جائیگی۔

(300) اُن میں سے باقی لوگ ٹھیک منادی کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے، بالکل جیسے یہ نوح کے دِنوں میں ہوا تھا،'' خُدا کو جلال ملے، ہم نے اِسے پالیا، ہللو یاہ،'' اور اپنی موت کیلئے مہر بند ہوتے ہیں۔ یہی بات بائبل کہتی ہے، اور یہ کبھی ناکام نہیں ہوسکتی۔

(301) جیسے نوح، موسیٰ، اور داؤد نے اُس آنے والے کامل دُلہا کو منعکس کیا؛ ویسے ہی لوتھر، ویسلی، اور پنتی کوست نے، آنے والی کامل دُلہن کو منعکس کیا۔

(302) دھیان دیں، ہر بار اُس نے اشارہ کیا، اُس نے کیا کِیا؟ ہر بار، اِس کلیسیا نے کیا، جیسے حوا نے کیا تھا، حوا نے اپنے آدم کو مائل کیا کہ وہ اُس کی نئی روشنی، اور اُس کی ترکیب کا یقین کرے، اور وہاں اِسی کیساتھ مر گئے۔'' ٹھیک ہے، ہم ایسا کرینگے، اپنے جھنڈ کو اکھٹا کرینگے، دیکھیں، اوہ، ہماری نئی برکات جو ہم نے پائی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔''

(303) اِس سب نے حوا کیلئے کیا کِیا تھا؟ ہمارے پاس اب مختصر سا وقت ہے۔ اِس سب نے

حوا کیلئے کیا کِیا تھا، پہلی ماں کلیسیا کی جانب سے، جو پہلے آدم کی پہلی دُلہن تھی؟ اِس نے اُس کیلئے کیا کیا تھا؟ اب دھیان سے سنیں، آپ اِس بات سے اتفاق نہیں کرینگے۔ لیکن اِس نے ''سانپ کی نسل کو پیدا کیا۔'' یقیناً۔

(304) حوا کا پہلا بیٹا آدم کا بیٹا نہیں تھا، اگر یہ تھا، تو اُسکے پاس پیدائشی حق تھا۔ بائبل میں، یہوداہ میں، کہا گیا ہے کہ آدم......جیسا کہ، ''حنوک آدم، سے ساتویں پشت پر تھا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اور وہ شروع کرتا ہے، ''آدم سے اُس کا بیٹا، سیت پیدا ہوا۔'' قائن کے بارے کیا خیال ہے، جس کے پاس پیدائشی حق تھا؟ وہ آدم کا بیٹا نہیں تھا، سیت، اور سیت پیدا ہوا؛ یارد، اور آدم کی نسل آگے چلی، جیسا کہ......''آدم سے ساتویں پشت میں تھا۔'' پھر اگر قائن اُس کا بیٹا تھا، تو بائبل میں ایسی ایک بھی جگہ نہیں ہے، یہاں تک کہ لوقا میں بھی نہیں ہے جہاں وہ دوبارہ اِس کا ذکر کرتا ہے، اُس نے کبھی ذکر نہیں کیا کہ قائن آدم کا بیٹا تھا۔ اور، اگر وہ نہیں تھا، تو وہ کس کا بیٹا تھا؟ اور اگر وہ آدم کا بیٹا تھا، تو وہ اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا، جس کے پاس پورا پیدائشی حق تھا۔ اوہ!

(305) وہاں تو وہ دُنیاوی کلیسیا ہے (کیا آپ یہ نہیں دیکھ سکتے ہیں؟) جس نے کچھ تو قبول کیا، جو کلام کی بجائے بدکاری ہے۔ پنتی کاسٹل لوگو، تمہیں برکت ملے۔ ٹھیک ہے، اُس نے حوا کیلئے کیا پیدا کیا؟ سانپ کی نسل۔ تنظیم کے ذریعے، اِس نے اِن آخری دِنوں میں کیا کِیا ہے؟ کلام کا انکار کرتے ہوئے، دوبارہ، سانپ کی نسل کو پیدا کیا ہے۔ اُس نے کیا پیش کیا تھا؟ پھلوں اور دوسری چیزوں کو، نہ کہ خون۔

(306) کلام کے مکاشفہ کے وسیلہ، خُدا کا کلام اِس سے پہلے کہ یہ کبھی لکھا جاتا، ''ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل قربانی خُدا کیلئے گزرانی، اور اُسی کے سبب سے اُسکے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی؛'' کلام خود کو اُس میں ہو کر، اُس کی قربانی کے وسیلہ منعکس کر رہا تھا۔

(307) اوہ، قائن گیا اور کھیت کے پھلوں کو لایا، اُس نے سوچا کہ حوا نے ایک سیب کھایا تھا۔ بہت سی تھیالوجیکل سیمنریوں نے اِسے تبدیل کر کے خوبانی رکھ دیا ہے۔ یہ زناکاری تھی۔ اور ہر کسی کو معلوم ہے، جو بائبل کو جانتا ہے۔ یقیناً، یہی تھا۔

(308) دھیان دیں، سانپ کا بیج پہلی حوا کے کلام سے دور ہونے کی بدولت پیدا ہوا تھا۔ دوسری حوا نے وہی کام ناسیا، روم میں کیا تھا۔ اور اُسے کیا مِلا؟ تنظیمی بچوں کا ایک جھنڈ۔ یہ سچ ہے۔ اوہ،

اخلاقی لحاظ سے اچھا ہے، یقیناً، بہترین ہے۔لیکن اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اپنے عقیدوں کے ذریعے، مُردہ ہیں۔

(309) اب بھی ویسا ہی ہے۔قائن کے کلام کے مکاشفہ نے وہی کام کیا جو اِن کے پاس ہے۔ کیا؟ اُس سے وعدہ کیا۔وقت کے اختتام پر، اب اِس حوا سے کیا وعدے ہیں؟ اب ذرا دھیان سے سننا، میں ختم کرر ہا ہوں۔آخری وقت میں اِس حوا کیلئے کیا وعدہ ہے؟ دولت مند، لودیکیہ، بڑا نام، بڑے لوگ، دولت مند ہیں۔''لیکن مُردہ ہیں، اور ننگے ہیں، اور یہ جانتے تک نہیں۔'' یہی ہے جو کلیسیائی دور کا اختتام ہے۔

(310) لیکن کلام کا انکار کرتی ہے۔متی 24:24 اُس کیلئے حقیقت بنا دیتا ہے، وہ بڑے شور کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اِس سے بہت سے، سماجی موقف، اور ایسی چیزیں لیکر، کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''اچھا، ہمارے پاس طاقت ہے! خُدا کی تعریف ہو، ہللویاہ، ہمارے پاس زور ہے!'' دین داری کی وضع تو رکھتے ہیں، لیکن اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں، اِس قدر مشابہت کہ اِس سے برگزیدہ بھی دھوکا کھا جائیں...... کیسے ایک انسان روح میں ناچ سکتا اور غیر زبانیں بول سکتا ہے، اور خُدا کے کلام کے سچے ہونے کا، اور رُوحُ القُدس کے ہونے کا انکار کرتا ہے؟ ایسا نہیں کیا جا سکتا ہے۔

(311) ''کلام کی ہر ایک بات!'' جب خُدا ایک بات کہتا ہے، تو یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے اُس کا مطلب ہے۔اِسکی کسی دوسرے طریقے سے تفسیر نہ کریں۔بائبل کہتی ہے، کہ ''یہ کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ہے۔'' اُسی طریقے سے بیان کرو جیسے اُس نے یہ کہا ہے۔

(312) دھیان دیں، ایک جھوٹی طاقت ہے۔بالکل یہی چیز شیطان یسُوع کو دینا چاہتا تھا، تا کہ وہ یوں اپنے آپکو بنائے اور ظاہر کرے۔یہاں تک کہ ورلڈ کونسل، اور وہ سب، لوگ یہی کرر ہے ہیں۔ ''کون اُس کیساتھ جنگ کرنے کے قابل ہے؟'' اُس نے، بائبل میں کہا، ''یہ حیوان کی چھاپ ہے جو اُٹھنے جا رہی ہے؟'' اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو ہم اِس میں جاتے (ہمارے پاس وقت نہیں ہے) ورنہ اِس کیلئے جاتے۔دھیان دیں، یسُوع، وہ دوسرا آدم کلام ہے، اِسکے دِن میں، اِس کلیسیا کے دِنوں میں دیکھیں جواب قریب ہونے جا رہا ہے۔آخری کلیسیائی زمانہ لودیکیہ کا ہے۔کتنے لوگ اِس بات کیلئے ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ کیا کرتی ہے؟ وہ جلالی

مرحلے میں کیسے داخل ہوسکتی ہے؟ نیم گرم، اور خُدا کے بغیر ہے۔ اور اُس نے کیا کِیا؟

(313) اب، آدم نے دیکھا کہ حوا جان بوجھ کر...... یا جان بوجھ کر نہیں، بلکہ انجانے میں دھوکا کھا گئی، اور آدم حوا کے ساتھ چلا گیا اسلیئے کہ وہ اُسے چھڑا سکتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ بائبل کہتی ہے، ''آدم نے دھوکا نہیں کھایا تھا۔'' یہی سبب ہے کہ کلام عورتوں کو انجیل کی منادی کرنے سے منع کرتا ہے۔ سمجھے؟ آدم خطا کاری میں نہیں تھا، یہ حوا تھی۔ پس یہی سبب ہے کہ عورت کو سیکھانا نہیں چاہیے، دیکھیں، یا مرد پر کوئی اختیار نہیں رکھنا چاہیے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہی ۔ یہی بات کلام کہتا ہے۔

(314) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ......!'' مجھے پرواہ نہیں یہ کیا کرتا ہے اور وہ کیا کرتا ہے۔ بھائی صاحب، بہن جی، یہ وہ ہے جو کلام کہتا ہے۔ میں یہ آپ تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں، توجہ دیں یہ وہ ہے جو کلام کہتا ہے۔ ہم کلام کے وسیلہ زندہ رہتے ہیں، نہ کچھ ثبوتوں، یا کچھ دُنیاوی چیزوں، نہ کچھ تجربوں کے وسیلہ۔ اسکا اِس کیساتھ کوئی لین دین نہیں ہے۔ اگر یہ کلام کا انکار کرتا ہے، تو کسی بھی قسم کا کوئی تجربہ کام نہیں کریگا۔ ''بہت سے آئینگے اور کہیں گے، 'میں نے نبوت کی، میں نے بدروحوں کو نکالا۔ میں غیر زبانوں میں بولا۔ میں نے یہ تمام کام کیے، انجیل کی منادی کی، اور الٰہیات کا ڈاکٹر ہوں۔' کہا، 'اے بدکارو، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔''' جانتے ہوئے کہ کلام ایسا کہتا ہے، اور پھر بھی کسی تنظیم یا کسی اور چیز، یا کسی نظام کی وجہ سے سمجھوتہ کر لیتے ہو۔ اوہ، میرے دوستو، بحثیت ایک پیارا بھائی جو آپ سے محبت کرتا ہے، مجھے آپ کو خبردار کرنے دیں۔ دھیان سے سنیں۔

(315) اب، پہلا آدم حوا کے ساتھ چلا گیا، کیونکہ وہ دھوکا کھا گئی تھی۔ لیکن، اِس لودیکیہ میں بھی کوئی ہے، جو مختلف جانتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ کیونکہ یہ اُسے اپنے بستر، اپنے کمرے سے باہر رکھتی ہے، وہ...... وہ باہر تھا، کھٹکھٹا رہا تھا، اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن اس نے کلچر کو اپنا لیا تھا، یہ اونچے پر بیٹھی تھی۔ یہ یوں تھی، اوہ، میرے خُدایا، ''کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی،'' اُس نے کہا، ''لیکن جانتی تک نہیں کہ یہ ننگی، اور خوار ہے۔ اگر ممکن ہوا تو یہی کلیسیا ہے جو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لے۔ دھیان دیں، اس کے پاس طاقت، بلکہ جھوٹی طاقت تھی۔ اس نے کلام کا کچھ حصہ لیا تھا، لیکن اُس کا باقی حصہ نہیں لیا تھا۔

(316) سب سے بڑا جھوٹ کیا ہے جو کبھی بولا گیا؟ اِس میں ننانوے فیصد سچائی ہوتی ہے۔ اگر کوئی کہتا ہے ''ولیم برینہم، اُس فلاں فلاں تاریخ پر، وہاں ہوسٹن، ٹکساس میں، شراب پی رہا تھا

جتنی کہ وہ پی سکتا تھا۔'' یہ ایک جھوٹ ہے۔ سمجھے؟ اوہ،'' کہتا ہے،'' نہیں، وہ فینکس، ایری زونا میں تھا۔ وہ کرسچن بزنس مین والوں سے کلام بیان کر رہا تھا، اُس نے فلاں فلاں مضمون پر منادی کی، وہاں پر بہت سے لوگ تھے، اُن لوگوں نے تقریباً ساڑھے دس بجے تک سُنا۔ اور، ساڑھے دس بجے، آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کِیا؟ نیچے گیا اور پینے کیلئے شراب لی، اور اُسے پیا۔'' اب یہ ایک جھوٹ ہے۔ اِس کی باقی ساری بات سچ تھی۔ دیکھیں، یہ دھوکا دینے کیلئے، بالکل سچائی کی مانند نظر آتا ہے۔

(317) آج لوگ اِسی طرح سے کرتے ہیں۔ اُنکے پاس بہت سی سچائی ہوتی ہے، وہ برگزیدوں کو دھوکا دیتے ہیں...... لیکن، ایک لفظ، جو یہ سب لے لیتا ہے۔ میں نے یہ بائبل سے ثابت کیا ہے۔

(318) دھیان دیں، وہ کبھی اُس کیساتھ باہر نہیں نکلا۔ اُس عورت نے اُسے، یعنی کلام کو باہر رکھا، اور اُسے رد کر دیا۔ اب جب ہم آخر تک پہنچتے ہیں، تو یہ ایک قابلِ رحم نظر ہے۔

(319) بالکل جیسے یہ بابل میں تھا، انسان کسی چیز پر نہیں رُکے گا وہ خود کامیاب ہونے کیلئے کوشش کر رہا ہے۔ وہ اب نہیں رُکے گا۔ جیسے نوح کے دِنوں میں تھا، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ نوح نے کس قدر منادی کی اور خبردار کیا، تھوڑا سا بھی اچھا نہیں ہوا تھا۔ اُن دِنوں میں جب اخی اب، نے خود کو جہنم میں بھیجنے کیلئے اپنی روٹی بنائی۔ یہی تو بات ہے۔ اُسے اپنی روٹی بنانی ضرور تھی تا کہ کڑی ٹوٹ جائے، اور یہ جہنم میں اُسے خود کو بھیج دے گی۔ جیسے اخی اب اور ایزبل تھی۔ وہ، لیکن، بات یہ ہے، کہ اُنھوں نے نہیں سوچا کہ وہ گناہ کر رہے تھے۔ اُنھوں نے سوچا کہ وہ درست کر رہے تھے۔

(320) آپ جانتے ہیں، یسُوع نے کہا،'' ایسا ہوگا کہ وہ تمہیں ہلاک کریں گے، اور گمان کریں گے کہ وہ خُدا کی خدمت کر رہے ہیں۔'' انتظار کریں جب تک میری یہ نئی کتاب نہیں آجاتی ہے۔ کسی رات، اُنھوں نے کچھ لوگوں پر گولی چلائی، یہ کہتے ہوئے کہ یہ غلط ہے کہ رومن کلیسیا اور پروٹسٹنٹ ایک ساتھ متحد ہو جائیں، میرے ایک دوست کی، عمارت میں تین بار گولی چلی، بس بمشکل وہ بچ گئے۔ انتظار کریں جب تک یہ کتاب گردش میں نہیں آجاتی ہے۔ وہ نہیں سوچ رہے کہ وہ گناہ کر رہے ہیں؛ وہ سوچ رہے ہیں کہ وہ ٹھیک کر رہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ۔ وہ خُدا کے ایک مقصد کیلئے یہ کر رہے ہیں، اِسے جانتے تک نہیں ہیں۔

(321) یہودیوں نے یسُوع کو مصلوب کر دیا تھا، یہی سوچ رہے تھے کہ وہ ٹھیک کام کر رہے ہیں، کیونکہ اُن کی کلیسیائی تعلیم نے کہا تھا کہ وہ غلط ہے۔ اوہ، کہا اُن کیلئے وہ......'' اُنھوں نے اُسی

روٹی کو مصلوب کیا جس کے وسیلہ اُنھیں زندہ رہنا چاہیے تھا۔‘‘

(322) اب دیکھیں، پھر، ’’جتنوں نے اُسے قبول کیا اُن کیلیئے زندگی، بلکہ ابدی زندگی بنا، تا کہ وہ اُس کے وسیلہ زندہ رہیں، اور اُس نے اُنھیں طاقت دی تا کہ اُس کا حصہ بنیں، خُدا کے بیٹے بنیں۔‘‘ کیا یہ سچ ہے؟

(323) وہ جنگلی لوکی کی طرح ہیں، جو اُس شوربے میں مر گئے، جو اُنکے تھیالوجین اسکول کی طرف سے ہے۔ وہ یسُوع کو، زندگی کی روٹی کو نہیں چاہتے ہیں۔ وہ اُس کو نہیں چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے اُسے اپنی کلیسیا سے باہر رکھا ہے۔ اُنھیں ایسا کرنا ہی ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

(324) آپ کہتے ہیں، ’’بھائی برینہم، آپ سوچتے ہیں آپ اِسکو بدل دینگے؟‘‘ نہیں، جناب۔ لیکن میں برگزیدوں سے بات کر رہا ہوں۔

(325) اُنھوں نے اِسے باہر رکھا ہے۔ کیوں؟ اُنھوں نے اپنا شوربہ لیا، اور دُنیا کے ساتھ، اور کسی چیز کی تھیوری کے ساتھ ملا دیا، اور اِسے ایک ساتھ ملا دیا، اور ایک تھیالوجیکل سیمنری شوربہ بنا دیا۔ وہ ایلیاہ نبی کے کھانے سے انکار کرتے ہیں کہ اِس کا علاج کرے۔

(326) اُنھوں نے اُس دِن کیا؟ ایلیاہ کے پاس کچھ کھانا تھا۔ نذر کی قربانی، وہ کھانا مسیح تھا، پوری زمین ایک جیسی تھی۔ ہر ایک بیج کے ساتھ ایسا ہونا تھا، تا کہ اِسے پیسا جائے۔ اور اُس نے یہ میٹھی روٹی وہاں دی، اور اُنکی بیماریوں کا علاج کیا، یا اُنکی موت اُس برتن سے ہو جاتی۔

(327) لیکن آج اُنکے پاس موت کا برتن موجود ہے، اور وہ ایلیاہ کے کھانے، یعنی روٹی، مسیح، کلام کو نہیں چاہتے ہیں۔ ’’نہیں، جناب! یہ بدعت ہے!‘‘ اُنکے پاس یہ نہیں ہوگا۔ آگے بڑھتے ہیں اور یہ کھاتے ہیں، اور دُنیا کی طرح آپ بھی مر جائیں گے۔ کیونکہ اُس برتن میں زہر ہے۔ وہ اِس کھانے کو قبول نہیں کرینگے (نہیں، جناب) اپنے تھیالوجیکل برتنوں میں اسے قبول نہیں کرینگے۔ وہ اِسے بالکل قبول نہیں کرینگے۔ اب وہ آپ کو اِس سے باہر نکال دینگے، وہ اِس کے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے ہیں۔

(328) اب وہ دوسری حوا، کیلیئے روٹی کا دانہ، پنتی کوست تھا، جیسے پہلے کیا گیا، آدم کی روٹی، رومن دائرہ کار کے تحت، مصیبتوں کے تحت، اور شہادت کے تحت مر گئی۔

(329) لیکن اُس کی بہن جیسا کہ کسبی بن گئی، (کیا یہ بات بائبل بتاتی ہے؟) یہ ٹھیک ہے، اُس

نے کیا کِیا؟ وہ ٹھیک دُنیا میں چلی گئی اور بچوں کو جنم دیا۔کون، اِس بات کیلئے'' آمین'' کہہ سکتا ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] مکاشفہ 17،'' کسبی اور اُس کی بیٹیاں،'' نہ کہ مرد؛ عورتیں، کلیسیائیں۔منظّم ہونا، کس بات نے اُسے کسبی بنایا؟ اُس نے کلام کو رد کر دیا اور تنظیم کو لے لیا، اور وہ ایک کسبی بن گئی۔اُس کے بچوں نے کیا کِیا؟ وہ بھی کسبیاں تھیں، جو کہ ایک ہی بات ہے۔بالکل وہی کام کیا، کلام کو رد کیا اور تنظیم کو لے لیا،'' اُس کے بچے،'' لڑکیاں ہیں، کلیسیائیں ہیں، اُن پر غور کریں۔

(330) اب مجھے اِس بات کو، نبوت میں بیان کرنے دیں۔کیا آپ سمجھ جائیں گے؟ اُس بڑی فیملی کی بحث ختم ہونے کے قریب ہے۔وہ سب ایک ساتھ واپس آرہے ہیں۔بوڑھی ماں اپنے بچوں کو ایک بار پھر واپس لینے جارہی ہے۔بحر حال، وہ سب ایک جیسے ہیں، وہ ایک ہونا چاہتے ہیں۔یہ وقت کلیسیا اور خُدا کیلئے ہے، کلیسیا اور کلام، ٹھیک یہاں، ایک ہوتے ہیں، کیونکہ یہی وقت ہے جس کے بعد وہ آرہا ہے؛ نہ کہ'' ایک'' اِس قسم کا گروہ ہے۔نہیں، جناب۔

(331) بلکہ ایک گیہوں کے دانے کو ہونا ہے۔اب فطرت کو دیکھیں، ہم اِس خیال پر ہی ختم کرنے جارہے ہیں۔فطرت پر نگاہ ڈالیں۔ایک انسان گیہوں کو بوتا ہے۔

(332) اُنھوں نے ایک کتاب کو لکھا، جو بنام خاموش خُدا کہلاتی ہے، میرا خیال ہے کہ آپ سب نے، اور شاید آپ تھیالوجین میں سے بھی کچھ نے اُسے پڑھا ہے۔میرا خیال ہے آپ اِسے اپنی کتابوں میں- میں، یا- یا جہاں آپ کتابیں بیچتے ہیں، بک اسٹور سے حاصل کر سکتے ہیں۔خاموش خُدا، کہا، کیسے......ایک بے ایمان نے، کہا،'' کیسے آپ وہاں ایک خُدا ہونے کی توقع کر سکتے ہیں، جو تاریک زمانوں کے درمیان بیٹھا ہوا اور اُن چھوٹے بچوں کو موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھ رہا ہو، جو آگ سے جل رہے ہوں؛ عورتیں، اُنکے لمبے بال گاڑی ہوئی چیز میں پھنس جاتے تھے، اور جل جاتے تھے: ایک بیل کو ایک کندھے سے باندھتے، اور ایک کو دوسرے سے، تاکہ اُنھیں الگ الگ طرف کھینچے، تاکہ وہ کروس کا بوسہ نہ لیں؛ اور تمام اِس طرح کے کام ہوتے رہے''؟ کہا،'' کیسے وہ ایک خُدا ہو سکتا ہے، اگرچہ وہ ہوتا، تو وہاں بیٹھے ہوئے اُن چھوٹے بچوں کو جلتے دیکھتا؟'' دیکھیں، یہ فطری، دُنیاوی ذہن ہے۔سمجھے؟

(333) دیکھیں، کیا آپکو معلوم ہے ایک گندم، جب وہ زمین میں جاتی ہے، تو اُسکو وہاں پڑے

رہنا ہوتا ہے اور سڑنا ہوتا ہے؟ یہی کچھ تو پنتی کاسٹل کلیسیا کو کرنا تھا، وہاں پڑے رہنا اور زمین میں جانا تھا، اور مرنا تھا۔ اِسے واپس زندگی کو لانے کیلئے، سڑنا تھا۔ کیا یہ بات سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] اب دھیان دیں، اور اب یہ میرے ختم کرتے ہوئے خیالات ہیں۔ اب اِس سب کو ختم کرنے کیلئے، آئیں فطرت کو لیتے ہیں۔ آپ میں سے کتنے لوگ یقین کرتے ہیں کہ خُدا فطرت میں، سب چیزوں کیلئے متوازی کام کرتا ہے؟['' آمین۔'']

(334) اُس نے، دیکھیں، اُس نے دُنیا سے یوں کیا۔ جس طرح سے وہ ایک انسان کو چھڑاتا ہے اُسی طرح وہ دُنیا کو چھڑاتا ہے۔ اب ایک انسان کیا یقین کرتا ہے؟ وہ ایمان رکھتا ہے، پھر بپتسمہ لیتا ہے؛ پھر وہ خون کے وسیلہ پاک ہوتا ہے، یعنی تقدیس، جو ویسلی کا پیغام ہے؛ پھر وہ رُوحُ القُدس کی آگ سے بھر جاتا ہے، جو دُنیا کو اُس میں سے باہر نکالتا ہے، اور پاک روح سے بھرا ہوتا ہے، جو کہ کلام ہے۔ کیا آپ یہ یقین کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] اب دیکھیں کیا ہے۔ خُدا اپنی دُنیا کو ٹھیک اُسی طریقے سے چھڑانے جا رہا ہے۔

(335) کتنے لوگوں کو-کو-کو دُلہا اور دُلہن کا مستقبل کا گھر والا پیغام ٹیپ پر ملا ہے؟ دیکھیں، میں نے وہاں اِس بات کو بیان کیا ہے۔ خُداوند نے یہ مجھے دیا۔ جس طرح خُداوند مجھے یہ دیتا ہے اُسی طرح میں یہ آپ کو دیتا ہوں۔

(336) دیکھیں، پہلی بات، آدم کے کلام سے گرنے کے تحت، دُنیا مجرم ٹھہرائی گئی تھی۔ نوح کی منادی راستبازی کو لائی، اور خُدا نے پانی سے زمین کو بپتسمہ دیا؛ اور پھر ساتھ ہی بیٹا آیا اور اُس کا خون زمین پر گرایا، تاکہ اِسے پاک کر کے، اُس کے اپنوں کیلئے اِس کا دعویٰ کرے؛ پھر آخری مرحلے میں، آرائش ہونی ہے، ایسی آگ ہوگی جو ہر ایک جراثیم کو، اور ہر ایسی چیز کو جلا دے گی، یہ ہوا میں، ہزاروں میل تک اوپر اُٹھی گی۔

(337) اور پھر کیا؟'' پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا، پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ پھر میں نے شہرِ مُقدس، نئے یروشلیم کو آسمان پر سے، خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے......وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کیلئے سنگار کیا ہو، دیکھیں، زمین پر آ رہا ہے۔'' پھر خُدا اور انسان......

(338) وہی بات یسُوع کے ساتھ تھی، دیکھیں، جب اُس نے پانی میں بپتسمہ لیا، اور اپنی تیاری

مکمل کی۔ وہ باپ کے وسیلہ، ابتدا ہی سے، تقدیس شدہ تھا؛ تب اُس نے اپنے ہاتھوں کو اُٹھایا، اور برّے کے اوپر کبوتر آموجود ہوا۔ خُدا کیا کر رہا تھا جب اُس نے کبوتر کو وہاں رکھا؟ اُس نے زندگی کے حصے کا دعویٰ کیا؛ جو- جو زمین کا حصہ تھا، یسُوع کو کھانا کھانا تھا جیسے ہم، فطرتی روٹی کھاتے ہیں۔ لیکن اب خُدا اِس کا دعویٰ کرتا ہے، اور وہاں اِسے پکڑنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ موت اِسے نہیں پکڑ سکتی ہے۔ کہا، ''اِس ہیکل کو گرادو، میں اِسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرونگا۔''

(339) اور جب مرد اور عورت خُدا میں آجاتے ہیں، تو اب کام مکمل ہو جاتا ہے، نہ ہی کسی جادو کے تحت، نہ ہی کسی جوش کے تحت، لیکن حقیقت میں جب کلام اور وہ ایک بن جاتے ہیں؛ یوں خُدا اُس شخص کو بچاتا ہے، پاک روح کی آگ کیساتھ، دُنیا کی چیزوں سے اُس کو پاک کرتا ہے، اُس میں سے دُنیا کو نکال کر سب کچھ نیا بنا دیتا ہے، اور اُس شخص میں رہتا ہے، خود کو منعکس کرتا ہے، تاکہ کامل انسان اور عورت کلام کے وسیلہ زندہ رہیں۔ دیکھیں، یہی وہ زمین ہے جو پاک کی گئی ہے۔ وہ زمین کو اُسی طرح استعمال کریگا، اسلیئے وہ اِسے چھڑاتا ہے۔

(340) اب دیکھیں، ایک گیہوں کا دانہ زمین کے اندر جاتا ہے۔ اب، یسُوع وہ گیہوں کا دانہ تھا جو زمین میں چلا گیا، جو اِسکے بعد کامل بنا تھا، اُسکے پاس اِس میں زندگی تھی۔ موسیٰ اوپر نہیں آیا تھا۔ آدم اوپر نہیں آیا تھا۔ اُن باقیوں میں سے کوئی اوپر نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ جو کامل تھا جس نے ہر طریقے سے کلام کو منعکس کیا تھا، اور وہ کلام کی ہر ایک بات کے وسیلہ زندہ رہا! کتنے لوگ اِس بات پر ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] وہ کلام کی ہر ایک بات کے وسیلہ جیا۔ پھر کیا ہوا؟ اُنھوں نے اُسکو قبر میں رکھا۔ لیکن، تیسرے دِن، اُس نے قبر کو کھول دیا اور دوبارہ باہر آگیا۔ سمجھے؟

(341) اب یہاں پر دوبارہ کلیسیا آتی ہے، دیکھیں، اُس ایک کامل کام کیلئے، اُٹھائے جانے کیلئے دوبارہ آرہی ہے۔ اب اُس کلیسیا کے ساتھ ناسیا، روم کی زمین میں گرنے کے بعد کیا ہوا تھا، جو پہلی تنظیم کیلئے تھا؟ کیا کوئی ''آمین کہہ سکتا ہے،'' کہ یہ ٹھیک ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اُس نے کیا کِیا؟ وہ ایک عارضی بحالی میں پھر سے باہر آتی ہے، اُس نے لوتھر کے ذریعے کوشش کی جیسے اُس نے نوح کے ذریعے کیا تھا۔ لیکن اُس نے کیا کِیا تھا؟ وہ کلام میں ناکام ہو گیا، وہ منظّم ہو گیا۔ اِس نے کیا کِیا؟

(342) یہ ایسے تھا جیسے گیہوں کا دانہ اوپر آرہا ہوتا ہے۔ جب وہ دانہ اوپر آتا ہے، تو پہلی چیز کیا

اوپر آتی ہے؟ دو چھوٹی سی کونپلیں۔اب بہت دھیان سے سُنیں ۔اب فطری لحاظ سے، کیا اوپر آتا ہے؟ ہم روحانیت کیساتھ فطرت پر، روحانی روٹی کیساتھ فطرتی روٹی پر غور کرنے جا رہے ہیں۔کیا ہوتا ہے؟ ''یہ آدمی کیسے روٹی ہوسکتا ہے؟'' دھیان دیں۔

(343) جب کلیسیا اوپر آئی، تو وہ چھوٹا سا پتا تھا۔اب یہ بالکل، اُس دانے کی طرح نظر نہیں آئی جو زمین میں گیا تھا، لیکن یہ زندگی کا حامل ہے۔ سمجھے؟ اب کیا ہوتا ہے؟ اب آدمی کہتا ہے، ''اوہ، مجھے گیہوں کا ایک اچھا کھیت مل گیا۔'' ابھی تک نہیں ملا۔لیکن اِمکانی طور پر اُسکے پاس ہے۔کیا ہوا؟ پھر وہ اگلا زونگلی آتا ہے، جو ایک اور تحریک تھی جو لوتھر کے بعد اوپر آئی۔ یہ پھر بھی وہ نہیں تھا۔ یہ ایک پتا تھا۔ پھر وہ ڈنٹھل بہت سے پتوں کو سامنے لایا، جیسے کیلون، اور وغیرہ وغیرہ، اوپر آئے۔ آخرکار اینگلیکن چرچ اُٹھا، یہ سب پتے ہیں۔دیکھیں، ان میں سب بالکل ایک جیسے ہیں، وہی چیز ہے۔

(344) پھر کیا ہوا؟ گیہوں بدلتی ہے، اور وہ دانہ بدلتا ہے، اور ہر چیز بدلتی ہے۔اور ایک ٹہنی اوپر آتی ہے۔آپ ہوسکتا ہے کہ اِسے ٹہنی کہیں۔ٹھیک ہے، جب اُس نے ایسا کیا، دیکھیں اِس پر کیا لٹکتے ہیں، چھوٹے چھوٹے پھول نما ذردانے۔اب یہ اور تھوڑے سے اُس اصل دانے کی مانند نظر آتے ہیں جو زمین میں گیا تھا، جیسے پتے نے کیا تھا۔کیا سچ ہے؟ ٹھیک ہے، لہٰذا ویسلی کا پیغام لوتھر کی نسبت بائبل کے زیادہ قریب تھا۔آپ یہ جانتے ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ اب وہ تمام چھوٹے چھوٹے ڈنٹھل کیا ہیں؟ وہ ویسلین میتھوڈسٹ، ناضرین، پلگرام ہولی نیس، یونائیٹڈ برادران، اور وہ سب جو تقدیس کے تحت تھے۔اور بعد میں اُس سے کیا آتا ہے؟ اِس نے، آخرکار، اِس نے کیا کِیا؟ منظّم ہوئے، اور مر گئے!

(345) اُس میں سے جو باہر آئے وہ پنتی کاسٹل تھے۔آپ کہتے ہیں، ''اوہ، بھائی!''

(346) اب احترام سے، میں یہ خُدا کی محبت کے ساتھ کہتا ہوں۔اور عظیم باپ جس نے آپ کو ابھی، ابتدا میں بتایا ہے، جو یہاں پر، اور ہر جگہ موجود ہے۔اگر میں یہ تعصب سے کہتا ہوں، تو پھر وہ میرا فیصلہ کریگا۔اگر میں یہ سچائی سے کہتا ہوں، تو وہ مجھے برکت دیگا۔اگر آپ زندگی کیلئے مقرر ہوئے ہیں، تو وہ آپ کو یہ دِکھائے گا۔

(347) جب وہ گیہوں کا پہلا چھوٹا سا دانہ گیہوں کے تنے سے باہر آنے لگتا ہے، تو یہ مکمل طور سے اُس دانے کی طرح نظر آتا ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ لیکن یہ کیا ہے؟ یہ دانہ نہیں ہے۔یہی متی 24:24 ہے، ''اِس قدر قریب کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو گمراہ کرلیں۔'' دھیان دیں، یہ بالکل دانے کی مانند

نظر آتا ہے۔لیکن آپ اِسے نکالتے ہیں اور بیٹھ جاتے ہیں،اور ایک خردبین کا شیشہ لیتے ہیں اور اِس کو واپس نکالنا شروع کرتے ہیں۔تو یہ بالکل مکئی پر چھلکا ہوتا ہے، یا گندم پر چھلکا ہوتا ہے۔اُس نے اِسے محفوظ رکھنے کیلئے ایسا کیا، لیکن یہ مکمل طور سے اُس دانے کی مانند نظر آتا ہے۔اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہی سچائی ہے، اپنے ہاتھ اُٹھائیں؟ یقیناً۔لیکن یہ چھلکا ہے۔

(348)اب، پنتی کاسٹل بھائیو، مجھے غلط مت سمجھنا، لیکن یہی سچائی ہے۔آپ فطرت کا انکار نہیں کر سکتے ہیں۔اور فطرت بیان کرتی ہے کہ خُدا ہر چیز میں ہے، جو اِس کا خالق ہے۔

(349)اب اُس چھلکے کی طرف دیکھیں۔یہ یوں نظر آتا ہے......اُنھیں کیا کرنا تھا؟ اُنھوں نے غیر زبانیں بولیں۔اُنھوں نے بالکل ویسا ہی عمل کیا جیسا اُنھوں نے پنتی کوست پر کیا تھا۔لیکن اگر آپ اِسے کاٹیں، اِس چھوٹی سی چیز کو لیں اور اِسے واپس نکالیں، تو اِس میں بہت سے چھوٹے چھلکے ہوتے ہیں۔اور جب آپ اِسے باہر نکالتے ہیں، تو آپ اِسکے پیچھے ایک کے بعد ایک چھلکے کو دیکھتے ہیں، آپ کے پاس ایک اچھا شیشہ ہوگا، تو وہاں پیچھے دیکھنا۔تو وہاں دانے کا ایک چھوٹا سا شگوفہ ہوتا ہے جو آرہا ہوتا ہے، وہاں اصل چیز ہوتی ہے۔یہ آگے لے کر جانے والا ہے۔کیوں؟ اِسے وہاں ہونا ہے تاکہ اُس دانے کو بچائے رکھے۔یہ ہم آہنگی میں کام کر رہا ہوتا ہے، لیکن یہ اُس دانے کو بچانے کیلئے ہوتا ہے۔اب اُس زمین سے دانہ، لوتھرن سے ہوتے ہوئے، اُن کلیسیاؤں سے ہوتے ہوئے، ویسلی سے ہوتے ہوئے اور وہاں سے ہوتے ہوئے، اور اُن ڈنٹھلوں سے ہوتے ہوئے آتا ہے، اور اب چھلکے میں ہے۔اب یہ یوں نظر آتا ہے جیسے مکمل ہے۔کوئی حیرانگی نہیں یسُوع نے کہا، ''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔'' بالکل دانے کی طرح لگتا ہے، ٹھیک اُس جگہ میں دانے کو ہونا چاہیے، لیکن کیا ہوا؟ اِس نے ٹھیک وہی کام کیا جو اِس سے پہلے دوسروں نے کیا تھا، منظّم ہوگیا! اِس سے کیا بن گیا؟ آگے لیکر جانے والا۔

(350)اب اِن دِنوں میں جن میں ہم رہ رہے ہیں، کوئی بھی مورخ یہاں جانتا ہے کہ کوئی بھی بیداری تقریباً صرف تین مہینے ہی چلتی ہے، اور پھر اُس میں سے ایک تنظیم باہر آجاتی ہے۔بھائیو، بہنو، اِس عظیم پندرہ سالہ بیداری میں جس میں مَیں رہا، اور آپ کیساتھ رہنے کا شرف حاصل ہوا، اِس میں سے ایک بھی تنظیم باہر نہیں آئی ہے۔مزید تنظیم نہیں ہے۔نہ ہی ہوگی۔بس اختتام ہے۔اب، پنتی کوست کو وہاں اِس کی حفاظت کرنے کیلئے ہونا تھا۔اگر وہاں اِس پر یقین کرنے کیلئے پنتیکاسٹل

نہ ہوتے تو ہم اِسطرح کے پیغام کیساتھ کہاں جاتے؟ اب واپس اوہائیو دریا پر جانا ہے، جیسے 1933 میں۔ سمجھے؟

(351) اِس کیلئے معافی چاہتا ہوں، لیکن میں چاہتا ہوں آپ سچائی کو جانیں۔ میرے پاس بہت زیادہ وقت نہیں بچا، آپ یہ جانتے ہیں، میں پچپن برس کا ہوں۔ لیکن جب میں کُوچ کر گیا تو پھر بھی یہ ٹیپ موجود ہونگیں، اور آپ دیکھیں گے کہ آیا یہ سچ ہے، یا نہیں ہے، یعنی میں ایک سچا خادم ہوں یا ایک جھوٹا نبی ہوں۔ میں نے آپ کو ابھی تک ایسا کچھ نہیں بتایا بلکہ جو بتایا وہی ہوا، پس یہ بھی ہوگا۔

(352) یہ آگے لیکر جانے والا ہے۔ اِسے ہونا تھا۔ لیکن جب یہ دانہ بڑھنا شروع ہوتا ہے، جیسے وہ پہلی کلیسیا جو یسُوع کو آگے لیکر جانے والی تھی، لیکن جب اُس نے اُنھیں خُدا کی سچائی کو بتانا شروع کیا، تو وہ اُس سے الگ ہو گئے۔ اب کیا ہو رہا ہے؟ کوئی سمجھوتہ نہیں ہے۔ کیوں؟ اِسے اِسی طرح سے ہونا ہے، اسلیئے کہ وہ گیہوں خود ہی سورج کیسامنے پڑی رہ سکتی ہے، s-u-n، اور اُسی طرح ہی روحانی گیہوں بیٹے S-o-n کیسامنے پڑی رہ سکتی ہے، تاکہ کلام کے ایک سنہرے دانے میں بدل جائے، دیکھیں، کلام بنا، خُدا مجسم ہوا، اور ثابت ہوا۔ پس...... ''وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔'' وہ کلیسیا جو ٹھیک طور سے، اُس کلام سے زندہ رہتی ہے، نہ ہی تنظیم کے ذریعہ سے، بلکہ بیٹے، اُس کلام کی حضوری میں، یہ بنتی ہے (کیا؟) بالکل وہی کلام جو پنتی کوست کے دِن پر نیچے چلا گیا تھا۔

(353) اب، کیا ملا کی 4 ہمیں نہیں سیکھاتا ہے، کہ خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر، یہ سب رونما ہوگا؟ کتنے اِس کو جانتے ہیں؟ ''اور وہ اولاد کے دِل والدوں کی طرف مائل کریگا،'' کیا یہ سچ ہے، ''اصل پنتی کاسٹل والدوں کے ایمان کی طرف مائل کریگا۔''

(354) ''اور اُس دِن میں،'' لوقا 20:17، میرا خیال ہے کہ یہی ہے، یسُوع نے کہا، ''جب ابن آدم ظاہر ہوتا ہے،'' نہ کہ بہت آدمی۔ ''ابن آدم،'' نہ کہ کوئی تنظیم۔ ''ابن آدم،'' وہ کلام خود لوگوں کے درمیان رہ رہا ہے! سمجھے؟

(355) کلام، خود، آپ میں مجسم ہوا، آپ اِس وقت کے عکس ہیں، پیغام، اِس کا عکس ہے۔ غور کریں، آپ دوبارہ جیتے ہیں، وہ جیون جیتے ہیں جو یسُوع میں تھا۔ آپ بیٹے کی حضوری میں ہیں۔ اِس کے......

(356) اِس سے کیا ہوتا ہے؟ اُس کلیسیا کے لئے کیا ہوتا ہے؟ سنیں، آخر کار، جب یہ ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے، تو وہ چھلکا اُس گیہوں سے الگ ہو جاتا ہے۔ کیا ہوا؟ جو زندگی چھلکے میں تھی، وہ نکل کر گیہوں میں چلی گئی۔ زندگی تبدیل نہیں ہوگی۔ آگے لیکر جانے والے تبدیل ہو جاتے ہیں، وہ منظّم ہو جاتے ہیں؛ دیکھیں، وہ کونپل، ڈنٹھل، چھلکا ہے۔ لیکن گیہوں تبدل نہیں ہو سکتی ہے، اِسکے پاس ایک خدمت ہے جو ٹھیک کلام پر ہو جیسے وہ کلام پر تھا، اور جیسے پہلی کلیسیا کلام پر تھی، رُوح القُدس یافتہ، کلام سے بھرپور؛ نہ کہ تنظیم سے بھرپور۔ کلام سے بھرپور!

(357) اب فطرت ہے، اور خُدا کا کلام ہے۔ وہ وہی روٹی ہے۔ ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''

(358) دُعا سے پہلے، ختم کرتے ہوئے اب دیکھیں۔ اب یہاں دھیان دیں، یہاں وہ بات ہے جو میں کہنا چاہتا ہوں۔

(359) اب اُس چھلکے کو اُس گیہوں سے الگ ہونا ہے، یہ خُدا کی نگرانی میں ہے۔ کتنے لوگ ''آمین کہتے ہیں''؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' - ایڈیٹر۔] چھلکے کو گیہوں سے الگ ہونا ہے؛ کیونکہ یہ اب بلوغت کو پہنچ رہی ہے۔ یہ اوپر ہے۔ اب، وہ چھلکا وہاں پر نہیں تھا، یہ تو ایک مددگار تھا، یہ زندگی کو آگے لیکر جانے والا تھا، پھر وہ زندگی وہاں سے نکل کر ٹھیک گیہوں کے اندر چلی گئی۔ اب، یہی وہ سبب ہے۔

(360) دوستو،، سنیں، ہم کونسے دِن میں رہ رہے ہیں؟ ہمارے پاس پندرہ سالوں سے بیداری تھی۔ کتنے اِس بات کیلئے ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' - ایڈیٹر۔] کون سی تنظیم اُٹھ کھڑی ہوئی؟ کوئی بھی نہیں۔ اُنھوں نے مجھے لے کر ایک تنظیم بنانے کی کوشش کی، کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ اپنی خدمت کو لیکر، ایک تنظیم بنائیں گے؟ ایسا ہو گا......'' اب، میں نہیں، میں اپنے متعلق بات نہیں کر رہا ہوں۔ میں اِس دِن، اِس گھڑی کے پیغام کے متعلق بات کر رہا ہوں۔

(361) اور وہ وہاں کینیڈا میں گئے اور لیٹر رین کے کچھ بھائیوں کو لیا۔ وہ ٹھیک وہیں پر مر گئے۔ آپ بھائیوں کو، لیٹر رین یاد ہے؟ یہ کہاں چلے گئے؟ کچھ اور بھی کہاں چلا گیا؟ لیکن اِس میں سے نکلی تنظیم نے کیا کِیا؟ لاکھوں تبدیل ہوئے، اور ان لوگوں کو، اپنے عقیدوں کا غلام بنا دیا، دولت مند بن گئے ہیں، اور عمارتوں اور اِسی طرح کی چیزوں میں لاکھوں اور اربوں ڈالر کی تعمیرات کر رہے ہیں، اور

کہہ رہے ہیں ''خُداوند آرہا ہے،'' منادوں کو سیمنریوں اور ایسی جگہوں میں بھیج رہے ہیں، اور اُنھیں انسان کی تیارہ کردہ تھیالوجی تعلیم دے رہے ہیں، جیسے لوتھر، ویسلی، اور آپ میں سے باقی ہیں۔ اِس طرح یہ چھلکا بن جاتا ہے۔

(362) لیکن، خُدا کا شکر ہو، کہ دانہ آگے بڑھ رہا ہے۔ پھر اگر چہ جہاں ہم رہ رہے ہیں، تو یہ کلام کے وسیلہ سچائی ہے، یہ فطرت کے وسیلہ سچائی ہے، ہر طرح سے، گیہوں کا دانہ ہے، یہ ثابت ہوا ہے، ہمارے پاس اور کتنا وقت ہے؟ آپ جانتے ہیں کیا ہے؟ میں ورلڈ کونسل کو، ایکساتھ اکھٹا ہوکر آتے سن رہا ہوں، وہ اِسے الگ کریگی۔ وہ کیا کرتی ہے؟ وہ اس کی چھال کو اُتار کر صاف کرتی ہے۔ لیکن اسکے پاس اوپر لیکر جانے والا ایلیویٹر ہے جس کیلئے وہ انتظار کر رہی ہے۔ وہ انہی صبحوں میں سے ایک صبح، گھر چلی جائیگی۔ اوہ، جی ہاں۔ آپ سمجھ گئے ہیں، تو کہیں، ''آمین''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(363) میں جانتا ہوں کہ دُنیا اِس کا یقین نہیں کرتی ہے۔ وہ اِس کا یقین نہیں کرسکتے ہیں۔ نہیں کرتے......بس اُن کیلئے میں افسوس محسوس کرتا ہوں، اسلیئے کہ، ''کوئی انسان نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے؛ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائینگے۔'' اگر اُس کا نام کتابِ حیات میں ہے، تو وہ یقیناً کلام کو پہچان لے گا۔ اُسے لینا ہی ہے، یہ بہت پہلے ہو چکا ہے۔ یہ مطلق طور پر ثابت ہو چکا ہے، یہاں تک کہ یہ مثبت سچائی ہے۔

(364) اب ہمارے پاس مزید تنظیمیں نہیں ہوں گی، لیکن ساری تنظیمیں ایک کے اندر داخل ہوجائینگی۔ وہ کس بات کیلئے اچھی ہے؟ جارہی ہے......پس وہ اُس بھوسے کیساتھ کیا کرتے ہیں؟ اُس کو جلاتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''فرشتے آئیں گے اور گیہوں کو کھتے میں جمع کرینگے۔'' اور پھر کیا رونما ہوگا؟ ''وہ چھال، اور بھوسا، اور جھاڑیاں، نہ ختم ہونے والی آگ میں جلا دیئے جائیں گے۔'' آپ سمجھ گئے؟ اور پہلے کیا ہونا ہے؟ فرشتوں نے آگے بڑھنا ہے اور جڑی بوٹیوں کو پہلے باندھنا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ دیکھیں، وہ خود کو ایک بہت بڑی تنظیم میں اکھٹا کر کے باندھ رہے ہیں، اسلیئے مزید تنظیمیں نہیں ہیں۔

(365) گیہوں یہاں پر ہے، خُدا کا شکر ہو، گیہوں یہاں پر ہے۔ مسیح یہاں ہے۔ وہ اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے، یہی سچائی ہے۔ گیہوں یہاں پر ہے، یہ اب بلوغت کو پہنچ رہی ہے، یہ بیٹے کی حضوری

میں پڑی ہوئی ہے۔

(366) کوئی بھی انسان اِسے چھو نہیں سکتا، یہ سب پیچھے ہٹ رہے ہیں، ''ہم اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔'' آپ کو ایسا کرنا ہوگا۔

(367) اوہ، بھائی، گیہوں میں آجاؤ، اپنی زندگی کو جو آپ میں ہے گیہوں میں آنے دیں۔ کیا آپ ایسا کرینگے؟ خُدا کا یقین کریں۔ نہیں......بس خُدا کیساتھ کھڑے رہیں۔ کیا آپ یقیناً یہ کرنے جارہے ہیں؟ کیا ہوا گر کوئی کہے......میں پرواہ نہیں کرتا۔

(368) جیسے ایک بار، میں نے ایک کہانی پڑھی تھی۔ ایک ڈاکٹر تھا، اور وہ بڑا اچھا آدمی تھا، اور وہ غریب لوگوں سے محبت کرتا تھا۔ اور ہمیشہ وہ غریب لوگ اپنی فیس ادا نہیں کر پاتے تھے، آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کِیا؟ وہ صرف لال سیاہی سے اُس پر دستخط کرتا تھا، اور کہتا تھا، ''آپ کو معاف کر دیا گیا ہے۔'' آخر کار، ڈاکٹر مر گیا۔ اور جب ڈاکٹر مر گیا، تو اُس کی بیوی گھمنڈی تھی۔ وہ مختلف تھی، جیسے آج کی کلیسیا ہے۔ وہ گئی اور اُس نے اُن سب کو ایک ساتھ اکھٹا کیا۔ اُس نے، مقدمہ کیا، اور اُن سب کو عدالت میں لا کھڑا کیا، ''کسی بھی طرح، تمہیں اِس بل کو ادا کرنا پڑیگا!''

(369) لیکن جج نے کچھ رسیدوں کو اُٹھایا، اور کہا، ''میڈم، یہاں پر آئیں۔'' جج نے کہا، ''کیا یہ لال سیاہی سے کیا گیا دستخط آپ کے شوہر کا ہے؟''

عورت نے کہا، ''جی ہاں، جناب، یہ ہے۔''

(370) جج نے کہا، ''زمین پر کوئی بھی ایسی عدالت نہیں ہے جو ان پر مقدمہ چلا سکے۔ وہ آزاد ہیں۔''

(371) وہ جو کچھ بھی چاہتے ہیں اُنھیں کہنے دیں۔ یسُوع نے اپنے لہو سے اپنے کلام پر دستخط کیئے ہیں۔ بھائی، کوئی بھی نہیں ہے جو ہم سے بل لے سکتا ہے۔ ہم آزاد ہیں۔

(372) آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔ یقیناً آپ......[ایک بھائی جماعت میں نصیحت آمیز بیان دیتا ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] آمین۔

(373) اب اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ۔ اگرچہ میں سمجھتا ہوں، بادشاہ کے دِنوں میں، اُن کے درمیان ایک شخص کھڑا ہوا تھا، اور نبوت کی تھی، کہ اُنکو دشمن سے کہاں ملنا چاہیے تھا اور اُنکو نیست و نابود کرنا چاہیے تھا۔ اب، اگرچہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہے، ایک ہی جگہ ہے جہاں ہم اپنے دشمن

سے ملتے ہیں، اور وہ کلام ہے۔یہی وہ جگہ ہے جہاں وہ آپ سے ملنے کی کوشش کرتا ہے۔آپ اُس کو خُداوندیوں فرماتا ہے کیساتھ ملیں۔

(374) کتنے لوگ یہاں، اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ ایسے ہیں،(اب دوپہر ہونے کے بہت ہی قریب ہے، میرے پاس الٹر کال کیلئے وقت نہیں ہے بس یہی ہے) اپنے جھکے ہوئے سروں، اور اپنی بند آنکھوں کے ساتھ، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں گے، ''میں بھی اُسکا حصہ بننا چاہتا ہوں۔ میں خود کو اُسکے اور اُسکے کلام کے ساتھ جوڑنا چاہتا ہوں۔کوئی پرواہ نہیں کہ کیا آتا ہے اور کیا جاتا ہے، دُنیا کیا کہتی ہے، میں اُس کا حصہ بننا چاہتا ہوں،'' اپنا ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں، ''میں ایسا کرنا چاہتا ہوں''؟ خُدا آپکو برکت دے۔ میں ایمان رکھتا ہوں، کہ سو فیصد ایسا ہی ہے۔

(375) اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، جبکہ ہم سوچ و بچار کر رہے ہیں، تو آئیں دھیمے سے اب اِس چھوٹے سے گیت کو گاتے ہیں، ہر ایک دُعا میں لگا رہے۔

دھن ہے وہ جو ڈوری کو باندھتا ہے (یہ کلام ہے)
ہمارے دِلوں کو مسیحی محبت میں؛
بھائی بندی کی رفاقت

ایسے ہے جیسے اوپر سے ہو۔(میں اور میرا باپ ایک ہیں، تم بھی، اُسکے ساتھ ایک ہوجاؤ۔'')

جب ہم الگ الگ جدا ہوتے ہیں،
یہ ہمیں اندرونی درد دیتا ہے؛
لیکن ہم پھر بھی دِلوں سے جُڑے رہیں گے،
اور دوبارہ ملنے کی اُمید کرتے ہیں۔

(376) اگلے اتوار فلیگ اسٹاف، ایری زونا میں، خُداوند کی مرضی سے، میں آپ سے دوبارہ ملنے کی اُمید کرتا ہوں۔کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(377) دیکھیں، اب میں اِسے یوں الوداع کرنے جا رہا ہوں۔ جیسے بائبل نے کہا، ''جتنوں نے اُسے قبول کیا، اور جتنوں نے کلام کو قبول کیا۔'' سمجھے؟ میں نہیں کہہ سکتا ہے کہ کون ہے یا کون نہیں ہے، یہ آپ پر منحصر ہے۔لیکن اگر آپ کچھ چھوٹے عقیدے پکڑے ہوئے ہیں، جیسے آپ میں سے کچھ

میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل ہیں، یا آپ جو کوئی بھی ہوں، جو بھی اُس کلام سے کوئی متضاد چیز پکڑے ہوئے ہے، مہربانی سے، میرے پیارے لوگو، آج، اُس سے مڑ جائیں۔ کیا آپ نہیں مڑیں گے؟ اُس سے مڑ جائیں، اور مسیح کی جانب جائیں۔ ایک بھی لفظ آپکو مسیح کی رفاقت سے کبھی توڑنے نہ پائے۔ اُسکا پاک روح یہ عنایت کرے۔

(378) خُدا، باپ، یہ لوگ یہاں ایک طویل وقت سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ مجھے یاد دِلاتا ہے کہ ایک بار پولُس، اِسی طرح سے منادی کرر ہا تھا، یہ انجیل تھی، وہ ساری رات بیٹھے رہے اور اُسے سُنتے رہے، ایک جوان شخص کھڑکی سے گر گیا تھا اور مر گیا تھا۔ پولُس نے اپنا بدن اُس جوان آدمی پر پسر دیا، اور کہا، ''زندگی اُس میں واپس لوٹ آئی ہے۔'' اب، اے باپ، یہاں پر بیمار اور مصیبت زدہ لوگ ہیں، یہاں وہ لوگ ہیں جنھیں اُنکے بدنوں کیلئے دُعا کی ضرورت ہے۔ پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں، کہ عبادت ہونے تک انتظار نہ کریں۔ وہ کسی بھی عبادت کے ہونے کا انتظار نہ کریں۔ وہ کلام ہمیشہ یہاں ہے، جو مسیح ہے۔ میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو ان میں سے ہر ایک کو شفا دے۔ اے خُدا، اِن میں سے ہر ایک مکمل طور پر ٹھیک ہو جائے۔ یہ بخش دے۔ اِنکی کوششوں، اور اِنکو برکت دے۔ اے خُداوند، اگر وہ اِسکا یقین نہ کرتے، تو وہ یہاں نہ بیٹھے ہوتے، وہ اِسے نہ سنتے۔ اب، اے خُداوند، اِنھوں اپنے ہاتھوں کو اُٹھایا ہے، ہر ایک خادم، اور لوگوں میں سے ہر ایک، وہ اِس کا یقین کریں، اور وہ اِسے اپنے دِلوں میں قبول کریں۔ گنہگار، ہونے دے وہ مسیح کو قبول کریں؛ برگشتہ واپس لوٹ آئیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اِن برکات کو ہم یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس ے پیار کرتا ہوں،
بہت برس پہلے، اُس نے میرے نام کو وہاں رکھا۔
...... پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(379) آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اب جبکہ ہم یہ دوبارہ گاتے ہیں، تو میز کے اردگرد جا کر کسی کیساتھ ہاتھ مِلائیں، اور کہیں، ''پیارے مسافر، میں آج صبح یہاں بیٹھ کر خوش ہوں۔ میں مسیح کا یقین کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں؟'' جب ہم دوبارہ یہ گاتے ہیں، تو اِسی طرح کا کچھ کہیں۔

میں......(......؟......)

میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(380)اب، یہاں سے آگے، کیا ہم پوری طرح دُنیا کے ساتھ ہیں؟ کیا ہم پوری طرح سے دُنیا کے فیشن کے ساتھ ہیں؟ اور پھر......تمام بکواس،اور یہاں کی چمک دھمک،اور انجیل کولیکر اِس میں سے ایک کمرشل چیز کو بنا رہے ہیں،اور- اور کیا ہم پوری طرح اُس کے ساتھ ہیں؟ کیا ہم نہیں ہیں؟ مجھے بس یسُوع دے دو، یہی سب میں چاہتا ہوں۔اُسے جاننا،اُسے جاننا ہی زندگی ہے۔''میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔]اوہ،ہم کیسے اُس سے پیار کرتے ہیں!

(381)اب میں واپس عبادت بھائی کارل کے سپرد کرنے لگا ہوں، میں نہیں جانتا کہ اِس کے علاوہ وہ کیا کرنے جارہے ہیں۔

(382)خُدا آپ کو برکت دے۔اور میں آپ سے اگلے اتوار کو دوبارہ ملنے کی اُمید کرتا ہوں، اور اگر میں آپ سے نہ مِل سکا......تو پھر اگلے ہفتے ملوں گا۔اگر میں پھر بھی آپ کو نہیں مل پاتا،تو پھر میں آپ کو ٹیوسان میں ملوں گا۔اگر پھر بھی نہیں ملتا،تو میں آپ کو واپس یہاں سترہ تاریخ کو ملوں گا۔اور اگر پھر بھی نہیں،تو میں آپ کو جلال میں ملوں گا۔آمین۔

(383)اب بھائی کارل، میں نہیں جانتا کہ وہ ٹھیک اِس وقت کیا کرنا چاہتا ہے، بھائی ولیمز۔

فصل کاٹنے کا وقت

(The Harvest Time)

URD64-1212

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی صبح، 12، دسمبر، 1964ء فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بریک فاسٹ رمادا اِن فینکس، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org